Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages:12 ● 287 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 27th October, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴ رجمادی الاول ۷ ۱۴۴ھ ● سوموار، ۲۷ را کتوبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
دُنیا آخرت کی کھیتی ہے
جو بوؤ گے وہ کاٹو گے۔
(حدیث نبوی ﷺ)

Titas® FOOTWEAR

الیکشن کمیشن کی دہلی میں پریس کانفرنس آج بنگال میں SIR کی تاریخ کا اعلان متوقع؟

نئی دہلی/کولکاتا: 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایسے اشارے مل رہے تھے کہ بنگال میں ایس آئی آر یا خصوصی نظر ثانی کا کام ایک ماہ بعد شروع ہو جائے گا۔ کیا تاریخ کا اعلان پیر کو ہوگا؟ قومی الیکشن کمیشن کے اعلان نے قیاس آرائیوں کو ہوا دی ہے۔نوٹیفکیشن میں بتایا گیا ہے کہ کمیشن کے عہدیدار پیر کو شام 4:15 بجے دہلی کے وگیان بھون سے ایک پریس کانفرنس کریں گے۔ اندازہ ہے کہ اس میٹنگ میں بنگال سمیت کئی ریاستوں میں SIR کے مخصوص شیڈول کا اعلان کیا جا سکتا ہے۔ دو دن پہلے دہلی کے الیکشن کمیشن کے ذرائع سے اطلاع ملی تھی کہ بنگال میں یکم نومبر سے ایس آئی آر شروع ہونے جا رہا ہے۔ 2026 میں بنگال سمیت پانچ اور ریاستوں میں اسمبلی انتخابات ہونے جا رہے ہیں۔ان ریاستوں کے ساتھ دس اور ریاستوں میں خصوصی نظر ثانی شروع کی جا سکتی ہے۔ یہ بھی سننے میں آیا کہ اس کا نوٹیفکیشن اگلے ہفتے کے اوائل میں شائع ہو سکتا ہے۔ اس دوران الیکشن کمیشن نے اتوار کی سہ پہر ایک پریس ریلیز میں اعلان کیا کہ پیر کو

............باقی صفحہ 10 پر

'نہ مذہب ایسا مطالبہ کرتا ہے اور نہ کوئی مدرسہ' لڑکی سے کنواری ہونے کا سرٹیفکیٹ مانگنے پر سماجوادی ایم پی نے کہا

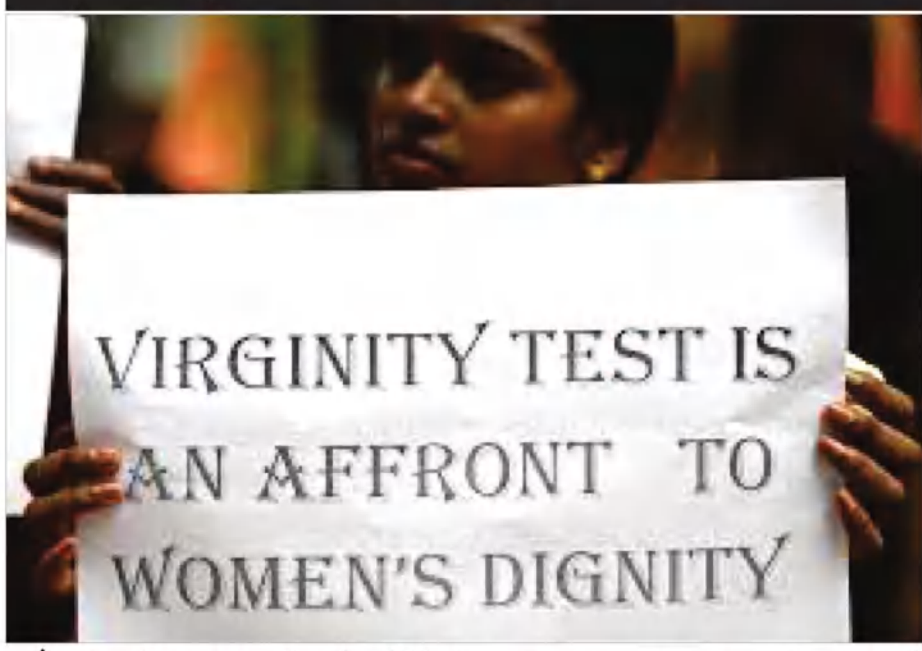

اتر پردیش 26 اکتوبر: اتر پردیش کے مراد آباد کے ایک مدرسے پر نابالغ طالبہ سے کنوارے پن کا سرٹیفکیٹ مانگے جانے کے الزامات پر سیاسی اور سماجی حلقوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ اس دوران سماج وادی پارٹی (ایس پی) کے رکن پارلیمنٹ ضیاء الرحمٰن برق نے سرخیاں بٹورنے والے اس معاملے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ الزام انتہائی سنگین ہے اور اس کی سچائی سامنے آنا چاہیے۔ خبر رساں ادارے کے مطابق ضیاء الرحمان برق نے کہا کہ کوئی مدرسہ کسی سے کنوارے پن کے سرٹیفکیٹ کا مطالبہ نہیں کرتا اور نہ ہی ہمارا مذہب ایسی مانگ کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم کے لیے اس طرح کا سرٹیفکیٹ نہیں مانگا جاتا ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسا پہلی بار سامنے آیا ہے، ہمیں یہ معلوم کرنا پڑے گا کہ اس معاملے میں کتنی سچائی ہے۔ یہ معاملہ مراد آباد کے دہلی روڈ پر پاکبڑا علاقے میں واقع ایک مدرسہ نسواں کا ہے۔ چندی گڑھ کے رہائشی محمد یوسف نے الزام لگایا ہے کہ مدرسہ انتظامیہ نے ان کی 13 سالہ بیٹی پر جھوٹے اور شرمناک الزامات لگائے۔ یوسف کے مطابق ان کی بیٹی کو اگلی کلاس میں داخلے سے قبل ورجنٹی (میڈیکل) ٹیسٹ کرانے کی شرط رکھی گئی۔ اہل خانہ نے احتجاج کیا تو مدرسہ انتظامیہ نے لڑکی کا ٹرانسفر سرٹیفکیٹ (ٹی سی) نکالنے کی دھمکی دی۔ متاثرہ کے والد نے بتایا کہ 500 روپے جمع کرنے کے باوجود نہ تو ٹی سی جاری کیا گیا اور نہ ہی فیس واپس کی گئی۔ اس کے بجائے انہوں نے دھمکی دی کہ اگر انہوں نے شکایت کی تو لڑکی کو کسی اور ادارے میں داخلہ نہیں ملے گا۔ خبروں کے مطابق یوسف نے جذباتی ہو کر کہا کہ میری بیٹی نے کسی کو کیا نقصان پہنچایا تھا؟ کچھ لوگوں کی نفرت اور جھوٹے الزامات نے میری بیٹی کا مستقبل تاریکی میں دھکیل دیا۔ بعد ازاں جب متاثرہ کی والدہ مدرسے پہنچیں تو ان سے کہا گیا کہ بچی کا طبی معائنہ کراؤ، مبینہ طور پر یہاں تک کہا گیا کہ اس کے والد کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات ہیں، اب اگر میری بیٹی کو انصاف نہ ملا تو وہ اپنی جان دے دے گی۔ اہل خانہ نے حکام کو مبینہ ٹی سی کی ایک کاپی بھی سونپی ہے جس میں طبی معائنے کا ذکر بتایا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں مراد آباد کے ایس پی سٹی کمار رنوجے سنگھ نے کہا کہ چندی گڑھ کے ایک شخص نے سنگین الزامات لگاتے ہوئے ایس ایس پی کے پاس شکایت درج کرائی ہے۔ معاملے کی مکمل جانچ کی جا رہی ہے، جو بھی ثبوت سامنے

............باقی صفحہ 10 پر

اعلانِ تعطیل

چھٹھ پوجا کی وجہ سے دفتر ''عوامی نیوز'' میں سوموار 27 اکتوبر کو چھٹی رہے گی اور منگل کا شمارہ شائع نہیں ہوگا۔ اگلا شمارہ بدھ کے روز شائع ہوگا۔ (ادارہ)

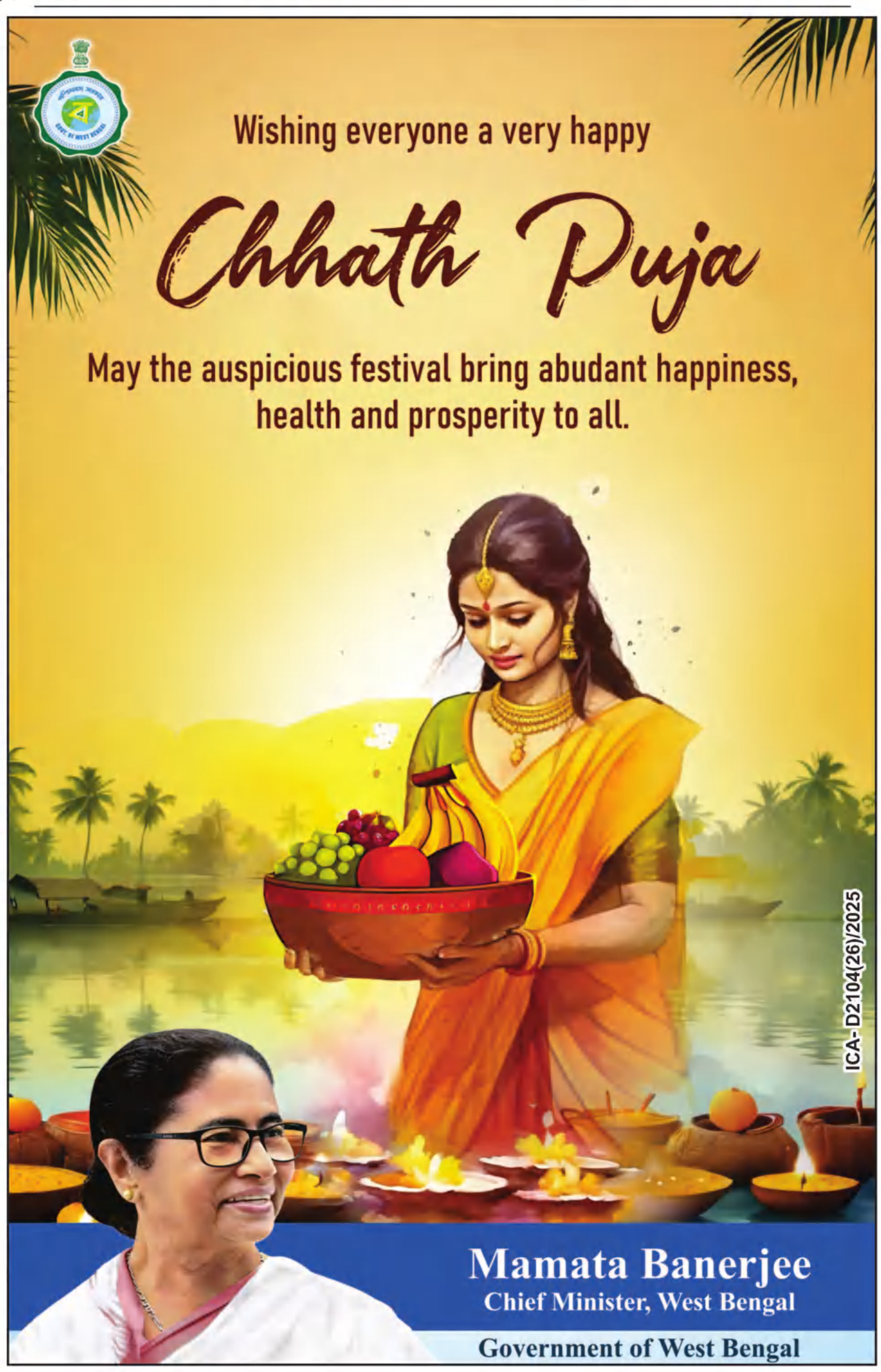

بہار اسمبلی انتخابات: جے ڈی یو نے سابق وزیر اور رکن اسمبلی سمیت گیارہ رہنماؤں کو پارٹی سے نکالا

بہار 26 اکتوبر: بہار اسمبلی انتخابات کے درمیان نتیش کمار کی پارٹی جے ڈی یو نے ایک بڑی کارروائی کی ہے۔ جے ڈی یو نے گیارہ رہنماو?ں کو پارٹی سے نکال دیا ہے۔ یہ کارروائی پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث ہونے پر کی گئی ہے۔ ان میں سابق وزیر، سابق ایم ایل سی اور سابق رکن اسمبلی شامل ہیں۔ پارٹی سے نکالے گئے لیڈروں میں سابق وزیر شیلیش کمار، سابق ایم ایل سی سنجے پرساد، سابق رکن اسمبلی شیام بہادر سنگھ، سابق ایم ایل سی رنو جے سنگھ، اور سابق رکن اسمبلی سدرشن کمار شامل ہیں۔ جے ڈی یو نے سابق وزیر شیلیش کمار کو پارٹی سے نکال دیا ہے، جو جمال پور سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے ہیں۔ چکیہ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے سنجے پرساد کو بھی پارٹی سے نکال دیا گیا ہے۔

............باقی صفحہ 10 پر

مہاراشٹر میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی معاملے کا ملزم ایس آئی گرفتار، تھانے میں خودسپردگی

مہاراشٹر 26 اکتوبر: مہاراشٹر کے ستارہ ضلع میں پولس نے سب انسپکٹر گوپال بدانے کو گرفتار کیا ہے جو ایک خاتون ڈاکٹر کی خودکشی معاملے کا کلیدی ملزم ہے۔ اس کی گرفتاری سے چند گھنٹے قبل ہی پولیس نے ایک اور ملزم انجینئر پرشانت بانکر کو بھی پونے سے حراست میں لیا تھا۔ خودکشی کرنے سے پہلے خاتون ڈاکٹر نے اپنی ہتھیلی پر گوپال بدانے اور پرشانت بانکر کے نام لکھے تھے۔ پرشانت بانکر متوفی خاتون ڈاکٹر کے مالک مکان کا بیٹا ہے اور اس پر اسے خودکشی پر اکسانے کا بھی الزام ہے۔ پولیس نے پرشانت بانکر کو عدالت میں پیش کیا، جہاں سے اسے چار دن کی پولیس حراست میں بھیج دیا گیا ہے۔ ستارہ کے پولیس سپرنٹنڈنٹ تشار دوشی نے بتایا کہ گوپال بدانے خود پھلٹن دیہی پولیس تھانے پہنچا اور پولیس کے سامنے خودسپردگی کر دی، جس کے بعد اسے گرفتار کر لیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ متوفی خاتون ڈاکٹر مہاراشٹر کے مراٹھواڑہ علاقے کے بیڈ ضلع کی رہنے والی تھی اور ستارہ ضلع کے ایک سرکاری اسپتال میں کام کرتی تھی۔ اس کی لاش جمعرات کی رات پھلٹن قصبے کے ایک ہوٹل کے کمرے میں پھندے سے لٹکی ہوئی ملی تھی۔ اپنی ہتھیلی پر لکھے گئے ایک سوسائڈ نوٹ میں ڈاکٹر نے الزام لگایا کہ سب انسپکٹر گوپال بدانے نے کئی بار اس کی عصمت دری کی جبکہ بانکر ذہنی طور پر اس کا استحصال کر رہا تھا۔ دونوں کے خلاف پھلٹن میں عصمت دری اور خودکشی پر اکسانے کا مقدمہ درج کر لیا گیا۔ جانچ کے دوران معاملے میں نام سامنے آنے کے بعد گوپال بدانے کو معطل کر دیا گیا تھا۔ دریں اثنا متوفی خاتون ڈاکٹر کی آخری رسومات اس کے آبائی علاقے بیڈ کی تحصیل وڈوانی میں

............باقی صفحہ 10 پر

سلمان خان کے بیان سے بلوچی گدگد، ناراض پاکستان نے بالی ووڈ اسٹار کو قرار دے دیا دہشت گرد

ممبئی 26 اکتوبر: معروف فلمی اداکار سلمان خان نے حال ہی میں سعودی عرب میں ایک تقریب میں شرکت کی جہاں انہوں نے عرب دنیا میں ہندی فلموں کی مقبولیت اور سعودی عرب میں کام کرنے والے ہندوستانیوں کی بڑی تعداد کے کام کرنے کا ذکر کیا۔ اس دوران سلمان خان نے ہندوستان، پاکستان اور افغانستان کے ساتھ بلوچستان کا بھی نام لیا۔ یعنی انہوں نے بلوچستان کو پاکستان سے الگ شمار کیا۔ اس پر پاکستانی چراغ پا ہو اٹھے۔ پاکستانیوں نے اپنے ملک کے ایک صوبے کا الگ سے نام لینے پر سلمان خان پر غصہ نکالا۔ وہیں دوسری جانب بلوچستان کے علیحدگی پسند رہنما سلمان خان سے خوش ہیں اور ان کا شکریہ ادا کر رہے ہیں۔ مشہور بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی جانب سے مبینہ طور پر بلوچستان کو پاکستان سے الگ ملک قرار دیئے جانے پر پڑوسی ملک نے شدید برہمی کا اظہار کیا ہے۔ اتنا ہی نہیں پاکستان کی شہباز حکومت نے سلمان خان کو دہشت گرد تک قرار دے دیا ہے۔ اس سلسلے میں پاکستانی وزارت داخلہ نے نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا ہے۔ پاکستان کی وزارت داخلہ نے سلمان خان کو فورتھ شیڈول میں درج کیا ہے، یعنی انہیں دہشت گرد قرار دیا گیا ہے۔ یہ فہرست انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت آتی ہے اور اس میں شامل افراد کو پاکستان میں قانونی

............باقی صفحہ 10 پر

SIR میں متوا کو سب سے زیادہ نقصان ہوگا: کنال

ٹھاکر نگر: 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ایس آئی آر 'کٹ'، سی اے اے 'ان'۔ یہ مرکزی وزیر مملکت شانتنو ٹھاکر نے اتوار کی سہ پہر ہندو پناہ گزینوں کے بارے میں دیا گیا پیغام ہے۔ جب SIR پر دباؤ بڑھ رہا ہے تو بنگلہ دیش سے آنے والے متواس اور راجبنگشی پریشان ہیں۔ اس ماحول میں، انہوں نے شمالی 24 پرگنہ کے ٹھاکر نگر کے ٹھاکر باڑی میں منعقدہ بین الاقوامی متوا گوسائی کانفرنس میں کہا، 'اگر نام کو ایس آئی آر سے ہٹا دیا جاتا ہے، تو سی اے اے کا مطلب ہے کہ شہری ایک شہری ہے۔' تاہم، ترنمول کا دعویٰ ہے کہ بی جے پی ایس آئی آر پر 'منحرف' ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش سے شانتنو ٹھاکر کے تبصرے کے بارے میں پوچھا گیا۔ اس دن، انہوں نے کہا، 'SIR' میں متواؤں کو سب سے زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا۔

شانتنو ٹھاکر سمجھ گئے ہیں۔ یہ مچھلی کو سبزیوں سے ڈھانپنے کی ناکام کوشش ہے۔ ہم مکمل طور پر متواس کے ساتھ ہیں۔ وزیر اعلیٰ ان کے ساتھ ہیں۔" بی جے پی مہینوں سے بنوجل کو ووٹر لسٹ سے ہٹانے کے لیے ایس آئی آر یا اسپیشل انٹینسیفائیڈ ریویژن کی وکالت کر رہی ہے۔ تاہم، کنال کا دعویٰ ہے کہ یہ ان کی گمراہ کن حکمت عملی کی ایک مثال ہے۔ اس دن، انہوں نے یہ بھی کہا، 'بی جے پی گمراہ ہے، اس نے بنگال کے پیسے اور واجبات کو نظر انداز کیا ہے۔ اگر آپ بنگال کی بات کرتے ہیں تو آپ پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اس بار وہ ووٹر لسٹ میں ہیرا پھیری کریں گے۔ وہ لوگوں کو دکھا رہے ہیں کہ وہ مسلمانوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ لیکن اب ہندو بھی خطرے میں ہیں، راجبنگشی کون ہیں؟ ہندو۔" انہوں نے مزید کہا، "بی جے پی صرف مسلمانوں کی بات کر رہی ہے، لیکن بہت سی ہندو برادریاں متاثر ہونے والی ہیں۔ بصورت دیگر، انہیں یہ کہنے کی کیا ضرورت ہے کہ اگر انہیں SIR سے باہر رکھا گیا تو انہیں CAA کے ذریعے شامل کیا جائے گا؟ الیکشن کمیشن نے کل، یعنی پیر کی سہ پہر 4:14 بجے نئی دہلی کے وگیان بھون میں ایک پریس کانفرنس بلائی ہے۔ لیکن ملاقات کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے ابھی تک اس کی وضاحت نہیں کی۔ کمیشن کی حالیہ تیاری میٹنگ اور تمل ناڈو کے ایس آئی آر کے اعلان کے بعد اس بار بنگال کے بارے میں قیاس آرائیاں بڑھ گئی ہیں۔ اس ماحول میں عجلت میں کی گئی پریس کانفرنس نے بنگال میں ایس آئی آر کے امکان کے بارے میں بھی قیاس آرائیاں کر دی ہیں۔ کچھ کا خیال ہے کہ SIR کا اعلان رات ہوتے ہی ہو سکتا ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
27 / اکتوبر 2025

فجر	4 بج کر 16 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 37 منٹ
ظہر	11 بج کر 20 منٹ
عصر	3 بج کر 27 منٹ
مغرب	5 بج کر 09 منٹ
عشاء	6 بج کر 18 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

کولکاتا میں چھٹ پوجا کے موقع پر لوگ ضروری اشیاء خریدتے ہوئے۔

ہمارا دیش اس لئے بھی مہان ہے کہ یہاں کے لوگ بلاتفریق ایک دوسرے کے تہوار کی خوشی میں شریک ہوتے اور اس کا احترام کرتے ہیں: سریش مشرا

ہگلی: 26/ اکتوبر (محمد شعیب عالم) آج پورے ملک کے ساتھ ہگلی ضلع میں بھی بڑے ہی عقیدت و احترام کے ساتھ چھٹ پوجا منائی جا رہی ہے۔ اس سے قبل چاپدانی میونسپلٹی کے مختلف وارڈوں میں مختلف کلب و تنظیموں کے جانب سے چھٹ پوجا میں استعمال ہونے والے پھل پھول اینٹ کپڑا اور دیگر اشیاء ضرورت مندوں میں تقسیم کی گئی۔ وہیں گزشتہ اٹھائیس برسوں سے چاپدانی کی جئے بھارت کلب اس آستھا کے مہاپرب تہوار کے موقعے پر چھٹ پوجا میں استعمال ہونے والی اشیاء تقسیم کرتی آ رہی ہے۔ اس سال بھی سات سو سے زائد لوگوں میں پوجا کیلئے کیلا سے لیکر پھل سوپ اور دیگر ضروری اشیاء تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں چاپدانی کے ایم ایل اے ارندم گوئن، چاپدانی میونسپلٹی کے چیئرمین سریش مشرا، جتندر سنگھ، کاؤنسلر مدھو تیواری، سابق کاؤنسلر سنتوش تیواری، بانسبیڑیا میونسپلٹی کی چیئر پرسن سلپی چٹرجی اور دیگر مدعو تھے۔ سبھی مہمانوں نے اپنی ہاتھوں سے پوجا کے سامان تقسیم کرتے ہوئے باشندگان چاپدانی کو چھٹ پوجا کیساتھ ساتھ جگ دھتری پوجا کی پیشگی مبارکباد دیتے نظر آئے۔ ایم ایل اے یہاں کی صورتحال دیکھ کر بیحد متاثر ہوئے اور کہا کہ یہ چھوٹا ہندوستان ہے جہاں عقیدت و محبت کیساتھ لوگ پوجا، تہوار مناتے ہیں۔ وہیں بانسبیڑیا میونسپلٹی کی چیئر پرسن سلپی چٹرجی نے خود کو یہاں پا کر خوشی ظاہر کی اور کہا کہ یہ پوجا صرف آپکے علاقہ ہی نہیں دلوں کو بھی روشن کر دے آپ سبھوں کی مرادیں پوری ہو۔ یقیناً مغربی بنگال کا یہ چاپدانی علاقہ ایک چھوٹا ہندوستان ہے۔ اسکے بعد چیئرمین سریش مشرا نے اپنی مختصر سی تقریر میں کہا کہ جس طرح سے چندن نگر کا علاقہ جگت دھتری پوجا کے لئے مشہور ہے۔ بانسبیڑیا کارتک پوجا کے لئے مشہور ہے۔ اسی طرح سے چاپدانی میں دن بدن چھٹ پوجا کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے وہ دن دور نہیں جب چاپدانی بھی چھٹ پوجا کیلئے مشہور ہوجائے گا۔ انہوں نیا اور کہا کہ ہمارا دیش اس لئے بھی مہان ہے کہ یہاں بلاتفریق ہر ذات دھرم کیلوگ ایک ساتھ ملکر تہوار مناتے ہیں اور ساتھ ہی دوسرے کے تہوار کا احترام بھی کرتے ہیں۔ آج چاپدانی کے بیشتر علاقوں میں چھٹ پوجا کے مدنظر مسلمان بھائی بہنوں کے گھروں میں بھی ہماری پوجا کا اور اس علاقے میں رہنے والے غیر مسلم بھائی بہنوں کا لوگ احترام کرتے ہیں۔ اس سے قبل انہوں نے کہا کہ چھٹ پوجا ختم ہوتے ہی جگت دھتری پوجا کی شروعات ہوجائے گی۔ ایسے میں دیکھا جائے تو پورے دس دن یہاں پوجا کا ماحول رہے گا لوگوں کی اضافی بھیڑ بھی ہوگی۔ اس صورتحال کو دیکھتے ہوئے چاپدانی بازار سے لیکر تمام گھاٹ اندرا میدان اور پالتا گھاٹ کے قریبی علاقے میں سخت سیکوریٹی کا اہتمام کیا گیا ہے۔ کافی تعداد میں سی سی ٹی وی کیمرے بھی نصب کئے گئے ہیں۔ اس تقریب کے دوران تمام ہندو مسلم کونسلر بھی ایک ساتھ ملکر پوجا کرنے والوں کے درمیان ضرورت کے سامان تقسیم کرتے ہوئے پائے گئے۔ وہیں اس سال ترنمول یوتھ رہنماء راہل رائے کے جانب سے بھی چھٹ پوجا کے مدنظر پوجا کی اشیاء تقسیم کی گئی۔ اس تقریب میں ترنمول کانگریس کے قریب قریب سبھی ضلعی رہنماء شامل ہوئے چونکہ راہل کی جانب سے یہ تقریب پہلی بار منعقد کی گئی ہے جس کو لیکر سبھی رہنماؤں نے راہل کی خوب سراہنا کرتے نظر آئے اور آئندہ کسی بھی صورتحال میں سامنے کھڑا رہنے کی یقین دہائی کراتے نظر آئے۔ جس پر راہل رائے نے سبھی مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے پھول، گلدستوں سے نوازا۔

☆☆☆

46واں عرس حضور مجاہد ملت کے موقع پر کل ہند تحریک خاکساران حق کا دوروزہ خدمتی کیمپ

(خاکسار محمد فیاض احمد حبیبی): امام التارکین فاتح عرب عجم آقائے رئیس اڑیسہ حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد حبیب الرحمن قادری المعروف بہ حضور مجاہد ملت کا دھام نگر شریف عرس حضور مجاہد ملت علیہ الرحمتہ الرضوان 45واں عرس مجاہد ملت خانقاہ عالیہ قادریہ حبیبیہ دھام نگر شریف بھدرک اڑیسہ میں انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ آئندہ 28 اور 29 اکتوبر 2025 بروز جمعہ اور سنیچر کو دھام نگر شریف ضلع بھدرک اڑیسہ (الہند) بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی حسب ذیل پروگرام کے تحت ہونے جا رہا ہے۔ اس عرس کے موقع پر کل ہند تحریک خاکساران حق کا خدمتی کیمپ ہوگا۔ نائب امیر مولانا عبدالحمید حبیبی فیل خانہ ہوڑہ کی حکم کے مطابق تمام عہدیداران رضا کاران کو اطلاع دی جاتی ہے کہ اس عرس مجاہد ملت کے موقع پر زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کریں۔ زائرین عرس میں آنے والے کی خدمت کریں کسی بھی قسم کی پریشانی سے دور کریں اور حضور مجاہد ملت علیہ الرضوان کے مشن کامیاب کریں اور عرس مجاہد ملت کی خوشنودی فیض حاصل کریں۔

سرزمین دھام نگر اڑیسہ میں 44واں عرس حضور مجاہد ملت علیہ الرحمتہ الرضوان

زائرین دھام نگر شریف کے لئے ضروری اعلان

خاکسار محمد نعمان رضا: امام التارکین فاتح عرب عجم آقائے نعمت رئیس اڑیسہ حضرت علامہ الحاج الشاہ محمد حبیب الرحمن قادری المعروف بہ حضور مجاہد ملت کا دھام نگر شریف بھدرک (اڑیسہ) میں 46واں سالانہ عرس حضور مجاہد علیہ الرحمتہ الرضوان خانقاہ عالیہ قادریہ حبیبیہ دھام نگر شریف بھدرک اڑیسہ میں انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ آئندہ 28، 29 اکتوبر 2025 بروز جمعہ اور سنیچر کو زیر سرپرستی نواسۂ حضور مجاہد ملت پیر طریقت ترجمان مسلک اعلیٰ حضرت مولانا الحاج سید غلام محمد حبیبی قادری متولی و سجادہ نشین خانقاہ حبیبیہ دھام نگر شریف ضلع بھدرک اڑیسہ (الہند) بڑے ہی تزک و احتشام کے ساتھ سالہائے گزشتہ کی طرح امسال بھی حسب ذیل پروگرام کے تحت ہونے جا رہا ہے۔ انشاء اللہ پہلے دن مورخہ 28 اکتوبر بروز منگل بعد نماز صبح قرآن خوانی اور بعد نماز مغرب ختم بخاری شریف اور بعد نماز عشاء نعتیہ طرح مشاعرہ اور دوسرے دن 29 اکتوبر بروز بدھ قبل صبح غسل مزار شریف، بعد نماز فجر قرآن خوانی اور چادر و گل پوشی، بعد ازاں صبح 6 بجے سے شام 4 بجے تک تقسیم لنگر ہوگا۔ بعد نماز ظہر تا عصر بزم حبیب از طلبہ دارالعلوم مجاہد ملت کے طلبہ نعت و منقبت و تقاریری پروگرام کے بعد نماز عصر مخصوص منقبت، مناجات، خطابات اور شجرہ شریف کے ساتھ حضور مجاہد ملت علیہ الرضوان کا قل شریف ہوگا۔ جبکہ بعد نماز عشاء دارالعلوم مجاہد ملت کے فارغین فضلا، علماء حفاظ اور قراء رسم دستار بندی اسٹیج پر موجود مشائخ عظام اور علمائے کرام کے ہاتھوں ہوگی اور نعت منقبت و تقاریر پروگرام کے بعد خانقاہ حبیبیہ دھام نگر شریف کے سجادہ نشین نواسہ حضور مجاہد ملت سید غلام محمد حبیبی قادری صاحب کی دعائیہ کلمات کے بعد صلوٰۃ سلام کے بعد عرس کا اختتام ہوگا۔ عرس ہذا کی انتظامیہ کمیٹی کے مطابق قل شریف کے وقت یعنی عصر سے مغرب تک چار پوشی بند رہے گی۔ مزار اقدس پر عورتوں کی حاضری ناجائز و ممنوع ہے۔ زائرین حضرات کو دھام نگر شریف جانے کا ایک ضروری اعلان کولکاتا، بنگال اور بار پیدا روٹ سے عرس میں جانے والے عقیدت مندان اور زائرین کو باخبر کیا جاتا ہے کہ غیر مسلم برادران وطن کے تہوار (پوجا) کے سبب پرشاشن نے بھدرک اسٹیشن کے بجائے کیندواپدا اسٹیشن (KENDUA PADA) کو زائرین عرس کیلئے اسٹوپج بنایا ہے۔ اس لئے جو حضرات فلک نماز دھولی ایکسپریس، ایسٹ کو سٹ اور اور بانگر و پوشی ایکسپریس سے سفر کریں گے وہ بھدرک کے بجائے کیندا پدا اتریں جہاں سے مزار شریف (دھام نگر) کی مسافت فقط 15 سے 16 کیلومیٹر ہے۔ یہاں سے مزار شریف جانے کیلئے سواری کا اہتمام رہے گا۔ اللہ تعالیٰ آپ کے اس سفر کو آسان اور بابرکت بنائے۔

☆☆☆

مسلم انسٹی ٹیوٹ لیٹریری سب کمیٹی کی جانب سے پروفیسر اعزاز افضل میموریل لکچر اور اساتذہ کا مشاعرہ کا انعقاد

گزشتہ 25 اکتوبر کو مسلم انسٹی ٹیوٹ لیٹریری سب کمیٹی کی جانب سے پروفیسر اعزاز افضل میموریل لکچر "انیس رفیع فن اور شخصیت" اور اساتذہ کا مشاعرہ مسلم انسٹی ٹیوٹ کے حاجی محمد محسن ہال میں منعقد ہوا۔
جلسے کا آغاز تلاوت کلام پاک سے جناب ندیم قدوسی نے کیا۔ مسلم انسٹی کیا عزازی جنرل سکریٹری ڈاکٹر نعیم انیس نے مہمانوں کا خیر مقدم کیا۔ پہلے دور میں انیس رفیع فن اور شخصیت کے عنوان سے لکچر، مشہور فکشن نگار جناب شبیر احمد نے دیا، جس میں انہوں نے انیس رفیع فن اور شخصیت کے حوالے سے بھرپور گفتگو کی۔ دربھنگہ سے تشریف لائے پروفیسر رئیس انور نے مسلم انسٹی کے اراکین کو اس نوعیت کے پروگرام کے انعقاد پر مبارکباد پیش کی اور انیس رفیع سے اپنے تعلقات کا ذکر کیا۔ دوسرے دور میں اساتذہ کا مشاعرہ ہوا۔ مشاعرے میں پروفیسر زرینہ زریں خواجہ احمد حسین، مبارک علی مبارکی، شگفتہ یاسمین غزل، جاوید نہال حشمی، اصغر شمیم، ڈاکٹر احمد معراج، ڈاکٹر امتیاز احمد علیمی، فرزانہ پروین، شیریں ظفر، زرتاب غزل، شاہدہ بشریٰ سحر اور ندیم قدوسی نے اپنا کلام پیش کیا۔ شرکاء میں شمس لصالحین، شمیم عالم صدیقی، ساجد خان، ساجد پرویز، اختر حسین، سید محفوظ عالم، غلام حیدر، توقیر اعظم، شمشاد احمد، مشتاق احمد، مختلف کالجز اور اسکول کے اساتذہ اور طلباء و طالبات کو خاصی تعداد موجود تھی۔ پہلے دور کی صدارت محمد جمال صاحب نے کی اور نظامت کا فریضہ ڈاکٹر جاوید اختر نے بحسن وخوبی انجام دیا، مشاعرے کی صدارت پروفیسر زرینہ زریں نے اور نظامت ڈاکٹر نعیم انیس نے کی۔ ڈبیٹ سکریٹری جناب ساجد پرویز کے شکریہ کے ساتھ محفل کا اختتام ہوا۔

بیرکپور پولیس کمشنریٹ کی مختلف تھانوں میں ایک ساتھ چھاپہ ماری، 32 افراد گرفتار

بیرکپور: 26 اکتوبر، بیرکپور میں پولیس کی جوئے کے اڈوں پر بڑی کارروائی گزشتہ رات بیرکپور پولیس کمشنریٹ کے تحت مختلف علاقوں میں جاسوسی شعبے (ڈیٹیکٹیو ڈیپارٹمنٹ) کی جانب سے بیک وقت چھاپے مارے گئے۔ یہ کارروائیاں غیر قانونی جوئے کے اڈوں کے خلاف انجام دی گئیں۔ چھاپوں کے دوران مختلف تھانوں میں متعدد گرفتاریاں عمل میں آئیں اور بھاری رقم برآمد ہوئی۔ بلگھڑیا تھانہ کی حدود میں 4 افراد کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے 63,330 روپئے بطور بورڈ منی ضبط کی گئی۔ بارانگر تھانہ کے تحت 16 افراد کو گرفتار کیا گیا اور 61,365 روپے ضبط کیے گئے۔ گھولا تھانہ کی کارروائی میں 12 افراد کو حراست میں لیا گیا اور 14,270 روپے برآمد ہوئے۔ پولیس کے مطابق تمام ملزمان کے خلاف متعلقہ تھانوں میں ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ پولیس نے واضح کیا کہ غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف یہ مہم آئندہ بھی جاری رہے گی تاکہ سماج کو جرم سے پاک رکھا جا سکے۔

سونے کی رفتار پر لگا بریک! خریداروں اور سرمایہ کاروں کے لئے کیسا ہوگا مستقبل؟

ایک طرف جہاں سونے کی قیمتیں ریکارڈ قائم کر رہی تھیں وہیں دیوالی کے بعد سے اس کی قیمتوں میں گراوٹ کا سلسلہ جاری ہے۔ تہوار کے موسم کے بعد گھریلو فیوچر مارکیٹ میں سونے کی قیمتوں میں مسلسل کمی دیکھی جا رہی ہے۔ ملٹی کموڈٹی ایکسچینج (ایم سی ایکس) پر 5 دسمبر کی میعاد ختم ہونے والے گولڈ فیوچر بازار جمعہ کو 1,23,451 پر بند ہوئے۔ چند روز قبل ہی سونا 1 لاکھ 30 ہزار روپے کے نشان کو عبور کر گیا تھا۔ قیمتوں میں جاری گراوٹ نے لوگوں کو سونے میں سرمایہ کاری کرنے کا ایک نیا موقع فراہم کیا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ بڑھتی ہوئی قیمتوں نے سرمایہ کاروں کو خاطر خواہ منافع دیا ہے۔ اس کے بعد منافع وصولی کی وجہ سے سونے کی قیمتوں میں گراوٹ آئی۔ جیسے ہی سونے کی قیمت اپنی ریکارڈ سطح پر پہنچی، لوگوں نے اس کو بیچنا شروع کر دیا، جس کی وجہ سے سونے کی قیمتوں میں گراوٹ آئی۔ واضح رہے کہ ہندوستان میں شادیوں کا سیزن شروع ہونے والا ہے۔ ہندوستانی گھرانے عام طور پر ان مواقع کے لیے بڑی مقدار میں سونا خریدتے ہیں۔ مانگ بڑھنے اور خریداری کی وجہ سے سونے کی قیمتوں میں ایک بار پھر اضافہ دیکھا جا سکتا ہے۔ مارکیٹ کے ماہرین کا خیال ہے کہ لوگ سونے کی قیمتوں میں اس کمی کو ایک موقع کے طور پر دیکھ سکتے ہیں اور سونا خرید سکتے ہیں۔ ماہرین کے مطابق سونے کی قیمتوں میں یہ کمی عارضی ہو سکتی ہے۔ اس لئے سونا ایک بار پھر تیز رفتار پکڑ سکتا ہے۔ حالانکہ ہندوستانی ثقافت میں سونے کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ کسی بھی مبارک موقع پر ہندوستانی سونا خریدتے ہیں اور سرمایہ کار بھی سونے کو ایک محفوظ سرمایہ کاری کے متبادل کے طور پر دیکھتے رہے ہیں۔

ہوڑہ بس اسٹینڈ پر خالی بس میں چوری کا انوکھا واقعہ

ہوڑہ: 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ہوڑہ اسٹیشن بس اسٹینڈ پر کھڑی ایک خالی بس میں سوار ایک شخص مسافروں کے بیگ لے کر بھاگ گیا۔ ڈکیتی کی اس انوکھی واردات میں تھانہ گولہ باڑی پولیس نے رشرہ سے دو افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔ گرفتار افراد سے چھ بیگ اور تین لیپ ٹاپ برآمد ہوئے۔ معلوم ہوا ہے کہ ہوڑہ اسٹیشن پر بس میں چوری کے انوکھے واقعے میں گرفتار ہونے والے دونوں افراد کو اتوار کو ہاوڑہ عدالت میں پیش کیا گیا۔ گرفتار شدگان میں سے ایک شیام سندر سور عرف راجو ہے۔ ان کی عمر 53 سال ہے۔ دوسرے منوہر ساہو ہیں۔ اس کی عمر 29 سال ہے۔ پولیس نے دونوں گرفتار افراد کو جیل بھیجنے کی درخواست دے دی۔ پولیس نے گرفتار افراد کو اپنی تحویل میں لے کر پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ وہیں سے معلوم ہوا ہے کہ گرفتار لوگ ہوڑہ اسٹیشن احاطے میں بس چینل میں کھڑی خالی بس سے مسافروں کے بیگ چھین لیتے تھے اور پھر بھاگ جاتے تھے۔ یہ کام بالکل کیسے ہوا؟ پولیس نے بتایا کہ بسیں مختلف راستوں پر جانے کے لیے ہوڑہ اسٹیشن کے بس اسٹینڈ کے چینل میں کھڑی رہتی تھیں۔ بہت سے مسافر اس چینل میں کھڑی خالی بس میں سوار ہو جاتے اور سیٹ بک کرنے کے لیے اپنے بیگ وہیں چھوڑ جاتے۔ پھر جب وہ کسی ضرورت کے لیے بس سے اترتے تو اپنے بیگ خالی بس میں چھوڑ جاتے۔ اور اسی وقت، شیام سندر عرف راجو بس میں سوار ہو جاتا اور سیٹ پر پڑے مسافروں کے بیگ لے کر بھاگ جاتا۔ مسافروں کے تھیلوں میں اکثر لیپ ٹاپ، دفتری اہم دستاویزات اور پیسے ہوتے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ راجو ان تھیلوں کو منوہر کو فروخت کرتا تھا۔ تھانہ گولا بڑی کی پولیس کو گزشتہ دو ماہ میں اس طرح کی چوری کی کئی شکایات موصول ہوئی ہیں۔ آخر کار تفتیش کے بعد دونوں کو گرفتار کر لیا گیا۔ اسی دوران تفتیش کاروں نے گرفتار افراد سے چھ بیگ اور تین لیپ ٹاپ برآمد کر لیے۔

☆☆☆

شیرِ بنگلہ فضل الحق کی یاد منائی گئی

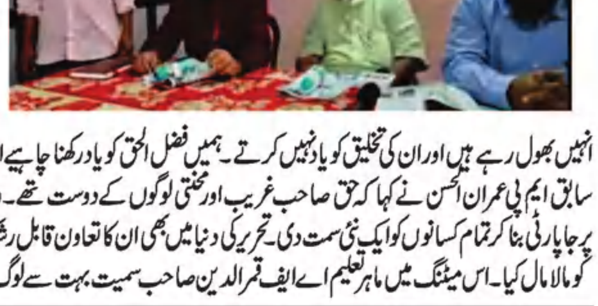

ابوالقاسم فضل الحق کی ساری سرگرمیاں کولکاتا میں تھیں۔ وہ لیڈی برابن کالج سمیت کئی کالجوں کے معماروں میں سے ایک تھے۔ راجیہ سبھا کے سابق رکن اور اقلیتی کمیشن کے موجودہ چیئرمین احمد حسن عمران نے اتوار کو قلم کے دفتر میں شیر فضل الحق کی 152 ویں یادگار جلسے سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم انہیں بھول رہے ہیں اور ان کی تخلیق کو یاد نہیں کرتے۔ ہمیں فضل الحق کو یاد رکھنا چاہیے اور ان کے نام پر ادارہ قائم کرنا چاہیے۔ اس دن سابق ایم پی عمران الحسن نے کہا کہ حق صاحب غریب اور محنتی لوگوں کے دوست تھے۔ وہ ایک ذہین طالب علم تھے۔ انہوں نے کرشک پرجا پارٹی بنا کر تمام کسانوں کو ایک نئی سمت دی۔ تحریری دنیا میں بھی ان کا تعاون قابل رشک تھا۔ انہوں نے اخبارات شائع کر کے لوگوں کو مالا مال کیا۔ اس میٹنگ میں ماہر تعلیم اے ایف قمر الدین صاحب سمیت بہت سے لوگ موجود تھے۔ (نور الاسلام خان)

بشیر ہاٹ میں نہر کنارے سے نوجوان کی لاش برآمد، قتل یا کچھ اور؟

بشیر ہاٹ: 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) نامعلوم نوجوان کی نعش نہر سے برآمد۔ جسم گل سڑ گیا ہے۔ یہ واقعہ شمالی 24 پرگنہ کے بشیر ہاٹ کے کھلا پوٹا گرام پنچایت علاقے میں پیش آیا۔ پولیس نے لاش برآمد کر لی۔ واقعہ کے منظر عام پر آتے ہی علاقے میں کہرام مچ گیا۔ پولیس اور مقامی ذرائع کے مطابق تھانہ مٹیا کے علاقے گوبند پور میں نہر کے علاقے میں بوسیدہ بدبو آ رہی تھی۔ آج اتوار کو یہ بوسیدہ بدبو اور بھی بڑھ گئی۔ مقامی لوگوں نے تلاش کی تو انہیں نہر کے کنارے ایک لاش پڑی ہوئی ملی۔ اس کے بعد مٹیا پولیس اسٹیشن کو اطلاع دی گئی۔ پولیس نے موقع پر جا کر لاش کو قبضے میں لے لیا۔ نوجوان مقامی رہائشی نہیں ہے۔ اس دوران لاش بھی گل سڑ چکی ہے۔ پولیس کا خیال ہے کہ نوجوان کی موت کئی روز قبل ہوئی تھی۔ لیکن لاش کہاں سے آئی؟ کیا نوجوان کو اسی نہر کے علاقے میں قتل کیا گیا؟ یا لاش کو قتل کر کے وہیں پھینک دیا گیا؟ یہ وہ سوالات ہیں جو اٹھائے گئے ہیں۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ نوجوان کی شناخت کے لیے کوششیں جاری ہیں۔ پولیس کا ابتدائی اندازہ ہے کہ نوجوان کی عمر 32 سے 35 سال کے درمیان ہے۔ اس سلسلے میں آس پاس کے تھانوں کو بھی پیغامات بھیجے گئے ہیں۔

چیتلہ: وحشیانہ قتل میں 2 افراد

جائے وقوعہ پر گرفتار، سی پی کا دورہ

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے وارڈ نمبر 82 میں عوامی سڑک پر ایک شخص کا قتل کر دیا گیا۔ اشوک پاسوان (42) نامی ایک شخص کو سنیچر کی رات 17B/ 17A بس اسٹینڈ کے سامنے بند شاٹ گن سے قتل کر دیا گیا۔ اپوزیشن اس واقعے کے اردگرد شہر میں امن و امان کی صورتحال پر آواز اٹھا رہی ہے۔ اس صورتحال میں کولکاتا کے پولس کمشنر منوج ورما نے اتوار کو جائے وقوعہ کا دورہ کیا۔ اس دن جائے وقوعہ پر پہنچ کر منوج ورما نے کہا کہ اس واقعہ میں دو لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا یہ قتل منصوبہ بند تھا یا نہیں۔ مقامی لوگوں نے شکایت کی تھی کہ چیتلا کے جس حصے میں یہ حادثہ ہوا وہاں کافی روشنی اور سی سی ٹی وی کیمرے نہیں ہیں۔ مقامی لوگوں نے یہ بھی شکایت کی کہ پولس کا باقاعدہ گشت نہیں ہے۔ اس کے پیش نظر کولکاتا پولس کمشنر نے جواب دیا کہ یہاں باقاعدہ گشت کی جاتی ہے۔ سی سی ٹی وی کیمرے کے معاملے کی بھی جانچ کی جا رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس واقعے کے بعد امیتابھ سرخیل کو چیتلہ تھانے کے او سی کا چارج دیا گیا ہے۔ وہ علی پور تھانے کے ایڈیشنل او سی کے عہدے کے انچارج تھے۔ تا دم تحریر علاقے کے کونسلر اور میئر فرہاد حکیم نے جائے وقوع کا دورہ کیا اور حالات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ پولس اپنا کام کر رہی ہے۔ قانون کے دائرے میں جو مناسب ہوگا پولس وہ قدم اٹھائے گی۔ غور طلب ہے کہ سنیچر کی رات اشوک پاسوان چیتلہ بس اسٹینڈ نمبر 17 کے قریب ایک وکیل کے چیمبر کے سامنے شراب کی محفل میں موجود تھے تو وہاں موجود کچھ دوسرے لوگوں سے ان کی بحث ہوگئی۔ اسی وقت اشوک کی گردن میں مبینہ طور پر تلوار سے وار کیا گیا۔ اس حالت میں اس شخص نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن خود کو نہ بچا سکا۔ وہ مر گیا۔ پولس نے اس واقعہ میں سرجیت منڈل عرف نبی اور تاپس پال نامی دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔

☆

راج پور-سونارپور میں کسٹم افسر کے گھر پر شرپسندوں کا حملہ

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) راج پور فلیٹ میں کسٹم افسر کی پٹائی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ کار سے آٹو ٹکرانے پر جھگڑا شروع ہوا۔ مرکزی عہدیدار کے فلیٹ میں حملہ ہوا۔ کسٹم افسر کا سر پھوڑ دیا گیا۔ آٹو ڈرائیور سے جھگڑا کے بعد فلیٹ پر حملہ کیا گیا۔ جمعرات کی رات رہائش گاہ میں داخل ہوتے وقت کار سے ٹکرانے پر جھگڑا ہوا۔ متاثرہ نے الزام لگایا کہ بحث کے بعد آٹو ڈرائیور نے ایک گروپ کے ساتھ رہائش گاہ پر حملہ کیا۔ 'تقریباً 200 افراد نے رہائش گاہ کو گھیر لیا۔ باقی گرل کاٹ کر اور گیٹ توڑ کر رہائش گاہ میں داخل ہوئے۔ 53 افراد گیٹ توڑ کر فلیٹ میں داخل ہوئے جس سے وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ کی گئی۔ متاثرہ کسٹم افسر پردیپ کمار نے اس خوفناک تجربے کا مشاہدہ کیا۔ متاثرہ مرکزی افسر نے پولس کے خلاف بے عملی کا الزام لگایا' پہلے انہوں نے پولس کو بلایا لیکن وہ نہیں آئی۔ انہیں بتایا گیا کہ پولس اہلکار ڈسپوزل کے کام میں مصروف ہیں، متاثرہ کسٹم افسر کا دھماکہ خیز الزام لگایا۔ بعد میں متاثرہ نے سونار پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی۔ کسٹم افسر حملے کے بعد گھبراہٹ میں اپنے فلیٹ سے نکل گئے۔

کولکاتا اور گوانگزو، چین کے درمیان براہ راست پروازیں دوبارہ شروع

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا اور گوانگزو، چین کے درمیان براہ راست پروازیں چار سال سے زیادہ وقفے کے بعد آج رات سے دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ این ایس سی بی آئی ایرپورٹ کے ایک عہدیدار نے یہ بات کہی۔ عہدیدار نے بتایا کہ پہلی پرواز آج رات 10 بجے روانہ ہوگی۔ واضح رہے کہ دونوں ممالک کے درمیان براہ راست پروازیں 2020 کے اوائل تک جاری رہیں، لیکن کوویڈ 19 وبائی امراض کی وجہ سے معطل کر دی گئیں۔ یہ خدمات مشرقی لداخ سرحدی تنازعہ کی وجہ سے معطل رہیں۔ حالیہ سفارتی کوششوں کے بعد نجی ایئر لائن IndiGo نے کہا کہ وہ 26 اکتوبر سے چین کے لیے خدمات دوبارہ شروع کرے گی، جو کولکاتا کو گوانگزو سے جوڑ دے گی۔ عہدیدار نے بتایا کہ پہلی پرواز آج رات 10 بجے نیتا جی سبھاش چندر بوس بین الاقوامی ہوائی اڈے سے روانہ ہوگی۔ اس سے قبل انڈیگو کے چیف ایگزیکیٹو آفیسر (CEO) Elbers Pieter نے کہا کہ ہمیں ہندستان اور چین کے درمیان روزانہ، براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کرتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے۔ ہمیں ہندستان میں دو مقامات سے چین کے لیے براہ راست پروازیں دوبارہ شروع کرنے والی پہلی کمپنی ہونے پر فخر ہے۔ اس اہم قدم کے ساتھ، ہم چین کے لیے مزید براہ راست پروازیں شروع کرنے پر غور کر رہے ہیں۔

منگل تک مونتھا سمندری طوفان کی آمد، وارننگ جاری

کولکاتا، 26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ہندستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خبردار کیا ہے کہ یہ نظام، جو اس وقت جنوب مشرقی خلیج پر بن رہا ہے، منگل، 28 اکتوبر تک ایک شدید سمندری طوفان میں تبدیل ہونے کا امکان ہے۔ اگر یہ نظام ایک طوفانی طوفان کی شکل اختیار کر لیتا ہے تو اس کا نام مونتھا رکھا جائے گا - یہ نام تھائی لینڈ نے دیا ہے۔ لفظ مونتھا تھائی زبان میں خوبصورت پھول کا ترجمہ کرتا ہے، جو علاقائی ناموں کی مشق کی عکاسی کرتا ہے جہاں عالمی موسمیاتی تنظیم کے پینل میں شامل ہر رکن ملک طوفانوں کے نام تجویز کرتا ہے۔

سائیکلون بڑے پیمانے پر بنگال کے جنوب تک پھیلنے کا امکان ہے۔ کولکاتا اور پڑوسی اضلاع اس کے بیرونی اثرات کو محسوس کرنے کی توقع ہے۔ شہر میں سوموار کی رات سے ہلکی بارش یا گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے، اس کے بعد 28 اور 29 اکتوبر کو درمیانی بارش ہوگی۔ آئی ایم ڈی نے کولکاتا، ہوڑہ، ہگلی، اور شمالی اور جنوبی 24 پرگنہ میں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے گرج چمک کے ساتھ طوفان کی پیش گوئی کی ہے۔ کولکاتا میونسپل کارپوریشن نے پہلے ہی نشیبی علاقوں میں ممکنہ پانی بھرنے سے نمٹنے کے لیے تیاریاں شروع کر دی ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ پمپس اور نکاسی آب کے نظام اسٹینڈ بائی پر ہیں۔ جیسے جیسے طوفان خلیج بنگال کی طرف بڑھے گا۔ کولکاتا کا آسمان ابر آلود ہو جائے گا، ہفتے کے آخر تک نمی میں اضافہ ہوگا۔ 28 اور 29 اکتوبر کو بارش کے سب سے زیادہ منتروں کا امکان ہے، جو کہ طوفان کی چوٹی کی طاقت کے ساتھ موافق ہے۔ جب کہ بنگال براہ راست اثر سے بچ سکتا ہے، تیز ہوائیں، گرج چمک اور درجہ حرارت میں نمایاں کمی کا امکان ہے - اکتوبر کے آخر تک گیلے اور تیز ہواؤں کی نشان دہی کرے گا کیونکہ سائیکلون مونتھا ہندستان کے مشرقی ساحل پر اپنی موجودگی کا احساس دلاتا ہے۔ واضح ہو کہ آئی ایم ڈی کے مطابق، ڈپریشن اس وقت عرض البلد 10.8°N اور عرض البلد 88.8°E کے قریب مرکز ہے، اور 26 اکتوبر بروز اتوار، 27 اکتوبر کی صبح تک طوفانی طوفان میں تبدیل ہونے سے پہلے اس کے مضبوط ہونے کی توقع ہے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز (RMC) علی پور، نے بتایا کہ یہ طوفان 28 اکتوبر بروز منگل تک مزید شدت اختیار کر کے ایک شدید طوفانی طوفان میں تبدیل ہو جائے گا، اور امکان ہے کہ اس کے آندھرا پردیش کے کاکیناڈا کے آس پاس، مچلی پٹنم اور کالنگاپٹنم کے درمیان اس شام کے بعد ٹکرائے گا۔ ایک بیان میں، آئی ایم ڈی نے کہا کہ شمال شمال مغرب کی طرف بڑھتے ہوئے، 28 اکتوبر کی شام یا رات کے وقت کاکیناڈا کے آس پاس مچھلی پٹنم اور کالنگاپٹنم کے درمیان آندھرا پردیش کے ساحل کو عبور کرنے کا قوی امکان ہے جس کی زیادہ سے زیادہ مسلسل ہواؤں کی رفتار 90-100 کلومیٹر فی گھنٹہ سے 100 کلومیٹر فی گھنٹہ ہوگی۔ ماہی گیروں کو 28 اور 30 اکتوبر کے درمیان سمندر میں نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے، کیونکہ بنگال اور آندھرا کے ساحلوں پر 55 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے اور سمندری حالات کی توقع ہے۔ حکام نے ساحلی باشندوں پر بھی زور دیا ہے کہ وہ چوکس رہیں اور سرکاری ہدایات پر عمل کریں کیونکہ یہ نظام زمین کے قریب آتا ہے۔

ہمیں کچھ نمونے ملے ہیں، ایس ایس کے ایم واقعے میں فورنسک ٹیم کا بیان

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس کے ایم اسپتال کے اندر ایک نابالغ لڑکی پر مبینہ طور پر تشدد کیا گیا۔ اس واقعے میں ایک ملزم پہلے ہی گرفتار ہو چکا ہے۔ اب، فرانسک ٹیم نے اس واقعے میں نابالغ لڑکی کے نمونے اکٹھے کر لیے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ نمونے اس جگہ سے اکٹھے کیے گئے تھے جہاں یہ جرم مردوں کے بیت الخلا میں ہونے کا الزام لگا ہے۔ ایک خصوصی انٹرویو میں فرانسک ماہر نے کہا کہ ابتدائی تفتیش جاری ہے، ہم نے یہاں آکر سب کچھ چیک کیا، ہمیں کچھ نمونے ملے ہیں، ان کا لیب میں ٹیسٹ کیا جائے گا، چونکہ یہ ابتدائی مرحلے میں ہے، اس لیے پولس جو بھی کہے گی وہ ہمیں بتائے گی۔ خیال رہے کہ گزشتہ جمعرات کو ایس ایس کے ایم اسپتال کے اندر چھیڑ چھاڑ کا الزام لگایا گیا تھا۔ بیت الخلا کے اندر ایک نابالغ مریض کو جنسی طور پر ہراساں کرنے کا الزام تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ نابالغ لڑکی کو اسپتال کے ملازم نے ہراساں کیا تھا۔ ملزم کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ ملزم نابالغ لڑکی کو مردوں کے بیت الخلاء میں لے گیا۔ وہاں اس کے ساتھ آبرو ریزی کی گئی۔ واقعے کی اطلاع ملنے کے بعد پولس نے اسے دھاپہ سے گرفتار کر لیا۔ اس واقعہ کے بعد انتظامیہ میں ہلچل مچ گئی ہے۔ محکمہ صحت نے سنیچر کو اجلاس طلب کیا۔ اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی خود موجود تھیں۔ وہ اس معاملے پر بہت ناراض ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے آج سوال اٹھایا ہے کہ نابالغ کو مردوں کے بیت الخلا میں کیسے لے جایا گیا؟ پورا معاملہ سی سی ٹی وی میں قید کیوں نہیں ہوا؟ ساتھ ہی آج کے اجلاس میں یہ سوال بھی اٹھایا جا رہا ہے کہ حکومت کنٹریکٹ ملازمین کے پرانے جرائم کی ذمہ داری کیوں لے؟ اس کے بعد انہوں نے کئی قواعد جاری کیے۔

ریس کورس کے کنارے کپڑے سے ڈھکی کار میں ٹارچ مارنے پر اندر نوجوان جوڑا نظر آیا

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ہیسٹنگز تھانہ کے تحت اسپتال روڈ پر سنیچر کی رات کو ایک پراسرار واقعہ پیش آیا، جس سے علاقے میں ہلچل مچ گئی۔ فٹ پاتھ کے کنارے پر ایک سفید کار صبح سے پوری طرح سے کپڑے میں ڈھکی کھڑی دیکھی گئی۔ اگرچہ پہلے کسی نے اس معاملے پر کوئی توجہ نہیں دی، لیکن صبح ہوتے ہی مقامی لوگوں نے گاڑی کی غیر معمولی شکل دیکھی۔ گاڑی صبح 8 بجے کے قریب پٹرولنگ پولس کی نظر میں آئی۔ پولس گاڑی کے قریب پہنچی اور کال کرنے لگی تو اندر سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اس سے شک میں مزید اضافہ ہوا۔ تھوڑی دیر بعد ایک پولس والے نے شیشے پر دستک دی تو اندر سے ہلچل کا نشان ملا۔ بعد ازاں ایک نوجوان دروازہ کھول کر باہر آیا اور کار کے اندر سے ایک نوجوان خاتون کو بچا لیا گیا۔ دونوں کو فوری طور پر ہیسٹنگز پولس اسٹیشن لے جایا گیا اور ابتدائی پوچھ تاچھ شروع کر دی گئی۔ گاڑی کو فی الحال تھانے کے احاطے میں رکھا گیا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق گاڑی کی نمبر پلیٹ، رجسٹریشن اور ملکیت کے کاغذات کی جانچ کی جا رہی ہے۔ اس کے علاوہ جائے وقوعہ کے آس پاس کی سی سی ٹی وی فوٹیج کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ سمجھا جا سکے کہ کار وہاں کب پہنچی اور دونوں کی حرکات کیسی تھیں۔ واقعے کے بعد مقامی لوگوں میں مختلف افواہیں شروع ہو گئیں۔ کچھ کا کہنا ہے کہ نوجوان اور عورت ایک دوسرے کو جانتے ہیں، جب کہ دوسروں کو شبہ ہے کہ وہ کسی اور خفیہ یا غیر قانونی سرگرمی میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ حالانکہ پولس نے ابھی تک کوئی سرکاری تبصرہ نہیں کیا ہے اور نہ ہی واقعہ کی نوعیت کے بارے میں کچھ ظاہر کیا ہے۔ ایک مقامی دکاندار نے بتایا کہ میں نے صبح ڈیڑھ بجے کے قریب کار کھڑی دیکھی۔ پوری کار کو کپڑے سے ڈھکا ہوا تھا۔ میں نے سوچا کہ کسی نے چیزیں چھپا رکھی ہوں گی۔ لیکن جب صبح پولس نے آکر دروازہ کھولا تو اندر سے لوگ باہر نکل آئے۔ فی الحال پولس اس واقعہ کو سنجیدگی سے لے رہی ہے اور تمام زاویوں سے تحقیقات کر رہی ہے۔ گاڑی کو کپڑے سے کیوں ڈھانپا گیا، اسے کافی دیر تک کیوں کھڑا کیا گیا اور اندر کیا ہو رہا تھا؟ یہ تمام سوالات اب تفتیش پر منحصر ہیں۔ اسپتال روڈ اور ریسکورس سے ملحقہ علاقہ صبح سے ہی متجسس لوگوں سے کھچا کھچ بھرا ہوا ہے اور شہر کے باسی اس انتظار میں ہیں کہ یہ معمہ کب حل ہوگا۔

☆

ایس ایس سی بحالی: گروپ سی اور ڈی کیلئے اعلامیہ جاری

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) ایس ایس سی ذرائع کے مطابق گروپ سی ایجوکیشن ورکر کے عہدوں پر بھرتی کے لیے او ایم آر سسٹم میں کل 60 نمبر دیئے جائیں گے۔ 10 نمبر تعلیمی قابلیت کے لیے مختص کیے گئے ہیں، 10 نمبر انٹرویو کے لیے اور 15 نمبر کمپیوٹر ٹائپنگ اور اضافی کمپیوٹر کے علم کے لیے ہیں۔ اس کے ساتھ کام کے تجربے کے لیے مزید 5 نمبر ہوں گے۔ واضح ہو کہ حال ہی میں اسکول سروس کمیشن نے ریاست میں سرکاری امداد یافتہ اور امداد یافتہ اسکولوں میں تعلیمی کارکنوں کی بھرتی کے لیے ایک نوٹیفکیشن شائع کیا ہے۔ کل 8,477 آسامیوں پر بھرتی کیا جائے گا۔ ان میں سے 2,989 گروپ-C (کلریکل) پوسٹوں کے لیے ہیں اور 5,448 گروپ-D کے لیے ہیں۔ درخواستیں 3 نومبر سے 3 دسمبر تک آن لائن دی جا سکتی ہیں۔ امتحان فروری 2026 میں منعقد کیا جائے گا۔ درخواست کا عمل آن لائن مکمل کرنا ہوگا۔ گروپ-سی کے عہدوں کے لیے ایس ایس سی نے عام اور او بی سی امیدواروں کے لیے درخواست کی فیس 400 روپے اور شیڈولڈ امیدواروں کے لیے 150 روپے مقرر کی ہے۔ غور طلب ہے کہ اس سال اپریل میں سپریم کورٹ کے حکم پر ریاست میں 25,752 اساتذہ اور تعلیمی کارکنوں کی نوکریوں کو منسوخ کر دیا گیا تھا۔ کمیشن کے مطابق، عدالت کے احکامات کی تعمیل کرتے ہوئے نئی بھرتی کے عمل میں اہل سابق تعلیمی کارکنوں کو اضافی مراعات دی جا رہی ہیں۔ کمیشن کے ایک اہلکار نے کہا کہ یہ فائدہ صوابدیدی نہیں ہے۔ قانونی ماہرین کے مشورے پر اسے اہل امیدواروں پر لاگو کیا جا رہا ہے۔

اتوار کو کولکاتا میں چھٹھ پوجا کیلئے ضروری اشیاء خریدنے میں لوگ مصروف ہیں۔

کولکاتا میں 28 اکتوبر کو مہاجر راجستھانی میٹنگ

وزیر اعلی بھجن لال کی قیادت میں وفد کی ملاقات

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں تارکین وطن راجستھانی کمیونٹی کے ساتھ موثر بات چیت کے لیے، وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما کی دور اندیش قیادت میں ایک اعلیٰ سطحی وفد 28 اکتوبر کو مغربی بنگال کے دارالحکومت کولکاتا کا دورہ کرے گا۔ اس تقریب کے دوران، وزیر اعلیٰ کی صدارت میں ایک مہاجر راجستھانی میٹ کا انعقاد کیا جائے گا، اور 10 دسمبر 2025 کو جے پور میں منعقد ہونے والے پہلے مہاجر راجستھانی ڈے میں تارکین وطن راجستھانیوں کو بھی مدعو کیا جائے گا۔ ریاست کی ترقی، مختلف کاروباری شعبوں جیسے کہ ٹیکسٹائل اور ہوزری، کیمیکلز اور معدنیات میں کام کرنے والے کاروباری اور صنعتی گروپوں کے سربراہان کے ساتھ ون آن ون ملاقاتیں بھی کی جائیں گی۔ قابل ذکر ہے کہ مہاجر راجستھانی میٹ کا انعقاد ریاست میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی، شراکت داری کو مضبوط بنانے، راجستھان اور اس کے عالمی باشندوں کے درمیان تعلقات کو مزید گہرا کرنے اور ریاست کی ترقی کے سفر میں ان کی مسلسل شرکت کو یقینی بنانے کے مقصد سے کیا جا رہا ہے۔ آئندہ 10 دسمبر کو ہونے والے یوم مہاجر راجستھانی کی تیاریوں کے تحت کولکاتا میں منعقد ہونے والا یہ تیسرا پروگرام ہے۔ اس سے قبل حیدرآباد اور سورت میں منعقدہ مہاجر راجستھانی اجلاسوں کے دوران چیف منسٹر نے مہاجر راجستھانیوں کو ریاست میں نئے مواقع تلاش کرنے کی ترغیب دی۔ ان تقریبات کے دوران انہوں نے مہاجر راجستھانی برادری کے تعاون کی ستائش کی اور ریاست کی جامع اور پائیدار ترقی کے لیے انہیں مکمل تعاون فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کیا۔ مہاجر راجستھانی میٹ کے وفد میں شہری ترقی اور خود حکمرانی کے وزیر جھبر سنگھ کھرا، محکمہ دیہی ترقی کی ایڈیشنل چیف سکریٹری شریا گوہا، محکمہ صنعت و تجارت کے پرنسپل سکریٹری آلوک گپتا، راجستھان فاؤنڈیشن کی کمشنر ڈاکٹر منیشا اروڑہ، بیورو آف انویسٹمنٹ کے کمشنر اور سریش کمار ریاستی حکومت کے سینئر افسران اور دیگر اعلیٰ حکام شامل ہوں گے۔ یہ میٹنگ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (CII) کے تعاون سے منعقد کی جا رہی ہے، جو یوم تارکین وطن راجستھانی 2025 کے لیے ایونٹ انڈسٹری پارٹنر ہے۔ خیال رہے کہ 10 دسمبر کو جے پور میں منعقد ہونے والا یوم مہاجر راجستھانی ریاستی حکومت کا ایک بڑا اقدام ہے جس کا مقصد عالمی ڈائسپورا راجستھانی کمیونٹی کے ساتھ تعلق کو مضبوط کرنا ہے۔ ڈپارٹمنٹ آف انڈسٹریز اور راجستھان فاؤنڈیشن کو ڈائس پورہ سے جڑنے کے لیے نوڈل ایجنسیوں کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ یہ تقریب مختلف شعبوں میں ڈائسپورا اور ریاستی حکومت کے درمیان تعاون کی نئی راہیں تلاش کرنے اور ثقافتی تعلقات کو مزید مضبوط کرنے کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتی ہے۔

☆

اسمبلی انتخابات سے پہلے ترنمول اور بھاجپا ڈیجیٹل ٹیموں کو مضبوط بنانے میں سرگرداں

کولکاتا،26/اکتوبر: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں حکمراں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) اور اپوزیشن بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) دونوں ریاست میں 2026 کے اسمبلی انتخابات سے پہلے سوشل میڈیا پر ایک دوسرے کا مقابلہ کرنے کے لیے اپنی ڈیجیٹل ٹیموں کو مضبوط کر رہے ہیں۔ جب کہ ٹی ایم سی نے ڈیجیٹل اسپیس میں بی جے پی کا مقابلہ کرنے کے لیے رضا کاروں کو شامل کرنے کے لیے ایک پہل شروع کی ہے جنہیں ڈیجیٹل یودھا (ڈیجیٹل واریر) کہا جائے گا، بی جے پی نے اپنے ڈیجیٹل جنگجوؤں کو بوتھ کی سطح تک قانونی مدد فراہم کرنے کے لیے خصوصی قانونی ٹیم تشکیل دی ہے جنہیں اکثر اپنی سوشل میڈیا پوسٹس کے لیے پولس کے ذریعے مبینہ طور پر ہراساں کیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ ٹی ایم سی کے قومی جنرل سکریٹری ابھشیک بنرجی نے حال ہی میں میڈیا کو بتایا کہ سیاسی لڑائیاں صرف سڑکوں یا پارلیمنٹ میں نہیں لڑی جاتی ہیں، بلکہ ڈیجیٹل اسپیس میں تیزی سے لڑی جاتی ہیں، جہاں بنگلہ-بیرودھی (بنگال مخالف طاقتیں) جعلی بیانیہ پھیلا رہے ہیں۔ خیال رہے کہ اس ماہ کے شروع میں بنرجی نے پارٹی کی آن لائن موجودگی کو مضبوط کرنے اور مبینہ مربوط غلط معلومات کا مقابلہ کرنے کے لیے آمی بانگلار ڈیجیٹل یودھا (میں بنگال کا ایک ڈیجیٹل جنگجو ہوں) کے نام سے ایک پہل شروع کی۔ ایک بار جب رضا کار پروگرام کے لیے خود کو رجسٹر کرے گا تو اس کی تفصیلات اکٹھی کی جائیں گی اور اسے ایک مخصوص کردار سونپا جائے گا۔ وہ تین زمروں میں شامل ہوں گے - مواد تخلیق کار، سوشل میڈیا مینیجر اور ڈیجیٹل ایمپلیفائر۔ ایک ابتدائی تعارف اور واقفیت ہوگی جس کے بعد رضا کاروں کو چار ہفتے کی آف لائن ٹریننگ سے گزرنا پڑے گا اور TMC لیڈر نے کہا۔ ٹی ایم سی لیڈروں نے دعویٰ کیا کہ تقریباً 50,000 رضا کار پہلے ہی ان کے پروگرام کے لیے رجسٹر ہو چکے ہیں۔ رجسٹریشن نومبر کے آخر تک جاری رہے گی۔ اگرچہ رضا کاروں کو کوئی تنخواہ نہیں ملے گی، لیکن ان کی کارکردگی کی بنیاد پر ان کے لیے انعامات اور معاوضے ہوں گے،" ٹی ایم سی کے ایک لیڈر نے کہا۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے ذریعہ شائع کردہ اعداد و شمار سے پہلے انکشاف ہوا تھا کہ 2021 میں مغربی بنگال میں سوشل میڈیا پر جعلی خبروں کے خلاف سب سے زیادہ کیس درج ہوئے۔ ریاست میں آخری اسمبلی انتخابات اسی سال ہوئے تھے۔ اسمبلی انتخابات 2026 میں دوبارہ شیڈول ہیں۔ جب کہ ہندستان بھر میں کم از کم 179 ایسے کیس رپورٹ ہوئے، صرف مغربی بنگال میں ایسے 43 کیسز سامنے آئے، اس کے بعد تلنگانہ میں 34 کیسز اور اتر پردیش میں 24 کیسز ہیں۔ اس وقت ٹی ایم سی اور بی جے پی نے ریاست میں اس طرح کے جعلی خبروں کے واقعات میں اضافے کے لیے ایک دوسرے کو مورد الزام ٹھہرایا تھا۔ اس دوران بی جے پی نے رضا کاروں اور پارٹی کارکنوں کو بوتھ کی سطح تک قانونی مدد فراہم کرنے کے لیے ایک خصوصی میڈیا سیل قائم کیا ہے اگر انہیں ان کی سوشل میڈیا پوسٹس کے لیے پولیس کی طرف سے ہراسانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بی جے پی کے مغربی بنگال کے سوشل میڈیا انچارج سپترشی چودھری نے کہا کہ ہم وکلاء کی ایک خصوصی ٹیم قائم کرنے کے عمل میں ہیں جو ہمارے ڈیجیٹل رضا کاروں کو پولس کی طرف سے کسی بھی طرح کی ہراسانی کا سامنا کرنے پر انہیں بوتھ کی سطح تک قانونی مدد فراہم کرے گی۔ اکثر ایسا دیکھا گیا ہے کہ پولس ہمارے رضا کاروں کو ان کی سوشل میڈیا پوسٹس کے لیے نوٹس بھیجتی ہے اور انہیں ہراساں کرتی ہے۔ بی جے پی کے ایک سینئر لیڈر نے کہا کہ جبکہ بی جے پی کے قومی آئی ٹی سیل کے سربراہ امیت مالویہ نے اس سلسلے میں پہلے ہی ایک میٹنگ کر رکھی ہے، وہیں ڈیجیٹل جنگ کے لیے مزید تفصیلی منصوبہ تیار کرنے کے لیے جلد ہی ایک بڑی میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ بی جے پی کے ایک لیڈر نے کہا کہ اس بار ٹی ایم سی حکومت کی ناکامیوں جیسے کہ ریاست میں امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، بدعنوانی اور خواتین کے خلاف جرائم پر جھنڈا لگانے کے لیے AI کا استعمال کرتے ہوئے بہت سارے مواد تیار کیے جائیں گے۔

سنگھ نیچرل آؤٹ سورسنگ کمپنی میں ملبہ دھنسا، مزدور کی موت

گھر والوں نے لاش کے ساتھ کیا مظاہرہ، معاوضہ اور نوکری کی مانگ

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: بی سی سی ایل کے تحت چل رہے آؤٹ سورسنگ کمپنیوں میں حادثوں کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ سیکوریٹی پیمانوں میں مسلسل ہو رہی لاپرواہی ایک بار پھر سامنے آئی ہے۔ تازہ معاملہ بی سی سی ایل۔ ایریا 07 (پی بی ایریا) کے تحت کیرکیندر واقع سنگھ نیچرل آؤٹ سورسنگ کمپنی کا ہے، جہاں اتوار کو او بی لینڈ سلائڈ سے ایک مزدور دیپک پنڈت کی موت ہو گئی۔ جبکہ ڈیزل ٹینکر ڈرائیور گنیش مہتو اور خلاصی کشور مہتو شدید طور سے زخمی ہو گئے۔ دونوں زخمیوں کا علاج ایک نجی نرسنگ ہوم میں چل رہا ہے۔ حادثہ کے بعد مقامی مزدوروں اور گھر والے مشتعل ہو گئے اور کمپنی کے گیٹ کے سامنے لاش کو رکھ کر معاوضہ اور پسماندگان کی تقرری کی مانگ کو لیکر دھرنا مظاہرہ کیا۔

ادھر حادثہ کی اطلاع ملتے ہی پٹکی تھانہ اور منی ڈیہہ او پی پولس موقع پر پہونچی اور حالات کو کنٹرول کیا۔ گھنٹوں چلی بات چیت کے بعد کمپنی انتظامیہ نے سمجھوتے پر رضامندی دی۔ کمپنی کی جانب سے مہلوک کے ورثہ کو پندرہ لاکھ کا معاوضہ، آخری رسوم کے لئے ایک لاکھ اور نوکری دینے کی مانگ کی گئی۔ کمپنی نے فوراً 6 لاکھ نقد اور 10 لاکھ کا چیک گھر والوں کے سپرد کیا۔ متوفی کے والد شمبھو پنڈت نے کہا کہ بیٹے کی موت سے پریوار ٹوٹ گیا ہے۔ لیکن کمپنی نے معاوضہ اور نوکری دینے کی بات مانی ہے۔

ادھر مقامی یونین نمائندہ بھولا سنگھ نے آؤٹ سورسنگ کمپنی پر سیکوریٹی پیمانوں کو نظرانداز کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ اگر کمپنیاں وقت رہتے ساودھانی برتیں تو ایسے حادثوں کو روکا جا سکتا ہے۔ کمپنی کے منیجر پرمود سنگھ نے حادثہ کو افسوسناک بتاتے ہوئے کہا کہ مہلوک کے پریوار کو معاوضہ اور نوکری دے دی گئی ہے۔

پٹکی تھانہ انچارج وقار حسین نے بھی حادثہ کی تصدیق کی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ حادثہ میں ایک مزدور کی موت ہوئی ہے۔ جبکہ دو مزدور زخمی ہوئے ہیں۔ کمپنی نے متاثرہ کنبہ کو معاوضہ اور نوکری دی ہے۔

ڈپٹی کمشنر نے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا

عقیدت مندوں کی حفاظت اور سہولت کو لیکر دی ہدایت

عوامی نیوز، نمائندہ

چترا: چھٹھ کو لیکر ضلع انتظامیہ پوری طرح سے تیاریوں میں مصروف ہو گئی ہے۔ اسی سلسلے میں اتوار کو ڈپٹی کمشنر کارتی شری جی نے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کر انتظامات کا جائزہ لیا۔ ان کے ساتھ ایس پی سمیت کمار اگروال، سب ڈویژنل افسر ظہور عالم، سب ڈیوژنل پولس افسر بلاک ترقیات افسر، سرکل اافسر اور متعلقہ تھانہ انچارج بھی موجود تھے۔ معائنہ کے دوران ڈی سی نے کٹھوتیا تالاب، چھٹھ تالاب اور ہنٹر گنج بلاک حلقہ واقع جوری چھٹھ گھاٹ کا جائزہ لیا۔ انہوں نے گھاٹوں کی صفائی، روشنی کا انتظام، غوطہ خوروں کی تعیناتی، پانی میں بیرکیڈنگ اور سیکوریٹی انتظامات کا جائزہ لیا۔ ڈی سی نے افسران کو ہدایت دی کہ عقیدت مندوں کی سہولت اور سیکوریٹی کو اولین ترجیح دی جائے۔ سبھی تیاریاں مقررہ وقت پر ہونی چاہئے تاکہ کسی بھی ورتی یا عقیدت مند کو کوئی پریشانی نہ ہو۔ انہوں نے کہا کہ 27 اکتوبر کو پہلا ارگھیہ اور 28 اکتوبر کو دوسرا ارگھ کا انعقاد ہوگا۔ اس موقع پر بھاری بھیڑ کو دیکھتے ہوئے انتظامیہ مسلسل صفائی، سیکوریٹی اور ٹریفک انتظامات کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ آپسی تال میل سے کام کریں اور بھیڑ کنٹرول، میڈیکل امداد، ڈرنکنگ واٹر، روشنی کا انتظام اور ہنگامی خدمات کو ہر وقت چاک و چوبند رکھیں۔ ڈی سی نے یہ بھی کہا کہ چھٹھ عوامی عقیدت کا تہوار ہے، اس لئے سبھی محکمہ یہ یقینی بنائیں کہ عقیدت مند سوچھ، محفوظ اور پرامن ماحول میں پوجا کر سکیں۔

چھیڑ خانی کے الزام میں نوجوان گرفتار

دھنباد (عوامی نیوز، نمائندہ) ہنسڈیہا تھانہ حلقہ کی بچی کے ساتھ چھیڑ خانی کے الزام میں پولس نے ملزم دھنجے رائے کو گرفتار کیا ہے۔ متاثرہ نے بتایا کہ 23 اکتوبر کو ندی سے نہا کر لوٹتے وقت ملزم اس کے پیچھے پیچھے چلنے لگا۔ پاس کے دھان کے کھیت میں جبراً پٹک دیا۔ شور مچانے پر ملزم نے اس کے منہ میں کپڑا ٹھونس دیا۔ اس کا موبائل بھی لیکر فرار ہو گیا۔ پولس نے کیس نمبر 95/25 رج کر ملزم کے خلاف پاکسو ایکٹ کے سمیت متعلقہ دفعات میں معاملہ درج کیا۔ فوری کاروائی کرتے ہوئے ملزم سنیچر دیر شام گرفتار کر لیا گیا۔ اتوار کو جیل بھیج دیا گیا۔ واقعہ کی سنجیدگی کو دیکھتے ہوئے پولس الرٹ ہے۔

جپلا اسٹیشن پر آر پی ایف نے چلائی بیداری مہم

عوامی نیوز، نمائندہ

حسین آباد: چھٹھ کو لیکر باہری ریاستوں سے بہار اور جھارکھنڈ لوٹ رہے مسافروں کی بھاری بھیڑ ٹرینوں اور اسٹیشنوں پر دیکھی جا رہی ہے۔ اسی درمیان نشہ خرانی گروہوں کی سرگرمی کو دیکھتے ہوئے جپلا آر پی ایف نے مسافروں کو الرٹ کرنے کے لئے بیداری مہم چلائی۔ مہم کی قیادت آر پی ایف سب انسپکٹر کارتک بنجھا اور جے پی پرساد نے کی۔ اس دوران جپلا ریلوے اسٹیشن احاطہ اور وہاں سے گزرنے والی ٹرینوں میں مائکنگ کر مسافروں کو ساودھان رہنے کی اپیل کی گئی۔ آر پی ایف کے ذریعہ مسافروں سے کہا گیا کہ سفر کے دوران کسی نامعلوم شخص سے پرساد، گٹکھا، کھینی، سموسا یا کولڈ ڈرنک جیسی چیزیں نہ لیں، کیوں کہ نشہ خرانی گروہ اکثر ان اشیاء ان میں نشیلی چیز ملا کر مسافروں کو بے ہوش کر دیتے ہیں اور پھر ان کی گاڑھی کمائی لوٹ کر فرار ہو جاتے ہیں۔ مسافروں کو الرٹ کرتے ہوئے آر پی ایف افسران نے بتایا کہ اگر کوئی مشکوک شخص دکھائی دے تو فوراً ریلوے ہیلپ لائن نمبر 139 پر اطلاع دیں۔ ساتھ ہی ٹرین میں چڑھنے۔ اترنے کے دوران اپنے سامان کی حفاظت خود یقینی بنائیں۔ سب انسپکٹر کارتک بنجھا نے کہا کہ چھٹھ پر بڑی تعداد میں مسافر اپنے گھر لوٹ رہے ہیں۔ ایسے وقت میں غیر سماجی عنصر سرگرم ہو جاتے ہیں۔ اسلئے محفوظ سفر کے لئے الرٹ رہنا ضروری ہے۔ اس دوران آر پی ایف جوان راج ناتھ، ریل متر راجیشور سنگھ، روی سنگھ، کملیش وشوکرما، دھننجے کمار، زیندر سنگھ، جئے پرکاش سنگھ وغیرہ موجود تھے۔

افسران نے چھٹھ گھاٹوں پر سیکوریٹی انتظامات کا جائزہ لیا

عوامی نیوز، نمائندہ

چھترپور پلاموں: بلاک حلقہ میں عوامی عقیدت کا تہوار چھٹھ کی تیاریاں زوروں پر ہے۔ مختلف چھٹھ گھاٹوں کو بہتر طریقے سے سجایا جا رہا ہے۔ گھاٹوں پر صفائی، روشنی، ٹینٹ اور ساؤنڈ سسٹم کا انتظام تقریباً مکمل کر لیا گیا ہے۔ پورے علاقہ میں چھٹھ کے گانوں کی گونج کے ساتھ عقیدت اور جوش و خروش کا ماحول ہے۔ چھٹھ کو لیکر انتظامی افسر اور سماجی کارکنان بھی سرگرم نظر آئے۔ چھترپور بی ڈی او آشیش کمار ساہو، سی او شمبھو رام اور سماجی کارکن اروند گپتا چن من نے اتوار کو چھترپور کے مختلف چھٹھ گھاٹوں کا معائنہ کیا۔ افسران نے میہانی مندیا ندی، کرما گھاٹ اور چھترپور مین چھٹھ گھاٹ کا دورہ کر تیاریوں کا جائزہ لیا اور آرگنائزروں کو کئی ضروری ہدایات دئے۔ بی ڈی او آشیش کمار ساہو نے کہا کہ انتظامیہ چھٹھ تہوار کو پرامن اور محفوظ ماحول میں منعقد کرانے کے لئے پوری طرح پابند عہد ہے۔ کسی بھی قسم کی چوک نہیں ہونے دی جائے گی۔ وہیں سی او شمبھو رام نے بھی آرگنائزروں سے اپیل کی کہ وہ معاونت کے ماحول میں تہوار منائیں۔ سماجی کارکن اروند گپتا چن من نے انتظامی حکام اور مختلف کلبوں اور سماجی تنظیموں کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ چھترپور کے سبھی چھٹھ گھاٹوں پر بہتر انتظامات ہیں۔ عقیدت مندوں سے اپیل ہے کہ وہ پرامن ماحول میں تہوار منائیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ موقع پر پپو سنگھ، ٹن ورما، گنجن جیسوال، منجیت گپتا، سونو گپتا، ریشو کمار، امت ٹھاکر، پروند کمار، راہل کمار سمیت بڑی تعداد میں مقامی نوجوان موجود تھے۔

کدما میں جوا، مٹکا، نشیلی ادویات اور سرکاری پراپرٹی پر غیر قانونی قبضہ کے خلاف چلائیں گے مہم: سریو

جمشید پور (عوامی نیوز، نمائندہ) ممبر اسمبلی سریو رائے نے سنیچر کو کھرکئی اور سورن ریکھا ندیوں کے کنارے کدما اور سوناری حلقہ میں تیار چھٹھ گھاٹوں کا دورہ کر تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے پایا کہ جمشید پور نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کا سرگرم تعاون لیکر ان کے سیاسی اور سماجی معاونین نے چھٹھ گھاٹوں کی صفائی اور گھاٹوں تک رسائی سڑک بنانے کا بہترین انتظام کیا ہے۔ ضلع انتظامیہ اور نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی کا کام قابل ستائش ہے۔ لیکن اس کے باوجود گھاٹوں پر چھوٹی چھوٹی خامیاں رہ گئی ہیں، جنہیں کمیٹی کے ذریعہ دور کرنے کا یقین دلایا گیا ہے۔ سریو رائے نے بتایا کہ چھٹھگ ھاٹ کی تیاریوں کا جائزہ لیتے وقت کدما کے شاستری نگر اور کھرکئی ندی کے سرحدی محلوں کے لوگوں نے عوامی سہولت کی کمی اور قانون انتظامیہ میں گراوٹ پر فکر کا اظہار کیا۔ مسٹر رائے نے انہیں یقین دلایا کہ کدما حلقہ کے مسائل کو دور کرنے کے لئے چھٹھ کے بعد بڑے پیمانے پر مہم چلائی جائے گی۔ جدیو، بی جے پی اور اپنے دیگر حامیوں کو انہوں نے ہدایت دی کہ وہ علاقوں کے مطابق ایک ایک سڑکوں، گلیوں، نالیوں صفائی وغیرہ کی تفصیلی رپورٹ تیار کریں۔ بارش میں کہاں کہاں پانی جمع ہوتا ہے اور سیلاب کا پانی کن علاقوں میں داخل ہو رہا ہے، اس کی فہرست بنائیں۔

ممبر اسمبلی سریو رائے نے کہا کہ جن مقامات پر اڈہ بازی ہوتی ہے، جوا، مٹکا، نشیلی ادویات کا خوف ہے، سرکاری پراپرٹی پر غیر قانونی قبضہ کی ہوڑ ہے، ان کی بھی تفصیل تیار کریں۔ اہم علاقوں جیسے شاستری نگر، بھاٹیا بستی، رام جنم نگر وغیرہ کو ترقی یافتہ بنانے اور عوامی مسائل سے پاک بنانے کی کوشش ہوگی اور ضلع انتظامیہ، نوٹیفائڈ ایریا کمیٹی اور ٹاٹا اسٹیل یو آئی ایس ایل کے سامنے پختہ تجویز رکھ کر ان سے کام کرایا جائے گا۔ کہا کہ چھٹھ پر ہمارا یہ عہد ہے، جسے چھٹھی میّا کے آشیرواد اور عوامی تعاون سے پورا کیا جائے گا۔

غیر قانونی بالو لدا دو ٹریکٹر ضبط، ڈرائیور گرفتار

گدھور چترا (عوامی نیوز، نمائندہ) گدھور بلاک حلقہ کے بل بل مہانے ندی سے غیر قانونی طریقے سے بالو ڈھلائی کر رہے دو ٹریکٹروں کو اتوار کی صبح انتظامی ٹیم نے ضبط کر لیا۔ اس دوران دونوں ٹریکٹر ڈرائیوروں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا گیا۔ کاروائی سرکل افسر اننت سئے نم وشوکرما اور تھانہ انچارج شیوا یادو کی قیادت میں کی گئی۔ بتایا گیا کہ اس مہم کے بعد غیر قانونی بالو کاروباریوں میں افراتفری کا ماحول ہے۔ سرکل افسر نے جانکاری دی کہ معاملے میں گدھور تھانہ کیس نمبر 82/25 درج کر دونوں ڈرائیوروں مہندرا ٹریکٹر ڈرائیور پریتم یادو ولد چیت لال یادو، اور جان ڈیئر ٹریکٹر ڈرائیور ششی کامر داس ولد سریش روی داس، دونوں گرام دواری، تھانہ گدھور، ضلع چترا کو جیل بھیجا گیا ہے۔ معاملہ بی این ایس، ایم ایم ڈی آر ایکٹ 1957 کی دفعہ 21 اور جھارکھنڈ منرل روکس 2017 کے تحت درج کیا گیا ہے۔ انتظامیہ نے انتباہ کرایا ہے کہ غیر قانونی بالو مائننگ اور ٹرانسپورٹیشن میں شامل لوگوں پر آگے بھی سخت کاروائی جاری رہے گی۔

کتھارا میں پانچ ٹن غیر قانونی کوئلہ برآمد

بوکارو (عوامی نیوز، نمائندہ) سی سی ایل کتھارا ایریا اور کتھارا کولیری سیکوریٹی ٹیم نے مشترکہ مہم چلا کر کتھارا او پی تھانہ حلقہ کے کتھارا و اشری پر انا بند کانٹا گھر کے قریب دامودر ندی شمشان گھاٹ کے کنارے جمع کیا گیا پانچ ٹن غیر قانونی کوئلہ برآمد کیا ہے۔ بعد میں ضبط کوئلے کو کتھارا کولیری کوئلہ اسٹاک میں جمع کرا دیا گیا۔ چھاپہ ماری مہم کی قیادت کر رہے ریجنل سیکوریٹی افسر ایس کے گپتا نے بتایا کہ علیپیٹر ولنگ ٹیم کے ذریعہ اس طرح کی مہم آگے بھی جاری رہے گی۔

سڑک حادثہ میں سی آئی ایس ایف جوان زخمی، ریفر

عوامی نیوز، نمائندہ

دھنباد: دھنباد تھانہ حلقہ کے پی کے رائے کالج کے قریب سنیچر کی صبح سڑک حادثہ میں سی آئی ایس ایف جوان مدن موہن تیواری بری طرح زخمی ہو گئے۔ زخمی جوان کی پہچان جھریا کے کتراس موڑ باشندہ کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ بی سی سی ایل گوبند پور ایریا میں تعینات ہے۔ وہ سنیچر کی صبح اپنی موٹر سائیکل سے کتراس موڑ واقع اپنا گھر جا رہا تھا۔ اسی دوران پی کے رائے کالج کے قریب ان کی موٹر سائیکل غیر متوازن ہو کر حادثہ کا شکار ہو گئی۔ حادثہ میں انہیں سر اور جسم کے کئی حصوں میں چوٹ آئی ہے۔ وہاں موجود لوگوں نے فوراً انہیں سڑک سے اٹھا کر علاج کے لئے ایس این ایم ایم سی ایچ پہونچایا۔ اطلاع ملتے ہی ان کے گھر والے بھی اسپتال پہونچے۔ ایس این ایم ایم سی ایچ کے ڈاکٹروں نے ان کی حالت کو تشویشناک بتاتے ہوئے بہتر علاج کے لئے ریفر کرنے کی صلاح دی۔ گھر والوں نے انہیں پہلے ناواڈیہہ واقع اشرفی اسپتال میں بھرتی کرایا۔ لیکن وہاں ڈاکٹروں نے شروعاتی علاج کے بعد انہیں درگا پور کے ہیلتھ ورلڈ اسپتال ریفر کر دیا۔ اطلاع ملنے پر جھریا ایم ایل اے راگنی سنگھ بھی اسپتال پہونچیں اور زخمی جوان کا حال چال جانا۔

میئر امیدوار نے نجی خرچ سے کرائی چھٹھ گھاٹ کی صفائی

میدنی نگر: چھٹھ کو لیکر میدنی نگر نگر نگم حلقہ میں صفائی مہم تیزی پر ہے۔ اسی سلسلے میں پمپوکل چھٹھ گھاٹ کی صفائی کا کام میئر امیدوار منوج سنگھ نے اپنے نجی خرچے سے کرایا۔ منوج سنگھ نے کہا کہ چھٹھ عقیدت کی علامت ہے۔ ورتیوں کو پوجا کے دوران کسی قسم کی پریشانی نہ ہو، اسی مقصد سے گھاٹ کی صفائی کرائی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ چھٹھ گھاٹ کی صفائی صرف ایک ذمہ داری نہیں، بلکہ یہ ہماری عقیدت، ثقافت اور مشترکہ جذبات سے جڑا کام ہے۔ اس مین ہر شہری کو اپنا رول ادا کرنا چاہئے۔ نرالا سنگھ، پمپوکل کے ممبران نے بتایا کہ نگر نگم کی جانب سے اب تک کوئی ٹھوس تعاون یا صفائی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔ گھاٹ کی صفائی پوری طرح سابق نگر نائب صدر اور میئر امیدوار منوج سنگھ کے نجی کوششوں اور خرچ سے کی جا رہی ہے۔ مقامی لوگوں نے منوج سنگھ کی پہل کی ستائش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی سرگرمی سے ورتیوں کو اس سال سوچھ اور محفوظ ماحول میں پوجا کرنے کا موقع ملے گا۔

لوٹ کے سامان کے ساتھ چار گرفتار

سمریا چترا: پولس نے سمریا تھانہ حلقہ کے دیلھو گھاٹی میں ہتھیار کے بل پر لوٹ واردات کو انجام دینے والے چار لٹیروں کو گرفتار کر جیل بھیج دیا ہے۔ ایس ڈی پی او شبھم کمار کھنڈیلوال نے سمریا تھانہ احاطہ میں منعقد پریس کانفرنس میں بتایا کہ 9 اکتوبر کی شام دو موٹر سائیکل سوار تین لوگوں سے جرائم پیشوں نے موبائل اور نقد کی لوٹ کی تھی۔ اس سلسلے میں تھانہ میں کیس نمبر 174/25 درج کیا گیا تھا۔ ایس پی سمیت اگروال کی ہدایت پر تشکیل چھاپہ ماری ٹیم نے خفیہ اطلاع کے بنیاد پر کاروائی کرتے ہوئے گوتم کمار، پروشوتم کمار عرف چاند، ابھیجیت کمار اور سنجے کمار کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمین کی نشاندہی پر لوٹے گئے تین موبائل مین سے دو برآمد کئے گئے ہیں۔ باقی جرائم پیشوں کی تلاش میں پولس مسلسل چھاپہ ماری مہم چلا رہی ہے۔ کاروائی میں ایس ڈی پی او کے ساتھ انسپکٹر سنوج چودھری، تھانہ انچارج سوریہ پرتاپ سنگھ، داروغہ راجو رانا، سپاہی وکاس کمار، بنجیو کمار اور ہوم گارڈ انکت کمار نے سرگرم رول ادا کیا۔

نہانے کے دوران سون ندی میں ڈوبنے سے تین نوجوان ہلاک

حسین آباد: ضلع کے حسین آباد تھانہ حلقہ کے پوکھراہی میں اتوار کو ہوئے دردناک حادثہ سے پورے گاؤں میں ماتم چھا گیا۔ اطلاع کے مطابق پوکھراہی گاؤں کے قریب برواڈیہہ گھاٹ سون ندی میں نہانے گئے تین نوجوان کی سون ندی میں ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ حادثہ کی جانکاری ملتے ہی دنگوار او پی انچارج سونو کمار گپتا پولس ٹیم کے ساتھ موقع پر پہونچے اور حادثہ کی جانکاری لی ساتھ ہی ضروری کاروائی میں مصروف ہو گئے۔ حادثہ سون ندی کے برواڈیہہ گھاٹ پر پیش آیا۔ ڈوبنے والوں میں انکش پاسوان، برہو عرف آدرش چندر ونشی، زنیش چندر ونشی، شامل ہیں۔ جبکہ دو دیگر نوجوان کو بچا لیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اتوار کو تقریباً چار بجے 10-8 نوجوان سون ندی میں نہانے گئے تھے۔ اس دوران گہرے پانی میں چلے جانے کے سبب پانچ لوگ ڈوبنے لگے۔ اس کے بعد موجود نوجوانوں نے کافی مشقت کر دو نوجوانوں کو ڈوبنے سے بچا لیا جبکہ دیگر تین افراد سون ندی کی تیز بہاؤ میں بہہ گئے۔ سون ندی میں ڈوبے تینوں نوجوانوں کی لاشوں کی تلاش جاری ہے۔ دنگوار او پی انچارج سونو گپتا نے بتایا کہ ڈوبے ہوئے لوگوں کی لاش تلاش کرنے کے لئے اسٹیمر اور مقامی تیراکوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ خبر لکھے جانے تک لاش نہیں مل سکا ہے۔ حالانکہ انتظامیہ نے سبھی گھاٹوں پر سیکوریٹی انتظامات کے پختہ انتظامات کئے ہیں لیکن جہاں یہ حادثہ ہوا وہاں کوئی گھاٹ نہیں ہے۔

500 چھٹھ ورتیوں کے درمیان آم کی لکڑی تقسیم کی گئی

عوامی نیوز، نمائندہ

وشرام پور پلاموں: وشرام پور سٹی کونسل کے ریہلا اسٹیشن واقع شیو تار کامپلکس احاطہ میں پریاگ راج کی مذہبی سماجی ادارہ کے صدر بجیہ بھیاجی کی رہنمائی میں قبل کی طرح امسال بھی مقامی اکائی نے چھٹھ ورت پر 500 ورتیوں کے درمیان پانچ ٹن خشک آم کی لکڑی تقسیم کیا گیا۔ وہیں مہمان خصوصی پولس انسپکٹر راما شیش پاسوان اور مہمان اعزازی ریہلا تھانہ انچارج گلشن بروا کے ہاتھوں 100 ورتیوں کو ساڑی دی گئی۔ اس موقع پر آرگنائزروں کے ذریعہ مہمان کو شال اد یگر اعزاز سے نوازا گیا۔ پروگرام کی شروعات سے قبل سریشوری گروہ کے بانی اگھوریشور مہاراج، گرو پد، سوریہ دیو اور چھٹھی میّا کی پوجا کی گئی۔ پرساد تقسیم کے بعد آم کی لکڑی ورتیوں کو دیا گیا۔ موقع پر ادارہ کے اکائی صدر رنجیت سنگھ، ارون کمار سنگھ، انجینئر رندھیر سنگھ، ڈاکٹر وشو جیت سنگھ، امت سنگھ، پریہ ورت سنگھ، ونود سنگھ، کرپا شنکر سنگھ، نیرج سنگھ، مرتنجے سنگھ، اجیت دکشت، الکھ نرنجن سنگھ، دھیرج سنگھ شیرو، ویپل سنگھ، مسٹر سنگھ، ڈاکٹر بی ایم رائے، ریہلا چھٹھ پوجا کمیٹی کے صدر منگل گپتا سکریٹری جوالا گپتا، آشوتوش سنگھ، مہابیر پرساد، الپیش گپتا سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

ممبر اسمبلی کشواہا ششی بھوشن مہتا آدی واسی سماج کے ساتھ منائیں گے چھٹھ

عوامی نیوز، نمائندہ

میدنی نگر: چھٹھ کو لیکر پورے پلاموں ضلع میں عقیدت اور جوش کا ماحول ہے۔ اسی سلسلے میں پانکی اسمبلی حلقہ کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر کشواہا ششی بھوشن مہتا نے اعلان کیا ہے کہ وہ اس سال بلاک نلامبر۔ پتامبر پور کے گرام گریادامر میں چھٹھ ورت اور پوجا کریں گے۔ انہوں نے بتایا کہ گریادامر گاؤں اسمبلی حلقہ کا وہ علاقہ ہے، جہاں زیادہ تر آبادی آدی واسیوں کی ہے، اور اس سال وہ وہیں آدی واسی بھائی۔ بہنوں کے ساتھ مل کر چھٹھ منائیں گے۔ ڈاکٹر مہتا نے کہا کہ میں چاہتا ہوں کہ میرے علاقہ کے لوگوں کو یہ تجربہ ہو کہ چھٹھ میں کوئی بڑا یا چھوٹا نہیں ہوتا۔ یہ عقیدت، مساوات اور اتحاد کا تہوار ہے۔ جب ایک ایم ایل اے اور عام شہری ساتھ مل کر چھٹی میّا کی پوجا کرتے ہیں تو یہ سماج میں مساوات اور بھائی چارے کا پیغام دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہوں نے یہ ورت اپنے ملک کے لوگوں اور پانکی اسمبلی حلقہ کے سبھی لوگوں کی خوشحالی اور صحت کے لئے رکھا ہے۔ ان کے ساتھ سماجی رضاکار کملیش یادو بھی موجود رہیں گے۔

ڈاکٹر مہتا نے کہا کہ چھٹھ عوامی عقیدت کی روح ہے۔ یہ نہ صرف پوجا کا موقع ہے، بلکہ سماج میں مساوات اور خدمت کے جذبہ کو بھی مضبوط کرتا ہے۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ چھٹھ ورت کے دوران شفافیت، تعاون اور باہمی ہم آہنگی بنائے رکھیں اور اس موقع پر سماج کے اتحاد کو مضبوط کریں۔

مسرنا سے نقد اور زیورات ڈکیتی معاملے میں پانچ گرفتار، 15 لاکھ روپے برآمد

عوامی نیوز، نمائندہ

مدھوپور: تھانہ حلقہ کے مسرنا گاؤں میں گزشتہ 16 اکتوبر کی رات ہوئے ڈکیتی کا خلاصہ ہو گیا ہے۔ پولس نے لوٹ کے 15 لاکھ نقد، واردات مین استعمال اسکارپیو، دو دیسی پسٹل، ایک لوڈیڈ دیسی کٹا اور آٹھ کارتوس برآمد کیا ہے۔ ساتھ ہی مختلف مقامات پر چھاپہ ماری کر پانچ ڈکیتوں کو گرفتار کیا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ ڈکیتی کے بعد ایس پی کی ہدایت پر مدھوپور ایس ڈی پی او ستیندر پرساد کی قیادت میں کیس کا خلاصہ کرنے کے لئے ٹیم تشکیل دی گئی تھی۔ اس کے بعد کیس کے آئی او شنکر کمار رجک نے اپنی ٹیم کے ساتھ سی سی ٹی وی فوٹیج اور موبائل لوکیشن کے بنیاد پر گریڈیہہ ضلع کے گانڈے تھانہ حلقہ کے چیلنگر آباد گاؤں میں چھاپہ ماری کر وکرم کمار ٹھاکر کو پکڑا اور اس کے گھر سے اسکارپیو گاڑی کو برآمد کیا۔ اس کے بعد مدھوپور تھانہ حلقہ کے کانگو ماری میں رحمت انصاری کے گھر پر چھاپہ ماری کر لوٹے گئے نقد کے ساتھ اسے پکڑا۔ اسی گاؤں میں ایک دیگر فرار ملزم کے گھر پر بھی چھاپہ ماری کر پسٹل کے ساتھ نقد برآمد کیا۔ اس کے علاوہ کیس میں شامل بینگ آباد تھانہ حلقہ کے چپواڈیہہ باشندہ محمد سلطان عرف راکی، مارگومنڈا تھانہ حلقہ کے ٹٹک جوری باشندہ رضوان انصاری اور اسی تھانہ حلقہ کے برسنگھ ڈیہہ باشندہ سلطان انصری کو گرفتار کیا۔ پولس نے چار ملزمین کے گھر سے کل 15 لاکھ نقد برآمد کر لیا۔ وہیں 7.65 ایم ایم کی 8 زندہ گولی، دو دیسی پٹل اور ایک کٹا بھی برآمد کیا۔ ایس ڈی پی او ستیندر پرساد نے بتایا کہ ڈکیتی کو دس سے بارہ جرائم پیشوں نے مل کر انجام دیا تھا۔ پولس نے لوٹے گئے نقد کو برآمد کر لیا ہے۔ جبکہ زیورات کی برآمدگی نہیں ہو سکی ہے۔ سبھی جرائم پیشوں کی شناخت ہو گئی ہے۔ جرائم پیشہ اپنے گھر سے فرار ہیں۔ ان کی گرفتاری کے لئے پولس مسلسل چھاپہ ماری کر رہی ہے۔ انہوں نے زیادہ رقم برآمدگی پر بتایا کہ گھر والے لوٹے گئے رقم کا اندازہ لگا رہے ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ واردات کا سرغنہ سلطان عرف راکی اور ایک فرار ملزم بتایا جاتا ہے۔ پولس نے رضوان کے گھر سے دو پسٹل اور سلطان کے گھر سے ایک دیسی کٹہ برآمد کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ جرائم پیشوں کی گرفتاری اور چھاپہ ماری میں یس کے آئی او شنکر کمار رجک کے حالوہ مارگومنڈا تھانہ انچارج ترون باکھلا، سارٹھ تھانہ انچارج سورج کمار، مدھوپور کے ایس آئی شوکت خان، کروں کے ایس آئی سندیپ کمار بھگت، پتھرول کے ایس آئی اشوک کمار یادو، مارگومنڈا کے ایس آئی ششی کپور، بڑھئی تھانہ کے محمد شکیل سمیت دیگر جوان شامل تھے۔ بتاتے چلیں کہ پولس نے ڈکیتی کی گئی رقم سے ڈھائی لاکھ زیادہ برآمد کیا ہے۔ مکان مالک کے ذریعہ درج ایف آئی آر میں ساڑھے بارہ لاکھ نقد اور سات لاکھ کے زیورات کا ذکر ہے۔ حالانکہ ابھی معاملے میں اور زیادہ رقم کے برآمد ہونے کا اندیشہ ہے۔ کیوں کہ واردات کے بعد جرائم پیشوں نے رقم اور زیورات تقسیم کر لئے تھے۔ جس کے بعد اب بھی پانچ سے سات جرائم پیشہ پولس کی گرفت سے باہر ہیں۔ جن سے ب لوٹے گئے رقم برآمد ہونے کا اندیشہ ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ لوٹے گئے رقم کا صحیح اندازہ نہیں لگایا جا سکا تھا۔

کیا گجراتی تاجر بہار کی قسمت کا فیصلہ کریں گے؟

عمران پرتاپ گڑھی کا وزیر داخلہ امیت شاہ پر حملہ

بہارشریف (مرشد دسنوی) جیسے جیسے 2025 کے بہار اسمبلی کے عام انتخابات کی تاریخیں قریب آرہی ہیں، بدلتے موسم کے ساتھ سیاسی گرماگرمی اور لفظوں کی جنگ میں اضافہ ہوتا جارہا ہے۔ اس تناظر میں اتوار کے روز اقلیتی سیل کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ عمران پرتاپ گڑھی اور بہار کانگریس کے سابق صدر اکھلیش پرساد سنگھ نے وزیراعلیٰ نتیش کمار کے آبائی ضلع نالندہ میں دو جلسوں سے خطاب کرتے ہوئے اپنی شاعری کے ساتھ ضلع کی عوام سے خوب داد وصول کی۔ انہوں نے مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ اور این ڈی اے کے امیدوار پر بھی تنقید کی، تیجسوی یادو کو عظیم اتحاد کی طرف سے وزیر اعلیٰ کے امیدوار اور مکیش ساہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر نامزد کیا۔ وہ یہیں نہیں رکے، لوگوں سے وعدہ کیا کہ اگر وہ انہیں ایم ایل اے منتخب کرتے ہیں، تو انہیں راجیہ سبھا تک مفت رسائی دی جائے گی۔ انہوں نے سب سے پہلے نالندہ اسمبلی حلقہ کے انڈوس گاؤں میں مڈل اسکول کے میدان میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کیا، پھر بہارشریف کے شرم کلیان میدان میں پہنچے اور ایک بڑی جلسہ سے خطاب کیا۔ انہوں نے ووٹروں سے نالندہ اور پوری ریاست بہار سے ڈبل انجن والی حکومت کو بے دخل کرنے اور تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ملک میں مہنگائی اپنے عروج پر پہنچ گئی ہے اور ضلع کے سبھی دفتر میں رشوت کے بغیر کوئی کام نہیں ہو رہا ہے۔ انہوں نے ان پر زور دیا کہ وہ ریکارڈ تعداد میں ووٹوں سے اپنی جیت کو یقینی بنا کر نئی حکومت بنانے میں مدد کریں۔ اس کے بعد انہوں نے بہارشریف کے کانگریس امیدوار عمیر خان اور ہرنوت اسمبلی حلقہ سے کانگریس امیدوار ارون کمار بند کے لیے ووٹوں کی اپیل کی۔ طنز کرتے ہوئے کہا کہ کیا گجراتی تاجر بہار کی قسمت کا فیصلہ کریں گے؟ بہار کے بیٹے تیجسوی یادو بہار کی قسمت کا فیصلہ کریں گے۔ اس شدید حملے کے ساتھ کانگریس اقلیتی سیل کے قومی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن عمران پرتاپ گڑھی نے اتوار کے روز بہارشریف میں مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کو کرارا جواب دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ انتخاب صرف ایک ایم ایل اے کو منتخب کرنے کے لئے نہیں ہے، بلکہ ان لوگوں کو بے دخل کرنے کا ہے جو 20 سال سے بہار کو لوٹ رہے ہیں اور تیجسوی یادو کی قیادت میں نئی حکومت تشکیل کرنے میں حمایت کی اپیل کی۔ اپنے مخصوص شاعرانہ انداز میں عوام سے براہ راست خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ میں اتر پردیش سے آیا ہوں لیکن میں نے آسام، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش میں گھروں کو تباہ ہوتے ہوئے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، ایسے جذباتی فیصلے نہ کریں جس سے آنے والی نسلوں کو نقصان پہنچے۔ انہوں نے عوام کو پیشکش کی، "اگر آپ عمیر خان کو ایم ایل اے منتخب کر کے پٹنہ اسمبلی میں بھیج دیتے ہیں، تو آپ نہ صرف ایم ایل اے منتخب کریں گے، بلکہ عمران پرتاپ گڑھی کی شکل میں ایک آزاد رکن اسمبلی بھی حاصل کریں گے۔ عمیر پٹنہ کے اسمبلی میں لڑیں گے، اور اگر ضرورت پڑی تو میں دہلی کی پارلیمنٹ میں آپ کے لیے لڑوں گا۔" انہوں نے بالواسطہ طور پر آر جے ڈی کے ایک سابق ایم ایل اے اور ایک نوجوان لیڈر کو بھی مخاطب کیا جو عظیم اتحاد میں ٹکٹوں کی تقسیم پر ناراض تھے۔ انہوں نے کہا کہ فٹ بال میچ میں ہر کوئی گول نہیں کرتا، کسی کو گیند بھی پاس دینا ہوتا ہے۔ گرینڈ الائنس نے عمیر خان کو گول کرنے کی ذمہ داری دی ہے تو باقیوں کو ان کا ساتھ دینا چاہیے۔ جب جنگل کی آگ بھڑکتی ہے تو ہمیں باہمی رگڑ کے ذریعے چنگاریاں پیدا کرنا بند کر دیتا ہے۔ کانگریس امیدوار عمیر خان کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ یہ وہی شخص ہے جس نے راہل گاندھی کی بھارت جوڑو یاترا کے دوران کنیا کماری سے کشمیر تک 4000 کلومیٹر پیدل سفر کیا تھا۔ وہ آزمائش سے خالص سونا بن گیا ہے۔ اس کا قصور صرف اتنا ہے کہ وہ یہاں پیدا نہیں ہوا ہے مگر ہجرت کرنا بھی ایک سنت ہے۔ اس موقع پر عظیم اتحاد کے سبھی صدر اور عوام کی کثیر تعداد موجود تھی۔

کنیز فاطمہ کی ووٹروں میں مضبوط پکڑ ہندو - مسلم خواتین کے درمیان رابطہ مہم تیز

پورنیہ (محمد عرفان کامل) : کنیز فاطمہ کی پورنیہ صدر حلقہ سے انتخابی میدان میں اترنے کے بعد الیکشن نے ایک دلچسپ موڑ لیا ہے کیونکہ ایک مسلم خاتون اور عظیم شخصیت ہونے کے باوجود کنیز فاطمہ کی دیگر برادریوں میں مضبوط گرفت ہے خاص کر ہندو اور مسلم خواتین میں کنیز فاطمہ کی پورنیہ صدر حلقہ سے انتخابی میدان میں اترنے کے بعد الیکشن نے ایک دلچسپ موڑ لیا ہے کیونکہ ایک مسلم خاتون اور عظیم شخصیت ہونے کے باوجود کنیز فاطمہ کی دیگر برادریوں میں مضبوط گرفت ہے۔ خاص کر ہندو اور مسلم خواتین میں کنیز فاطمہ کے تئیں کافی جوش و خروش دکھائی دے رہا ہے۔ پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ کے زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ اس بار پورنیہ صدر سے کسی خاتون کو رکن اسمبلی کے طور پر تاج پہنایا جانا چاہئے جس میں کنیز فاطمہ کا نام شامل کیا جارہا ہے۔ پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ میں آزاد امیدوار کنیز فاطمہ نے سب کی توجہ مبذول کرلی ہے اس کی تمام کمیونٹیز میں ایک مضبوط پیروکار ہے، اور خواتین اس کے بارے میں کافی پرجوش ہیں پورنیہ صدر حلقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ کنیز فاطمہ کا براہ راست مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار وجے کھیمکا سے ہوگا۔ کنیز فاطمہ کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے ان کی حیثیت ہے جو انہیں دوسری جماعتوں کے امیدواروں سے الگ کرتی ہے ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ علاقے کی ترقی کے لیے کام کریں گی اور لوگوں کے مسائل حل کریں گی۔ کنیز فاطمہ کے علاوہ اس سیٹ پر مقابلہ کرنے والے دیگر امیدواروں میں وجے کھیمکا (بی جے پی) جیتندر کمار (کانگریس) اور راجیورائے (بی ایس پی) شامل ہیں تاہم کنیز فاطمہ کی مقبولیت اور آزاد امیدوار کی حیثیت سے ان کا مقابلہ وجے کھیمکا سے ہونے کی امید ہے فاطمہ کے تئیں کافی جوش و خروش دکھائی دے رہا ہے۔ پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ کے زیادہ تر لوگوں کا خیال ہے کہ اس بار پورنیہ صدر سے کسی خاتون کو ایم ایل اے کے طور پر تاج پہنایا جانا چاہئے، جس میں کنیز فاطمہ کا نام شامل کیا جا رہا ہے۔ پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ میں آزاد امیدوار کنیز فاطمہ نے سب کی توجہ مبذول کرلی ہے۔ اس کی تمام کمیونٹیز میں ایک مضبوط پیروکار ہے، اور خواتین اس کے بارے میں کافی پرجوش ہیں۔ پورنیہ صدر حلقہ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ کنیز فاطمہ کا براہ راست مقابلہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار وجے کھیمکا سے ہوگا۔ کنیز فاطمہ کی مقبولیت کی ایک بڑی وجہ آزاد امیدوار کی حیثیت سے ان کی حیثیت ہے، جو انہیں دوسری جماعتوں کے امیدواروں سے الگ کرتی ہے۔ ان کے حامیوں کا کہنا ہے کہ وہ علاقے کی ترقی کے لیے کام کریں گی اور لوگوں کے مسائل حل کریں گی۔ پورنیہ صدر اسمبلی حلقہ میں کل 331,663 ووٹر ہیں جن میں 159,273 خواتین اور 172,379 مرد شامل ہیں۔ مسلم کمیونٹی حلقے کا تقریباً 30% حصہ ہے جو کہ ایک اہم ووٹ بینک کی نمائندگی کرتی ہے۔ کنیز فاطمہ کے علاوہ اس سیٹ پر مقابلہ کرنے والے دیگر امیدواروں میں وجے کھیمکا (بی جے پی)، جیتندر کمار (کانگریس)، اور راجیورائے (بی ایس پی) شامل ہیں۔ تاہم کنیز فاطمہ کی مقبولیت اور آزاد امیدوار کی حیثیت سے ان کا مقابلہ وجے کھیمکا سے ہونے کی امید ہے۔

چھٹھ کے موقع پر انتظامیہ الرٹ، ڈی ایم نے عقیدت مندوں کو رکاوٹوں کے اندر نہانے کا مشورہ دیا

سہسرام (اے این بی): ضلع انتظامیہ نے چھٹھ تہوار کے دوران عقیدت مندوں کی حفاظت، سہولت اور صفائی کو یقینی بنانے کے لیے وسیع انتظامات کیے ہیں۔ ضلعی انتظامیہ نے کہا ہے کہ عقیدت مندوں کو کسی بھی حالت میں ارگھیا کی پیشکش یا غسل کے دوران گہرے پانی میں نہیں جانا چاہئے اور نہ ہی ندیوں اور تالابوں میں کھڑی کی گئی رکاوٹوں سے باہر جانا چاہئے۔ عقیدت مندوں کی حفاظت کے لیے حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں، اور ان پر عمل کرنا ہر ایک کی ذمہ داری ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے گھاٹوں پر میڈیکل کیمپ، ادویات کی تقسیم کے مراکز اور ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل اسٹاف کو تعینات کرنے کی ہدایات بھی جاری کی ہیں تاکہ کسی بھی ہنگامی صورت حال میں فوری علاج کو یقینی بنایا جاسکے۔ روہتاس ضلع میں 618 گھاٹ ہیں، جن میں 51 خطرناک گھاٹ، 130 انتہائی حساس گھاٹ، اور 284 حساس گھاٹ ہیں۔ ایس ڈی آر ایف کو ساسارام کے دوا اور دہری میں 12 گھاٹوں پر تعینات کیا جارہا ہے۔ مقامی غوطہ خوروں کو 203 گھاٹوں پر تعینات کیا گیا ہے۔ کسی بھی ہنگامی معلومات کے لیے ڈسٹرکٹ ایمرجنسی، روہتاس سے ٹیلیفون نمبر-06184226093/06184226072 پر رابطہ کریں۔ ضلع مجسٹریٹ روہتاس اُدیتا سنگھ نے کہا کہ ارگھیہ پیش کرتے وقت انتظامیہ کی طرف سے لگائے گئے رکاوٹوں کے اندر ہی رہیں۔ چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کو گھاٹ پر لاتے وقت خاص خیال رکھیں۔ ضلعی انتظامیہ اور پولیس کی ہدایات پر عمل کریں۔ گھاٹوں پر صفائی کا خیال رکھیں اور پوجا کے سامان کو صرف مقررہ جگہ پر ہی ڈبو دیں۔ اگر ضرورت ہو تو، قریبی ڈیزاسٹر دوست یا انتظامی افسر سے رابطہ کریں۔ پورے نظام کو برقرار رکھنے میں انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں۔ گہرے پانی میں نہانے یا ارگھیا دینے کے لیے نہ جائیں۔

چھٹھ کرنے گئے بند گھر سے 10 لاکھ کی مالیت کے زیورات اور نقد کی چوری

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف شہر کے لہری تھانہ علاقے میں چوروں نے بڑی واردات کی ہے۔ نالہ روڈ پر ہفتے کے روز کی رات نامعلوم چوروں نے بند مکان میں داخل ہو کر تقریباً 10 لاکھ روپے مالیت کے زیورات اور قیمتی سامان چوری کرلیا۔ اطلاعات کے مطابق یہ خاندان چھٹھ پوجا منانے کے لیے نور سرائے تھانہ علاقے میں واقع اپنے گاؤں کٹھولی گاؤں گیا ہوا تھا۔ چوری کا انکشاف اتوار کے روز صبح 10 بجے کے قریب ہوا جب اسی گھر کے ایک اور کرایہ دار سنجے کمار نے مرکزی دروازے کا تالا ٹوٹا ہوا دیکھا۔ اس نے فوراً ملحقہ کرایہ دار ستیندر کمار عرف ببلو کو اطلاع دی۔ متاثرہ ستیندر کمار، نور سرائے تھانہ علاقے کے کٹھولی گاؤں کا رہائشی ہے اور کٹھولی پیکس کا صدر ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ چور گھر کے مین گیٹ کو توڑ کر اندر داخل ہوئے اور کمرے میں گودریج کی الماری سے سونے اور چاندی کے زیورات اور دیگر قیمتی سامان چوری کرلیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی لہری تھانہ صدر رنجیت راجک پولیس ٹیم کے ساتھ جائے وقوعہ پر پہنچے اور تحقیقات کا آغاز کیا۔ انہوں نے کہا کہ چوروں کی شناخت کے لیے آس پاس کے علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کی جارہی ہے۔

چھٹھ کے موقع پر بھاسکر مہوتسو 2025 کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع انتظامیہ اور محکمہ آرٹ، کلچر اور یوتھ کے زیر اہتمام بھاسکر مہوتسو 2025 کا انعقاد 27 اکتوبر 2025 کو دوپہر 3:30 بجے کلا بھون پورنیہ میں ہوگا اس تقریب میں مقامی فنکاروں کی پرفارمنس پیش کی جائے گی ایک درجن سے زائد فنکاروں کو پرفارم کرنے کا موقع ملے گا ان پروگراموں میں بنیادی طور پر چھٹھ گانے، رقص موسیقی اور ووٹر بیداری کے پروگرام شامل ہیں۔

پرامن اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانے کے مدنظر ڈی ایم کی زیر صدارت میں میٹنگ

بہارشریف (اے این بی) بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے کامیاب پرامن، خوف سے پاک اور منصفانہ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ریٹرننگ افسران اور سیل کے متعلقہ افسران کے ساتھ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ایک جائزہ میٹنگ منعقد کی گئی، جس کی صدارت کندن کمار، ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، نالندہ نے کی۔ انتخابی عمل کی تیاریوں کا جائزہ لیتے ہوئے ضلعی افسر نے تمام متعلقہ سیل کے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ اپنے کاموں کی تکمیل میں تیزی لائیں اور الیکشن کمیشن کی ہدایات پر 100٪ بروقت عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات ایک آئینی ذمہ داری ہے اس سلسلے میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جائزہ کے دوران انہوں نے EVM-VVPAT مینجمنٹ، مضبوط ووٹر بیداری مہم (S V E E P)، نقل و حمل، عملہ، گنتی، کنٹرول روم، مواصلات، مبصر سیل، ویب کاسٹنگ، سیکورٹی، مائکرو آبزرور اور میڈیا سیل، وصولی مرکز، ڈسپیچ سینٹر اور CVIG سے وابستہ اہلکاروں کو ضروری رہنمائی فراہم کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تمام محکموں کے درمیان بہتر تال میل اور بروقت رپورٹنگ کو یقینی بنایا جائے تاکہ انتخابی عمل میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ تمام ریٹرننگ افسران کو ہدایت دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولنگ پارٹیوں کو تربیت کے دوران درج ذیل پہلوؤں پر خصوصی طور پر تربیت دی جائے: فارم 17C 100 فیصد پولنگ ایجنٹس میں تقسیم کیا جائے اور ان کے دستخط حاصل کیے جائیں۔ درستگی کے لیے VTRs کو CU ڈیٹا کے ساتھ ملایا جانا چاہیے اور PRO ایپ کو اپ لوڈ کیا جانا چاہیے، فرضی پولز کو کلیئر کیا جائے۔ اور اصلی پول کی تکمیل کے بعد کلوز بٹن کو دبانا چاہیے۔ 100 فیصد پولنگ اسٹیشنوں پر ویب کاسٹنگ کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ اس کے آپریشن کے لیے بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ نظر آنے والی جگہوں پر سی سی ٹی وی کیمرے لگائے جائیں گے۔ ووٹر کا موبائل پولنگ سٹیشنوں کے باہر رکھنے کے انتظامات کئے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ VVPAT کے شروع ہونے کے دوران سورج کی روشنی سے تحفظ کو ہر قیمت پر یقینی بنایا جانا چاہئے۔ امیدواروں کو کمیشننگ سینٹر میں تلاشی لینے کے بعد ہی داخلے کی اجازت دی جانی چاہیے۔ موبائل فون کے داخلے پر سختی سے پابندی ہوگی۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ SWEEP سرگرمی کے تحت کم VTR والے پولنگ اسٹیشنوں پر ووٹر آگاہی مہم چلائی جائے گی تاکہ ووٹرز کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی جا سکے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 29 اکتوبر تک وکاس مترا، ٹولہ سیوک، جیویکا، آواس سہائک کے ذریعہ اسمبلی حلقہ کے تمام دیہاتوں میں گھر گھر جا کر ووٹر سلپس کی 100 فیصد تقسیم کو یقینی بنایا جائے گا۔ بتایا گیا کہ سیکٹر افسران اور پولیس افسران نے پولنگ سٹیشنوں کی جسمانی طور پر تصدیق کی ہے تاکہ 100 فیصد پولنگ سٹیشنوں پر اے ایم ایف (پینے کے پانی، سفیدی، صفائی، بیت الخلا، فرنیچر، بجلی) کی دستیابی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ای وی ایم کی کمیشننگ اور رینڈمائزیشن کو بروقت یقینی بنایا جائے گا، اسٹرانگ روم کی جلد از جلد تیاری کو یقینی بنانے کے ساتھ ایس او پی کے مطابق ای وی ایم کی نقل و حمل کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈسپیچ سنٹر اور اسٹرانگ روم کی تمام تیاریاں، حفاظتی انتظامات کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، ای وی ایم لے جانے والی تمام گاڑیاں جی پی ایس سے لیس ہوں گی، شام کے وقت تمام پولنگ سٹیشنوں پر لائٹس کا انتظام یقینی بنایا جائے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پولنگ اہلکاروں کے ساتھ پولیس فورس کی ٹیگنگ کو یقینی بنایا جائے گا اور ضرورت کے مطابق گاڑیوں کا انتظام بھی یقینی بنایا جائے گا۔ ای وی ایم کی خرابی کی صورت میں کیو آر ٹی بائیکرز کو فوری تبدیل کرنے کے لیے جگہیں تیار کرنی چاہئیں تاکہ ماسٹر ٹرینر متعلقہ پولنگ اسٹیشن پر فوراً پہنچ کر ای وی ایم کو تبدیل کر سکے۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام افسران/ملازمین کو چھٹھ تہوار پر مبارکباد دی۔ اس موقع پر میونسپل کمشنر، تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز، اسسٹنٹ ریٹرننگ آفیسرز، ڈسٹرکٹ پبلک گریونس ریڈسل آفیسر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینجمنٹ کے ساتھ دیگر سینئر افسران اور ٹریژری انچارج وغیرہ موجود تھے۔

ڈاکٹر مانب نے ہرنوت میں دیہی ووٹروں تک پہنچے، 6 نومبر کو ووٹ دینے کی اپیل

بہارشریف (اے این بی) اسمبلی انتخابات کے پیش نظر ضلع کے مختلف بلاکس میں ووٹر بیداری مہم زوروں پر ہے۔ SVEEP پروگرام کو تقویت دیتے ہوئے، الیکشن کمیشن کے ڈسٹرکٹ آئیکن ڈاکٹر آشوتوش کمار مانب نے اتوار کے روز ہرنوت اسمبلی حلقہ کے تحت نگرنوسہ بلاک کے کھیرو بگھہ گاؤں کا دورہ کیا تاکہ ووٹروں، خاص طور پر بزرگوں اور معذوروں کو حساس بنایا جاسکے۔ انہوں نے ہر ایک پر زور دیا کہ وہ 6 نومبر کو پولنگ بوتھ پر پہنچ کر اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں اور اپنی پسند کی حکومت بنائیں۔ جمہوریت میں ہر ووٹ کی بڑی قدر ہوتی ہے اس لیے کسی ووٹر کو چھوڑنا نہیں چاہیے۔ مانب نے خاص طور پر نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ باقی گاؤں اور محلے میں بیداری پیدا کریں اور چوکس شہری کے طور پر اپنا فرض پورا کریں۔ انہوں نے نعرہ دیا "پولنگ بوتھ پر جاؤ اور واپس آنے سے پہلے ووٹ دو"۔ جو لوگ الیکشن کے دن ووٹ ڈالنے کے لیے گھروں سے نہیں نکلتے یا بہانے بناتے ہیں انہیں کسی حکومت یا لیڈر پر تنقید کرنے کا کوئی حق نہیں۔ ووٹر ٹرن آؤٹ بڑھانے کے لیے معاشرے کے تمام طبقات کو آگے آنا چاہیے۔

مرکزی حکومت نے ہر طبقے کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں

رکن اسمبلی وجے کھیمکا کی ودیانند مہتا کی رہائش گاہ پر کشواہا برادری کی میٹنگ میں شرکت

پورنیا (محمد عرفان کامل) بھارتیہ جنتا پارٹی کے امیدوار وجے کھیمکا نے پورنیہ ایسٹ بلاک کے چندی کٹھوعہ پنچایت کے شری ودیانند مہتا کی رہائش گاہ پر کشواہا برادری کی ایک اہم اور جامع میٹنگ میں شرکت کی میٹنگ میں کشواہا برادری کے اراکین مقامی کارکنان سماجی کارکنان اور بی جے پی کے حامیوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی پروگرام کا بنیادی مقصد آئندہ اسمبلی انتخابات میں این ڈی اے اتحاد کی مکمل اکثریت کے ساتھ جیت کو یقینی بنانا اور ہر بوتھ پر تنظیم کو مضبوط کرنا تھا۔ اجلاس کی صدارت کسان مورچہ کے صدر سنجے کمار سنگھ نے کی۔ پروگرام کے دوران مقررین نے نوٹ کیا کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں ملک نے گزشتہ دس سالوں میں بے مثال ترقی کا تجربہ کیا ہے چاہے وہ غریبوں کے لیے مفت راشن اسکیم ہو، کسانوں کے لیے سمان ندھی خواتین کے لیے اجولا یوجنا یا نوجوانوں کے لیے اسٹارٹ اپ اور اسکل ڈیولپمنٹ اسکیمیں، مرکزی حکومت نے سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے ٹھوس اقدامات کیے ہیں اسی طرح بہار میں این ڈی اے حکومت نے سڑکوں بجلی تعلیم اور صحت کے شعبوں میں نمایاں ترقی کی ہے۔ میٹنگ کے بعد مسٹر کھیمکا نے این ڈی اے کارکنوں کے ساتھ عوامی رابطہ مہم کے حصہ کے طور پر مقامی لوگوں سے ملاقات کی ان کا آشیرواد لیا اور ان سے این ڈی اے کے حق میں ووٹ دینے کی اپیل کی پورے جوش و خروش اور اتحاد کے ساتھ کارکنوں نے تہیہ کیا کہ پورنیہ میں پھر سے کمل کھلے گا اور دوبارہ این ڈی اے کی حکومت بنے گی میٹنگ میں منڈل صدر پنو دیوی شکتی کیندر کے سربراہ ونود مہتا منڈل جنرل سکریٹری بیرندر سنگھ، بھیرو مہتا راجکمار مہتا گڈو مہتا اچن مہتا گوپال سنگھ، سکیش پال اور کئی این ڈی اے کارکنان موجود تھے۔

بہار اسمبلی الیکشن کے آئندہ ایکشن پلان کے بارے میں ضلع الیکشن افیسر کی صدارت میں جائزہ میٹنگ

ارریہ (اے این بی) ضلع انتظامیہ ارریہ کی طرف سے اب تک کی گئی تمام ضروری تیاریوں اور بہار اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے لئے آئندہ ایکشن پلان کے بارے میں ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ ضلع الیکشن افسر-کم-ضلع مجسٹریٹ ارریہ، مسٹر انیل کمار کی صدارت میں منعقد ہوئی، جس میں تمام جنرل مبصرین (اوبزرورز)، پولس مبصرین اور مقرر کردہ ضلعی مبصرین (اوبزرورز) موجود تھے۔ یہ میٹنگ کلکٹریٹ ارریہ میں واقع پرمان آڈیٹوریم میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں جنرل مبصرین (46-نرپت گنج) مسز نیہا ماریا، (47-رانی گنج) مسٹر وجے دیارام کے، (48-فاربس گنج) مسز وی کلائیاراسی، (49-ارریہ) مسٹر سنجیو سنگھ، (50-جوکیہاٹ) مسز ایس ایم، تریپتھ پولس، (50-سکٹی) اندرمنی ترپاٹھی، پولس مشاہد شری سریش کمار سی ایچ، اخراجات مبصرین (48,47,46) اخراجات کے مبصرین (46، 48،47) مسٹر آویش آنند تیتر مارے، اخراجات کے مبصر (51،50،49) مسٹر دنیش کمار جانگیڑ، پولیس سپرنٹنڈنٹ (ارریا) مسٹر انجنی کمار، تمام ریٹرننگ افسران کے ساتھ، اسمبلی کے تمام ریٹرننگ افسران، اسمبلی نمبر کے تمام انچارج افسران۔ متعلقہ افسران شریک میٹنگ تھے۔ اس موقع پر ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے پورے ضلع کے تمام اسمبلی حلقوں کا ایک ایک کرکے انتخابی نقطہ نظر سے تعارف کرایا۔ انہوں نے پی پی ٹی کے ذریعے ضلع میں اب تک کی گئی تمام انتخابی تیاریوں کا تفصیلی بیان پیش کیا۔ انہوں نے بوتھ مینجمنٹ، ہیومن ریسورس، میٹریل مینجمنٹ، ٹریننگ کے انتظامات، پولنگ اسٹیشنوں پر سہولیات، گاڑیوں کے انتظامات، وی وی پی اے ٹی اور ای وی ایم کی حالت، سویپ سرگرمیوں اور امن و امان کی تیاریوں کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر نے بتایا کہ ضلع میں انتخابی تیاریاں مقررہ وقت کے مطابق جاری ہیں اور ہر اسمبلی حلقہ میں مبصرین کے رہنما خطوط کی تعمیل کو یقینی بنایا جارہا ہے۔

بہار میں ڈبل انجن والی حکومت مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے

ملک میں مہنگائی عروج پر ہے، علاقائی سطح سے لے کر ڈی ایم آفس تک رشوت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا: عمران

راجگیر (اے این بی) جیسے جیسے بہار اسمبلی انتخابات قریب آرہے ہیں، ضلع میں انتخابی سرگرمیاں کافی تیز ہوگئی ہے۔ اتوار کے روز نالندہ اسمبلی حلقہ کے انڈوس مڈل اسکول میدان میں ایک انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے سابق ریاستی کانگریس صدر اکھلیش سنگھ اور کانگریس کے سینئر لیڈر عمران پرتاپ گڑھی نے اعلان کیا کہ بہار میں ڈبل انجن والی حکومت مکمل طور پر ناکام ثابت ہو رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نالندہ اسمبلی حلقہ کے عوام پوری طرح کوشلندر کمار کے ساتھ ہے اور نالندہ اسمبلی حلقہ کے عوام پوری طرح بدلاؤ کرنے کے موڈ بنا چکی ہے اور اس بار نالندہ اسمبلی حلقہ میں بدلاؤ پوری طرح یقینی ہے۔ جس سے مخالف جے ڈی یو کے امیدوار شرون کمار کافی خوفزدہ ہو کر عوام کو ڈرانے اور دھمکانے کا کام کر رہے ہیں۔ مخالف امیدوار اپنی ہار کو دیکھتے ہوئے کافی خوفزدہ ہو گئے ہیں۔ انہوں نے ووٹروں سے نالندہ اور پورے بہار سے ڈبل انجن والی حکومت کو بے دخل کرنے اور تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ بنانے کی اپیل کی۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے عمران پرتاپ گڑھی نے کہا کہ ملک میں مہنگائی عروج پر پہنچنے کے بعد علاقائی سطح سے لے کر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ آفس تک رشوت کے بغیر کچھ نہیں ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو شلیندر کمار عرف چھوٹے مکھیا کو نالندہ اسمبلی سے ریکارڈ ووٹوں سے کامیاب بنا کر بہار کی نئی حکومت بنانے میں تعاون کریں۔ مہاگٹھ بندھن کے امیدوار کوشلندر کمار عرف چھوٹے مکھیا نے نالندہ اسمبلی سے بدعنوانی کے خاتمے کے لیے عوام سے حمایت کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ اب وقت آگیا ہے نالندہ اسمبلی حلقہ میں تبدیلی لانے کا اور ترقیاتی کاموں کی رفتار کو عورتیں کرنے کا۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے کامیابی کے لیے دعائیں لی۔

پرامن ووٹنگ کے لیے CRPF کی ٹیم کا فلیگ مارچ

سہسرام: آزادانہ، منصفانہ اور پرامن بہار اسمبلی الیکشن 2025 کو یقینی بنانے کے لیے، سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کی کمپنیوں نے روہتاس ضلع کے کارونڈیا، امری، اور گائی گھاٹ میں فلیگ مارچ کیا، اور لوگوں سے 11 نومبر کو ووٹ ڈالنے کی اپیل کی۔ یہ کمپنیاں حساس پولنگ سٹیشنوں پر مسلسل گشت اور چیکنگ آپریشن کر رہی ہیں۔ مختلف تھانوں کے علاقوں میں فلیگ مارچ ووٹروں کا اعتماد بڑھا رہے ہیں۔ ضلع کے پہاڑی علاقوں اور سرحدی علاقوں میں ایریا ڈومینیشن کی جارہی ہے۔ روہتاس ضلع میں سی آر پی ایف فورسز کی موجودگی نے ووٹروں میں اپنی حفاظت کے بارے میں اعتماد پیدا کیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے ووٹروں سے اپیل کی ہے کہ وہ 11 نومبر کو بغیر کسی خوف اور ہچکچاہٹ کے اپنا حق رائے دہی استعمال کریں۔ انتخابی عمل کے دوران کسی بھی قسم کی افواہ، بے ضابطگی یا پرتشدد سرگرمی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ سنٹرل آرمڈ پولیس فورس کی کمپنیوں نے روہتاس ضلع کے انجھور تھانہ علاقے کے سرایا، رام دیرہ، چوریسر سمیت کئی علاقوں میں فلیگ مارچ کیا۔ چیکنگ مہم بھی چلائی گئی۔ ضلعی انتظامیہ نے اپیل کی ہے کہ عام ووٹرز 11 نومبر کو بلاخوف وخطر اپنے ووٹ کا حق استعمال کریں، انتخابی عمل کے دوران کسی بھی قسم کی افواہ، بے ضابطگی یا پرتشدد سرگرمی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔

جیویکا دیدی نے ووٹر بیداری مہم چلائی

سیوان: مختلف بلاکس سے جیویکا دیدی نے 2025 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے لیے آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کو یقینی بنانے کے لیے ووٹر بیداری مہم چلائی۔ مہم میں جیویکا دیدی کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ جیویکا دیدی سسٹمیٹک ووٹر ایجوکیشن اینڈ الیکٹورل پارٹیسپیشن پروگرام (SVEEP) کے تحت ووٹر بیداری مہم چلا رہی ہیں۔ بیداری مہم میں حصہ لینے والی خواتین نے آگاہی ریلیاں، رنگولی ڈسپلے، مباحثے، اور عہد کی میٹنگیں منعقد کیں، اور 6 نومبر 2025 کو ووٹ ڈالنے اور اپنے خاندان اور پڑوسیوں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دینے کا عہد کیا۔ جیویکا دیدی کی ایک بڑی تعداد مختلف مقامات پر منعقد کی گئی بیداری مہم میں حصہ لے رہی ہے۔ وہاں موجود خواتین کو ووٹ کی اہمیت اور ووٹنگ کے حوالے سے ان کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ جیویکا ولیج آرگنائزیشن کے ذریعے چلائی جانے والی یہ مہم ووٹروں کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، سیوان کم نوڈل آفیسر، میڈیا سیل۔ ادھر آر پی ایف نے چھٹھ تہوار اور بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پیش نظر جنکشن پر رات کی گشت اور چیکنگ کی۔ اس سلسلے میں آر پی ایف کے انسپکٹر سبھاش چندر یادو نے بتایا کہ ڈیوٹی پر موجود اسسٹنٹ سب انسپکٹر راجندر سنگھ نے چھٹھ تہوار اور بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے پیش نظر انسپکٹر انچارج کی طرف سے دیے گئے احکامات پر عملے کو بریفنگ دی۔

چھٹھ کے عقیدت مندوں نے گنگا میں غسل کر کے کھرنہ کیا

بکرم گنج: چھٹھ کے دوسرے دن، بھگوان بھاسکر کی پوجا کا چار روزہ عظیم الشان تہوار، جس کا آغاز ہفتہ کو نہائے کھائے کے ساتھ ہوا، عقیدت مندوں نے دن بھر کا روزہ رکھنے کے بعد شام کو کھرنہ کا مشاہدہ کیا۔ کھرنہ کے پیش نظر بڑی تعداد میں چھٹھ کے عقیدت مند نہانے کے لیے بلاک میں ندیوں، نہروں اور تالابوں کے کنارے جمع ہوئے۔ اس کے بعد، مٹی کے چولہے پر آم کی لکڑی کا استعمال کرتے ہوئے، دودھ، گڑ، اور آراو چاول، گندم کے آٹے کی روٹیوں کے ساتھ پرساد تیار کیا جاتا تھا۔ پرساد تیار کرنے کے بعد، عقیدت مندوں نے شام کو بھگوان بھاسکر کی پوجا کی، انہیں کھانا پیش کیا، اور پھر پرساد کھایا۔ بہت سے لوگوں نے دریائے سون کے کنارے یا نہروں اور تالابوں کے کنارے کھرنہ کا مشاہدہ کیا۔ کھرنہ کے بعد پڑوسیوں اور رشتہ داروں نے عقیدت مندوں کے گھر جا کر پرساد کھایا۔ کھرنہ کے بعد، عقیدت مندوں کا 36 گھنٹے کا روزہ شروع ہوا۔ جو پیر کو غروب آفتاب اور منگل کو طلوع آفتاب کو اراضی دینے کے بعد افطاری کے ساتھ مکمل کیا جائے گا۔ کھرنہ کے بعد پرساد لینے کے لیے بہت سے چھٹھ وراتیوں کے گھروں پر دیر شام تک عقیدت مندوں کا سلسلہ جاری رہا۔ اس کے ساتھ ساتھ شہر کی ہر سڑک اور گلی کوچوں کو شاندار ہاروں اور روشنیوں سے سجایا گیا ہے جو کہ لوگوں کی بڑی تعداد کو اپنی طرف متوجہ کر رہا ہے۔ چھٹھ کے سریلی گیت ہر طرف گونج رہے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی بازاروں میں پھل اور پوجا کی دیگر اشیاء فروخت کرنے والی دکانوں پر کافی بھیڑ دیکھی گئی۔ بازاروں میں ہجوم کے باعث ٹریفک جام بھی ہو گیا جسے انتظامیہ کی مدد سے ہٹایا جارہا ہے۔ تاہم امن کمیٹی کے اجلاس میں عوام کی اپیل پر سب ڈویژنل آفیسر انیل باساک نے بڑی گاڑیوں کے شہر میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۷ر اکتوبر ۲۰۲۵ء

نتیش کمار اور بی جے پی کی حکمت عملی کہیں پہ نگاہیں کہیں پہ نشانہ!

اس وقت پوری ہندستانی سیاست سمٹ کر بہار میں یکجا ہوچکی ہے اور ایک طرف این ڈی اے جس کی قیادت بی جے پی کرتی ہے اس نے جے ڈی یو کے ساتھ مہا گٹھ بندھن بنا رکھا ہے اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو وزیر اعلیٰ کا چہرہ بنا کر پیش کر دیا ہے اور نتیش کمار الیکشن میں کامیابی کے بعد ایک مرتبہ پھر سے وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیں گے لیکن اس معاملے میں یہ کہنا مشکل ہے کہ جے ڈی (یو) کے مقابلے میں بی جے پی اور ان کے اتحادی زیادہ سیٹیں لانے میں کامیاب ہوئے تو اس وقت بھی یہ مسئلہ ہنوز برقرار رہے گا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو بنا جائے یا این ڈی اے کے اہم امیدوار کو، لیکن بی جے پی نے اگر نتیش کمار سے وعدہ خلافی کی تو پھر نتیش کمار کو جمپ لگانے میں ذرا بھی دیر نہیں لگے گی اور وہ فوراً جے ڈی (یو) کے تمام کامیاب امیدواروں کے ساتھ انڈیا بلاک میں شامل ہوجائیں گے اور وہ بھی اس شرط کے ساتھ کہ وزیر اعلیٰ کا عہدہ ان کیلئے محفوظ رکھا جائے۔ اگرچہ اس سے پہلے نتیش کمار نے جب بی جے پی سے علاحدگی حاصل کر کے آر جے ڈی لیڈر اور لالو پرساد یادو کے صاحب زادے تیجسوی یادو کو لالی پاپ دکھایا تھا کہ یہ ان کا آخری مرتبہ وزیر اعلیٰ بننا ہے اور اگلے الیکشن کے بعد وہ تیجسوی یادو کو ہی وزیر اعلیٰ کا عہدہ دیں گے اور یہ ان کا عہد ہے۔ تیجسوی یادو اس وقت اپنے چاچا نتیش کمار کے لچھے دار باتوں میں آ گئے تھے لیکن انہیں معلوم تھا کہ نتیش کمار نے تیجسوی یادو کو نائب وزیر اعلیٰ بنانے کے بعد وزیر اعلیٰ بنانے کا وعدہ کیا تھا لیکن اچانک وہ پھر سے اولمپک کے لانگ جمپ کا ریکارڈ توڑتے ہوئے پھر بی جے پی کے ساتھ ہاتھ ملا لیا اور بی جے پی کے ساتھ مل کر حکومت بنالی اور ایک مدت کار میں تین تین مرتبہ وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لیا۔ اسوقت موجودہ صورت حال یہ ہے کہ بہار میں بی جے پی کی کوئی اہمیت نہیں ہے۔ جو اہمیت ہے وہ نتیش کمار اور ان کی پارٹی جنتا دل (یو) کی۔ لہٰذا بی جے پی اس حقیقت سے باخبر ہے کہ نتیش کمار سے کچھ بھی بعید نہیں ہے اور وہ کسی بھی وقت حالات کو دیکھتے ہوئے فوراً سے پیشتر فیصلہ لے لیتے ہیں۔ لہٰذا بی جے پی ایسی غلطی ہرگز نہیں کرے گی کہ وہ نتیش کمار کو ایک اور لانگ جمپ کا مظاہرہ کرنے کی اجازت دے۔ بہار اسمبلی کی 243 سیٹوں کا بٹوارہ مشترکہ طور پر 101-101 سیٹوں پر سمجھوتے کے ساتھ ہوا ہے اور بقیہ 41 پر این ڈی اے کے شرکاء اور جے ڈی یو کے شرکاء امیدوار ہوں گے اور غالب اکثریت حاصل کرنے کیلئے 122 سیٹیں لانا ضروری ہے۔

ایسی خبریں بھی سامنے آئی ہیں کہ این ڈی اے کے بہار انچارج اور دوسری طرف کانگریس اور آر جے ڈی کے انچارج نے مشترکہ طور پر سیٹوں کی تقسیم اور امیدواروں کو ٹکٹ دینے کے معاملے میں اپنی راہیں خوشگوار بنالی ہیں جس سے ان کا مستقبل سنہرے رنگوں میں تبدیلی ہوجائے گا۔ وزیر اعظم مودی نے ابھی سمستی پور میں ایک انتخابی جلسہ کیا تھا اور اس جلسے میں انہوں نے انڈیا بلاک کو زبردست تنقید کا نشانہ بنایا تھا اور کہا تھا کہ انڈیا بلاک میں زیادہ تر لیڈران ایسے ہیں جو ابھی ضمانت پر رہا ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ نتیش کمار لیڈرشپ میں این ڈی اے اب تک کے تمام ریکارڈوں کو توڑ کر اپنی حکومت کی تشکیل کرے گی۔ واضح رہے کہ مودی نے نتیش کمار کی لیڈرشپ میں این ڈی اے کے شاندار ریکارڈ کا دعویٰ کیا، جبکہ انہیں کہنا چاہئے تھا کہ نتیش کمار کی قیادت میں یہ اتحاد (گٹھ بندھن) ریکارڈ بنائے گی۔ ویسے اس حقیقت سے سبھی واقف ہیں کہ جن سیٹوں پر جے ڈی (یو) امیدوار ہوں گے ان سیٹوں پر بی جے پی کسی بھی صورت میں یہ نہیں چاہئے گی کہ ان کے حامی جے ڈی (یو) امیدواروں کے حق میں ووٹ دیں۔ شاید اس کا احساس تیجسوی یادو کو بھی ہوا اور ساتھ ہی راہل گاندھی نے بھی محسوس کیا ہے کہ نتیش کمار کے ساتھ بی جے پی وفا نہیں کر رہی ہے لیکن اس جملہ باز پارٹی سے امید کسے ہے کہ وہ وفا شعار ہوگی۔ اس پارٹی کی رگ رگ میں مکاری فریب دھوکہ دہی کا عنصر شامل ہے۔ مودی نے سمستی پور کی میٹنگ میں مضحکہ خیز انداز میں وہاں موجود لوگوں سے کہا کہ وہ اپنے موبائل فون کا ٹارچ روشن کریں اور اس مضحکہ خیز تجویز پر لوگوں نے اپنے موبائل فون کا ٹارچ روشن کیا تو انہوں نے کہا یہ دیکھ لیجئے یہ جدید دور ہے اور اس جدید دور میں لالٹین کی ضرورت کسی کو بھی نہیں ہے۔ اس پر وہاں موجود لوگوں نے قہقہہ لگایا۔ لیکن کاش مودی بہار کو ترقی یافتہ بنانے کی کوشش کرتے۔ لالٹین جو آر جے ڈی کا انتخابی نشان ہے اس کا مذاق تو اڑا دیا لیکن مودی نے یہ معلوم کرنے کی کوشش نہیں کی کہ بہار کے کروڑوں گھروں میں جو دیہاتوں، قصبات میں بسے ہوئے ہیں وہ لوگ لالٹین ہی جلاتے ہیں کیونکہ ان کے گھروں تک ترقی نہیں گئی ہے۔ (خ الف ف)

ابراہیمی مذاہب اور معاہدہ ابراہیمی کی حقیقت

ترتیب: عبدالعزیز

بعض اصطلاحات اغراض و مقاصد کا ایک خاص پس منظر رکھتی ہیں۔ ''ابراہیمی مذاہب'' اور ''معاہدۂ ابراہیمی'' بھی ایسی ہی اصطلاحات ہیں جنہیں مخصوص سیاسی مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

''ابراہیمی مذاہب'' کا لفظ بیسویں صدی میں استعمال کیا گیا جس سے مراد ایک خدا کو ماننے والے وہ مذاہب جو حضرت ابراہیم علیہ السلام سے چلے۔ اس میں عموماً تین بڑے الہامی مذاہب یہودیت، عیسائیت اور اسلام کو شمار کیا جاتا ہے۔ اس طرح ان تینوں مذاہب کو ''ہندوستانی مذاہب''، ''ایرانی مذاہب'' اور ''مشرقی ایشیائی مذاہب'' سے الگ شناخت دی جاتی ہے۔ خاص طور سے نائن الیون (11 ستمبر 2001ء) کے بعد جب اس بات کی ضرورت محسوس کی گئی کہ بین المذاہب ہم آہنگی پیدا کی جائے تو ''یہودی۔ نصرانی روایت'' میں اسلام کا اضافہ کر کے ''ابراہیمی مذاہب'' کی اصطلاح استعمال کی گئی۔ اس حوالے سے مغرب میں کئی کتابیں منظر عام پر آئیں مثلاً 2002ء میں بروس فیلر کی کتاب ''HearthetoJourney A:AbrahamFaithsThreeof'' اپنے وقت کی سب سے زیادہ فروخت ہونے والی کتاب تھی۔ اسی طرح مشہور زمانہ ٹائم میگزین نے 30 ستمبر 2002ء کے سرورق پر حضرت ابراہیم علیہ السلام کا عکس شائع کیا اور اس میں ایک مضمون بعنوان ''AbrahamoflegacyThe'' شامل کر کے اسی بحث کو آگے بڑھایا۔ ابتدا میں یہ ایک علمی بحث تھی، لہٰذا بہائی اور دروزی مذاہب کے بارے میں بھی یہ کہا گیا کہ انہیں بھی ''ابراہیمی مذاہب'' میں شمار کیا جانا چاہیے کیوں کہ یہ دونوں مذاہب بھی ایک خدا کو ماننے والے ہیں اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو جو اہمیت اور فضیلت یہودیت، نصرانیت اور اسلام میں حاصل ہے، وہی اہمیت اور فضیلت انہیں دروزی اور بہائی مذاہب میں بھی حاصل ہے۔ تاہم رفتہ رفتہ یہ اصلاح خاص سیاسی مقاصد کے لیے استعمال ہونے لگی۔ امریکی صدر بارک اوباما نے 4 جون 2009ء کو قاہرہ میں تقریر کرتے ہوئے یہودیوں، عیسائیوں اور مسلمانوں کو ''ابراہیم کے بچے'' Children of (Abraham) قرار دیتے ہوئے اس امید کا اعادہ کیا کہ تینوں مذاہب باہمی رواداری کا مظاہرہ کریں گے۔ رواں صدی کے آغاز میں ''معاہدہ ابراہیمی'' کا سلسلہ شروع کیا گیا۔ اس دستاویز میں بھی ''ابراہیمی مذاہب'' کا لفظ استعمال کیا گیا، اس کا ذکر آگے آئے گا۔ یہاں پہلا سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا یہ دعویٰ درست ہے؟ کیا یہودیت اور عیسائیت فی الواقع اپنی موجودہ ہیئت میں ابراہیمی مذاہب ہیں؟ جہاں تک قرآن کریم کا تعلق ہے، یہ بات واضح ہوجانی چاہئے کہ ایسی اصطلاحات نہ قرآن میں مذکور ہیں نہ بائبل میں۔ قرآن دینِ ابراہیمی اور ملتِ ابراہیمی کا ذکر ضرور کرتا ہے لیکن جن معنوں میں ابراہیمی مذاہب کی اصطلاح استعمال کی جا رہی ہے، یہ تصور قرآنی نہیں ہے۔ یہ خالصتاً سیاسی مقاصد کے لیے وضع کی گئی اصطلاح ہے۔

یہودی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہلا یہودی کہتے ہیں، جبکہ قرآن صراحتاً کہتا ہے کہ ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی بلکہ وہ ''مسلم'' تھے۔

''ابراہیم نہ یہودی تھے نہ نصرانی، بلکہ وہ تو ایک یکسو مسلم تھے، اور وہ ہرگز مشرکوں میں سے نہ تھے۔'' (آل عمران-3:67)

حضرت ابراہیم علیہ السلام ہی نہیں بلکہ حضرت اسماعیل، اسحاق، یعقوب، موسیٰ اور عیسیٰ علیہم السلام میں سے کوئی بھی نہ یہودی تھا نہ نصرانی۔

سورہ بقرہ میں ارشاد ہوتا ہے ''پھر کیا تمہارا کہنا یہ ہے کہ ابراہیم، اسماعیل، اسحاق، یعقوب اور اولادِ یعقوب سب کے سب یہودی تھے یا نصرانی تھے؟ کہو، تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ؟'' (البقرہ 2-140)

دلچسپ بات یہ ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو نہ توریت میں یہودی کہا گیا ہے نہ ہی انجیل میں ان کے عیسائی ہونے کا قول موجود ہے۔

یہودیت اور نصرانیت دونوں بعد کی پیداوار ہیں۔ یہودیت اپنے اس نام، مذہبی خصوصیات اور رسوم و قواعد کے ساتھ تیسری، چوتھی صدی قبل مسیح میں پیدا ہوئی اور عیسائیت جن عقائد اور مخصوص مذہبی تصورات کا نام ہے، وہ تو حضرت عیسیٰ کے بھی ایک مدت کے بعد وجود میں آئے ہیں۔

''اے اہلِ کتاب! تم ابراہیم کے بارے میں ہم سے کیوں جھگڑا کرتے ہو؟ تورات اور انجیل تو ابراہیم کے بعد نازل ہوئی ہیں، پھر کیا تم اتنی بات بھی نہیں سمجھتے؟'' (آل عمران 65: 3-)

بالفاظِ دیگر یہ تو کہا جاسکتا ہے کہ تورات اور انجیل (اپنی ابتدائی اور اصل صورت میں) الہامی کتابیں تھیں، ان کے ماننے والے بالترتیب یہودی اور عیسائی کہلاتے تھے لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مذہب یہودیت یا نصرانیت تھا، چنانچہ ''ابراہیمی مذہب'' میں نہ یہودیت شمار ہوتی ہے نہ ہی عیسائیت۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں نے ''مسلم'' نام اختیار کیا۔ یہ وہی نام ہے جو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کے لیے پسند کیا تھا۔ رسول اللہ اور ان کے ماننے والوں کو حکم دیا گیا ''قائم ہوجاؤ اپنے باپ ابراہیم کی ملت پر۔ اللہ نے پہلے بھی تمہارا نام ''مسلم'' رکھا تھا اور اس (قرآن) میں بھی (تمہارا یہی نام ہے)۔'' (الحج)

یہاں یہ عقدہ بھی حل ہوتا ہے کہ خود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے ماننے والوں کے لیے بھی ''ابراہیمی'' کی اصطلاح استعمال نہیں ہوئی تھی بلکہ انہیں ''مسلم'' کہا گیا تھا، لہٰذا ''ابراہیمی مذاہب'' ایک لایعنی اصطلاح ہے۔

فرانسیسی مستشرق لوئی ماسینون (Louis Massignon) لکھتے ہیں: ''قرآن میں ''دینِ ابراہیمی'' کا لفظ استعمال ہوا ہے، اسی کے جمع کا صیغہ ''مذاہبِ ابراہیمی'' ہے، جس کا مطلب ہے کہ تینوں مذاہب ایک ہی روحانی سرچشمے سے وجود میں آئے ہیں۔''

یہاں فاضل مستشرق اس فرق کو ملحوظ نہیں رکھ پائے جو ''دین'' اور ''مذہب'' کے درمیان ہے۔ یوں ایک زبردستی کا ارتباط پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اگر اس قسم کا اشتراک ممکن ہوتا تو ہجرتِ مدینہ کے بعد یہود و نصاریٰ سے کرلیا جاتا، لیکن ہجرت کے دوسرے ہی سال تحویلِ قبلہ کے ذریعے سے اسلام کا امتیاز قائم کر دیا گیا، کسی نبی کی نسل سے ہونے یا کسی آسمانی کتاب پر ایمان رکھنے یا انبیاء میں سے کسی جلیل القدر نبی کو ماننے جیسے تمام مابہ الاشتراک امور کو اتحاد کی بنیاد بنانے کی نفی کر دی گئی۔

معاہدہ ابراہیمی کے پیچھے بھی یہی زبردستی کی سوچ کارفرما ہے، اس کا سیدھا سیدھا مطلب ''عظیم تر اسرائیل'' کے منصوبے کی طرف پیش رفت ہے۔ اگر ابراہیمی مذاہب کا نعرہ متعارف کرا کے یہ مقصد حاصل کرنا مقصود ہے کہ مسلمان، عیسائی اور یہودی بھائی بھائی ہیں یا دو بھائیوں کی نسل ہیں جنہیں امن و آشتی سے رہنا چاہیے تو معاہدہ ابراہیمی سے بھی پہلے یہ مطالبہ ہونا چاہیے کہ ''بڑا بھائی'' (یہودی) ''چھوٹے بھائی'' (فلسطینی مسلمانوں) کی جن زمینوں پر قابض ہے، ان سے دست بردار ہوجائے۔

معاہدہ ابراہیمی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے یہودی داماد اور مشیر جیرڈ کشنر (Jared Kushner) کے دماغ کی اختراع معلوم ہوتا ہے تاکہ اس معاہدے کے ذریعے سے عرب ممالک سے اسرائیل کے تعلقات کو معمول پر لایا جاسکے۔

یہ معاہدات کا ایک سلسلہ ہے جس کا مقصد اسرائیل اور عرب ریاستوں کے مابین معمول کے تعلقات قائم کرنا ہے۔ اس کا آغاز بحرین اور متحدہ عرب امارات سے کیا گیا اور 15 ستمبر 2020ء کو ان دونوں ممالک نے اسرائیل کے ساتھ معمول کے سفارتی اور تجارتی تعلقات قائم کرلیے۔ دسمبر 2020ء کو مراکش (مراکو) اور جنوری 2021ء میں سوڈان بھی معاہدہ ابراہیمی سے منسلک ہوگئے۔

اس سلسلہ معاہدات سے قبل جن عرب ممالک کے اسرائیل کے ساتھ تعلقات تھے، ان میں ایک مصر ہے جس کے ساتھ اسرائیل کا معاہدہ 17 ستمبر 1978ء میں ہوا۔ یہ ''کیمپ ڈیوڈ ایگریمنٹ'' کہلاتا ہے۔ دوسرا ملک اردن ہے جس کا اسرائیل کے ساتھ ایک امن معاہدہ 1994ء میں ہوا۔

اب ٹرمپ کے دوسرے دورِ اقتدار میں یہ مانا جا رہا ہے کہ امریکی صدر اسی معاہدہ ابراہیمی کے تحت دیگر ممالک مثلاً سعودی عرب، قطر، شام اور لبنان کو لانا چاہتے ہیں تاکہ خطے میں اسرائیل کا کوئی مخالف نہ رہے۔ دوسری مدت کے لیے اپنی صدارت سنبھالنے کے بعد شرق اوسط کا دورہ کرنے میں سعودی عرب کو ترجیح دینا اور محمد جولانی سے ملاقات کر کے شام پر سے پابندیوں کا خاتمہ کرنا اسی سمت اشارہ کر رہے ہیں۔

معاہدہ ابراہیمی کے تحت اسرائیل سے اپنے تعلقات معمول پر لانے کے عوض ہر ملک کو امریکہ نے کچھ نہ کچھ ''عطا'' کیا ہے۔ مثلاً مراکش کے کیس میں یہ طے ہوا ہے کہ اسرائیل کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کے عوض مغربی صحرا پر مراکش کا دعویٰ تسلیم کر لیا جائے گا۔ سوڈان کے معاملے میں یہ طے ہوا کہ سوڈان کو دہشت گرد ممالک کی فہرست سے نکال دیا جائے گا اور اسے عالمی اقتصادی تعاون بھی فراہم کیا جائے گا۔ تاہم سوڈان میں اس معاہدے کے ردعمل میں شدید عوامی غم وغصہ دیکھنے میں آیا، اس کی وجہ سے سوڈانی فوج بھی دو دھڑوں میں تقسیم ہوگئی۔ ایک دھڑا وہ جو معاہدہ ابراہیمی کے حق میں حکومتِ وقت کے ساتھ تھا، جبکہ دوسرا فوجی دھڑا اس کے خلاف تھا۔ دونوں فوجی گروہوں میں لڑائیوں کی وجہ سے معاہدے پر دستخط کا معاملہ ٹلتا رہا۔

جو ممالک معاہدہ ابراہیمی کے دستخط کنندہ ہیں، ان کے حکمرانوں نے یہ فیصلہ اپنے عوام کی رضامندی سے نہیں کیا، یہی وجہ ہے کہ سعودی عرب ابھی تک اس معاہدے میں شامل نہیں ہوا کیوں کہ وہاں 90 فیصد سے زائد عوام اسرائیل سے تعلق رکھنے کے خلاف ہیں، لیکن عرب ریاستیں امریکہ کے دباؤ کی وجہ سے یہ قدم اٹھا رہی ہیں۔

عرب ممالک میں اس کے مظاہر بھی نظر آنے لگے ہیں، مثلاً دبئی نے باقاعدہ چرچ، مسجد اور سینا گوگ (یہودی معبد) کو ایک ساتھ تعمیر کرانے کا پروگرام 2019ء میں شروع کرا دیا تھا۔

رابطہ عالم اسلامی (سعودی) کے سکریٹری جنرل محمد بن کریم العیسیٰ سے لے کر ڈاکٹر طاہر القادر تک اپنے بیانات اور خطابات کے ذریعے سے ''ابراہیمی مذاہب'' کی اصطلاح کو کسی نہ کسی شکل میں تعاون فراہم کر رہے ہیں۔ وہیں مسلم دنیا میں اس کے خلاف اٹھنے والی آوازیں بھی کم نہیں۔ جامعہ ازہر کے شیخ احمد الطیب اور کویت کے مشہور مذہبی رہنما عثمان الخمیس اس اصطلاح کے شدید ناقد ہیں۔

E-mail:azizabdul03@gmail.com
Mob:9831439068

ثمینہ سید: نسائی درد محسوس کرنے والی قلمکار

"سرد ہوا بالوں کی لٹیں نکالتی اور شرارتیں کرتی جارہی تھی. میں کانوں کے پیچھے اڑستی تو لٹ پورے زور سے بچر جاتی. کپڑے کہیں کے کہیں اڑ رہے تھے. وجود میں سامنے پھیلے تاحدِ نگاہ دریا کی لہروں جیسا شور تھا. ایک لمحے کو تو دل چاہا خود کو اس کے سپرد کردوں. یہ بھی تو دیکھے میری "خود سپردگی" یہ بھی تو ہار سے شناسائی پائے. لہروں کو ادھر سے ادھر کرنے کو ہی کام سمجھا ہوا ہے اس نے. یہ جو قد بت کے اندر قید وجود ہے اس کو بنا سنوار کے, بت کے اندر سمیٹ کے رکھنا جوئے شیر لانے کے مترادف ہے. یہ کارِ دشوار میں نے کیا ہے تمام عمر. اس دریا کو تو لوگوں نے بند باندھے ہیں. ان لوگوں نے...... جنہوں نے میرے سارے بند توڑ دیئے. شرافت کے, انا کے, غرور کے, مان کے...... حتیٰ کہ...... ایک لمحے میں میری نفرت دریائے کنہار کے پھیلاؤ سے کہیں زیادہ ہوگئی۔" (افسانہ۔ جس تن لاگے)

" مومی چپ کر جا۔ بیشرم چپ کر جا!!" اماں پوری قوت سے دھاڑیں تو وہ ہنسنے لگی. ان کے سونے گھر میں اس کی ہنسی مندر کی گھنٹیوں جیسی گونجتی...... ہنسی کی بازگشت دیر تک اماں کا دل جلاتی. وہ ایک ادا سے اماں کے قریب آ بیٹھی.

"اماں تو نے کبھی محبت کی ہے؟" سعدیہ آنکھیں پھاڑے اسے گھور رہی تھیں "یہ جو تو کر رہی ہے یہ سب...... یہ محبت ہے کیا" اماں نے سوال پہ سوال کیا تو وہ پھر ہنسی وہی دلربا ہنسی

"ہاں محبت ہے یہ. سزا کے جیسی, بددعا کے, جیسی لہو میں زہر کی طرح کڑواہٹ اتارتی, جلاتی ہوئی روز نئی محبت...... اماں تجھے تو اندازا بھی نہیں ہوسکتا کیسا لطف ہے اس محبت میں" مومنہ نے ایک ادا سے اپنے لمبے بال آگے کیے اور بیپناہ خوب صورت آنکھیں اماں کے درد میں ڈوبے چہرے پہ ڈال کے بولی "یہ محبت وحبت اصل میں کچھ ہے ہی نہیں اماں. لیکن محبوبہ ہونے کا چسکا بہت برا ہے نشہ ہے... باقاعدہ نشہ "۔ (افسانہ۔ محبوبہ)

تحریر کا یہ بہاؤ، الفاظ و بیان کا یہ رواں دواں انداز، الفاظ کی یہ چست بندش، خیالات کو خوبصورت لفظوں میں پیرو کر ہار بنانے کا یہ سلیقہ برصغیر ہندو پاک کی ممتاز فکشن نگار، مضمون نگار، ڈرامہ نگار، تبصرہ نگار، شاعرہ اور براڈ کاسٹر ثمینہ سید کا ہے۔ ثمینہ سید اس وقت فکشن نگاری کی دنیا میں ایک معتبر نام ہیں جنکی فنکاری کا لوہا بانو قدسیہ اور سلمیٰ اعوان جیسی معروف اور مسلمہ فکشن نگاروں نے تسلیم کیا ہے۔ ثمینہ ایک ناول اور ایک ناولٹ لکھ چکی ہیں۔ انکے افسانوں کے دو اور شاعری کے دو مجموعے شائع ہو کر قارئین کی داد و تحسین کا خزانہ سمیٹ چکے ہیں۔ ثمینہ سید پنجابی میں بھی لکھتی ہیں۔ پنجابی کا ایک افسانوی مجموعہ بھی منظر عام پرا ?چکا ہے۔ درمیانہ قد کی ثمینہ سید کے ادبی اور قلمی قد کی بلندی کا اندازہ لگانے کے لئے یہ امر کافی ہیکہ انکی شخصیت اور تخلیقات پر اب تک ایم اے اور ایم فل کے 7 مقالے لکھے جا چکے ہیں۔ جبکہ کئی اردو اسکالرز پی ایچ ڈی کر رہے ہیں۔۔

کون ہیں یہ ثمینہ سید۔ انکا خاندانی اور تعلیمی پس منظر کیا ہے۔ یہ جاننا بھی ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ثمینہ سید پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ایک تاریخی اور روحانی شہر پاک پتن میں پیدا ہوئیں۔ شہر کا پرانا نام اجودھن ہے۔ پاک پتن کی تاریخ بہت قدیم ہے۔ سلطان محمود غزنوی نے یہاں پہلی اسلامی حکومت قائم کی تھی۔۔ حضرت بابا فرید الدین مسعود گنج شکر ? کی آمد (13 ویں صدی) نے شہر کی آبادی اور روحانی حیثیت کو بدل دیا۔ شہر کو "پاک پتن" کا نام ملا، جو امن و پاکیزگی کی علامت ہے۔ ثمینہ سید کا حقیقی نام ثمینہ نورین ہے۔ قلمی نام ثمینہ سید ہے۔ وہ 10 مارچ 1973 کو پاکپتن میں پیدا ہوئیں۔ والد سید نزیر شاہ سرکاری افسر تھے۔ ادبی ذوق کے حامل نزیر شاہ اردو کے ساتھ ساتھ انگریزی، عربی اور فارسی کے بھی عالم تھے۔ ثمینہ کے اجداد دہلی سے ہجرت کر کے پاکپتن ا? ئے تھے۔ انکے دادا سید مبارک شاہ دہلی میں حکمت کرتے تھے۔ شاعری کا شوق رکھتے تھے۔ انہوں نے سورہ رحمان کا منظوم ترجمہ کیا تھا۔ جو کتاب کی صورت میں شائع ہوا تھا۔

☆

بہار اسمبلی انتخاب: 'حکومت آنے پر وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا'، کٹیہار میں تیجسوی کا اقلیتوں سے وعدہ

مہا گٹھ بندھن کے وزیر اعلیٰ امیدوار اور آر جے ڈی رہنما تیجسوی یادو نے اتوار کو کہا کہ اگر بہار میں ہماری حکومت آتی ہے تو وقف (ترمیمی) ایکٹ کو کوڑے دان میں پھینک دیا جائے گا۔ کٹیہار ضلع میں ایک جلسہ ? عام سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ ان کے والد اور آر جے ڈی کے سربراہ لالو پرساد یادو نے ملک میں فرقہ پرست طاقتوں سے کبھی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے نتیش کمار کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ انہوں نے ہمیشہ ایسی طاقتوں کا ساتھ دیا ہے، جن کی وجہ سے فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا ہوتی ہیں۔ انہیں کی وجہ سے آر ایس ایس سے منسلک تنظیمیں ریاست کے ساتھ ساتھ ملک میں بھی فرقہ وارانہ منافرت پھیلا رہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ریاست کے لوگ 20 سال پرانی نتیش حکومت سے تھک چکے ہیں۔ ساتھ ہی ان کا کہنا ہے کہ وزیر اعلیٰ ہوش میں نہیں ہیں، حکومت کے ہر محکمہ میں بدعنوانی پھیلی ہوئی ہے۔ ریاست میں لا اینڈ آرڈر مکمل طور سے تباہ ہو چکا ہے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ کے مطابق این ڈی اے حکومت نے سیمانچل کی ترقی کے لیے کچھ نہیں کیا ہے۔ اگر ہم اقتدار میں آتے ہیں تو اس علاقے کی مجموعی ترقی کے لیے سیمانچل ڈیولپمنٹ اتھارٹی قائم کریں گے۔ دوسری جانب پٹنہ میں نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے این ڈی اے کو ہدف تنقید بناتے ہوئے کہا کہ ''حکومت بنانے کا دعویٰ کرنے والے لوگ پہلے یہ بتائیں کہ این ڈی اے میں وزیر اعلیٰ کا چہرہ کون ہے۔'' ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ این ڈی اے کے پاس دکھانے کے لیے آئندہ 5 سال تک کا کوئی روڈ میپ نہیں ہے۔ لیکن تیجسوی یادو نے جو انتخابی وعدے کیے ہیں اسے حکومت بننے کے بعد نافذ کیا جائے گا۔ ایک ایک وعدہ کو مکمل کرنے کا کام کیا جائے گا، بہار کے لوگوں نے تیجسوی یادو کے 17 ماہ کا کام دیکھا ہے۔ تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ ان کی پارٹی اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں یقین رکھتی ہے۔ ہم جو کہتے ہیں، اسے کرتے ہیں۔ ہم نے جتنے بھی وعدے کیے، انہیں مکمل کیا۔ اب جو ہم کہہ رہے ہیں اسے بھی مکمل کریں گے۔ دوسرے لوگ تبصرہ کریں یا تنقید کریں، ہمیں جواب دینے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم عوام کو واضح طور پر بتا رہے ہیں کہ آئندہ 5 سالوں میں ہم کیا کریں گے۔ اس بار بہار کے لوگ تبدیلی کے لیے بے چین ہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے مرکزی حکومت کے منصوبوں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ 2 کروڑ ملازمتیں۔ اسٹارٹ اپ انڈیا، میک ان انڈیا کا کیا ہوا؟ ہم کام کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

رات کے آنگن میں روشن چراغ۔ "پروین شیر"۔ کینیڈا

نثار احمد صدیقی

عصر حاضر کے جن فنکاروں اور قلمکاروں کا تعلق اردو ادب کے عالمی منظر نامہ سے ہے اُن میں ایک اہم اور منفرد نام پروین شیر کا بھی ہے۔ پروین کا تخلیقی سفر کثیر الجہات ہے۔ وہ شاعرہ بھی ہیں، مصورہ بھی اور موسیقارہ بھی۔ جس انسان میں اتنی ساری صلاحیتیں ایک ساتھ موجود ہوں ظاہر ہے اُس کا شمار عام لوگوں میں نہیں کیا جاسکتا۔ ویسے میرا ایقان ہے کہ فنکار آیا وہ کسی ایک جہت میں۔ میں بام عروج تک پہنچا ہو یا اُس کی فکری پرواز بہ یک وقت مختلف سمتوں میں جاری ہو رب کائنات اس کی تخلیق میں کچھ اضافی توجہ وصناعی صرف کر کے اسے غیر معمولی فکری استعداد عطا کرتا ہے تاکہ وہ اس ارضی حیات کے تاریک سفر میں اپنے فن کی چاندنی بکھیر سکے۔ پروین شیر کو بھی مالک کائنات نے دردمند دل اور غیر معمولی فہم و فراست کے ساتھ ساتھ فکری اشراق و ارتفاع سے آراستہ کر کے اس کرہ ارض پر اُتارا ہے اور میرا خیال ہے وہ اپنے خاکی وجود کے پیچھے پوشیدہ مقصد ایزدی کو محسوس کر چکی ہیں یہی سبب ہے کہ زندگی کی دیگر مصروفیات کے باوجود انکا تخلیقی سفر اپنی مخصوص رفتار میں ہمہ وقت جاری ہے۔ 73، بصیرت افروز نظموں اور ۲۰ خوب سیرت غزلوں پر مشتمل پروین شیر کا اولین شعری مجموعہ بعنوان کرچیاں زیور طباعت سے پیراستہ ہو کر ۲۰۰۵ء میں منظر عام پر آیا۔ حلقہ ناقدین میں اس کتاب کی پذیرائی اور قارئین کے درمیان اس کی مقبولیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اشاعت اول کے محض دو برس بعد ہی یعنی سنہ ۲۰۰۸ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن بھی شائع ہوا۔ اور اسی کے ساتھ آفاقی اردو ادب پر پروین شیر کا نام شام کے ستارے کی مانند چمکنے لگا۔ سنہ ۲۰۱۰ء میں پروین کی دوسری شعری کتاب نہال دل پر سحاب جیسے" نے ادبی دنیا میں دستک دی۔ اس کتاب کے صفحات پر کل پچاس نظمیں بکھری ہوئی ہیں، جن کا موضوع ماں ہے۔ ماں جیسی مقدس شخصیت کو موضوع بنا کر موصوفہ نے جو نظمیں تخلیق کی ہیں وہ بلا اشتباہ خزینہ اردو ادب کے لئے ایک گراں قدر اضافہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ماں کا احترام اور اس کی حرمت وتقدیس کا اعتراف ابتدائی زمانے کے انسانی سماج میں بھی پایا جاتا ہے۔ دنیا کی تمام مقدس کتابوں میں بھی ماں کے بلند درجات کا ذکر ملتا ہے۔ ان حقائق کی روشنی میں ماں کی معنویت لامحدود نظر آتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ادوار قدیم سے لیکر تا حال ہر زبان کے ادبا وشعرا کے لئے ماں موضوع فکر رہی ہے اور ہر بڑے قلم کار نے ماں کی معنویت پر کچھ نہ کچھ ضرور لکھا ہے۔ میکسم گورکی کی شہرہ آفاق تصنیف کا سرنامہ" ماں" ہے۔ پروین شیر نے نظموں کا مجموعہ شائع کر کے ایک خوشگوار تجربہ کیا ہے جس کی ادبی دنیا میں خاطر خواہ پذیرائی بھی ہوئی ہے۔ میری نظر میں پروین شیر کا یہ ایک تخلیقی کارنامہ ہے، جس کی اساس پر انھیں بہ حیثیت شاعرہ کچھ الگ وقعت و انفرادیت حاصل ہوئی جس کی وہ بجا طور پر مقدار بھی ہیں۔ متذکرہ دونوں شعری مجموعوں میں ہر نظم کے موضوع کے پس منظر میں پروین کے برشی کمالات بھی شامل ہیں۔ یعنی ہر نظم کی موضوع کے اعتبار سے مصوری بھی کی گئی ہے۔ یہ برشی تصویریں ایک طرح سے پروین کی نظموں کی شارح دکھائی پڑتی ہیں۔ ان دونوں کتابوں کی یہی خصوصیت موصوفہ کو اردو ادب کے عالمی منظر نامہ میں ایک اہم اور بڑا مقام عطا کرتی ہے۔۔ پروین کی تیسری کتاب چہرہ گل دھواں دھواں سا ہے۔ متذکرہ دونوں مجموعوں کا دلکش انتخاب ہے جو سنہ ۲۰۱۲ء میں منظر عام پر آیا ہے۔ اس کتاب میں نظموں کے علاوہ ۱۳ غزلیں بھی شامل ہیں۔ چہرہ گل دھواں دھواں سا ہے" کے مطالعے کی روشنی میں شاعرہ کے فکری کردار اور تخلیقی معیار کو بخوبی دیکھا اور محسوس کیا جاسکتا ہے۔ چند نظمیں ملاحظہ کریں:

المیہ۔
اک اونچی مغرور عمارت۔
وقت کی آندھی کی زد میں آتے ہی یکا یک
تاش کے پتوں کے گھر جیسی۔
تختہ تختہ گر کر بکھر گئی دھرتی پر
اور گھروندے چھوٹے چھوٹے۔
عاجز مسکیں سر نہوڑائے
وقت کی آندھی کے ریلے میں۔
آکر بھی محفوظ کھڑے ہیں۔
تیر رہی ہے کاغذ کی نازک سی کشتی۔
ڈوب گئے ہیں آہن کے مضبوط جہاز!!

درج بالا نظم میں دو مختلف فکر کی مصوری کی گئی ہے لہذا اسے دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ پہلا حصہ مغرور اونچی عمارت کے وقت کی تیز آندھی کی زد میں آکر گرنے کا ہولناک واقعہ ہے اور یہ واقعہ قریب ایک دہائی سے زیادہ کا عرصہ گزر جانے کے بعد بھی لوگوں کے ذہنوں میں تازہ ہے اگر چہ یہ حادثہ بے حد دردناک تھا مگر اس کے رونما ہونے سے دنیا کی سب سے بڑی طاقت کا غرور ٹوٹ گیا تھا۔ نظم کے دوسرے حصے میں چھوٹے چھوٹے گھروندے کے وقت کی آندھی کے ریلے میں آنے کے بعد بھی محفوظ کھڑے رہنے کی کہانی پروئی گئی ہے۔ گو کہ یہ ایک علامتی نظم ہے تاہم اس کے بطن میں پوشیدہ معنی و کہانی آئینے کی طرح صاف و شفاف ہے۔ فکر کے دو مختلف چہروں کو Juxta pose کر کے پروین شیر نے اس نظم میں ۔ وقت کی حاکمیت کو نہایت عالمانہ و فنکارانہ انداز میں واضح کیا ہے۔ وقت ہر شئے پر قادر ہے۔ وہ اگر چاہے تو پہاڑ کو بھی منٹوں میں نگل سکتا ہے اور اگر نہ چاہے تو تیز آندھی کے درمیان جلتے ہوئے چراغ کی لو۔ میں ہلکی سی لغزش تک نہیں ہوسکتی۔ کسی استاد فن نے یہی بات کچھ اس طرح کہی ہے:

روشنی گر خدا کو ہو منظور۔
آندھیوں میں چراغ جلتے ہیں۔

معروف شاعر و نغمہ نگار ساحر لدھیانوی نے بھی اس خیال کو اپنے منفرد انداز میں نظم کیا ہے::

وقت کی ہر شئے غلام۔
وقت کا ہر شئے پر راج۔
آدمی کو چاہئے۔
وقت سے ڈر کر رہے...

ماں کے موضوع پر ایک خوبصورت نظم دیکھیں:

یہی تو ہے وہ!
اللہ کے رحمت کا ابر جیسے۔
پیاسی سوکھی ندی پہ برسے۔
سلگتے صحرا میں ٹھنڈے سائے کی۔ ایک چادر بچھائے
کوئی شجر ہو جیسے۔
اندھیری راتوں میں کوئی روشن۔
چراغ جیسے۔
جھلتے پتھر کو سرد ہاتھوں میں بھر کے جیسے۔
کوئی ندی اپنی تہہ میں رکھ دے۔
دہکتی لو کی تپش میں
ٹھنڈی ہوا کے جھونکے کا لمس
گالوں کو گدگدائے
پناہ لینے کو جنگلوں میں ہو
ایک کٹیا یہی تو ہر درد کا ہے درماں"
یہی تو ماں ہے!

ماں کی ذات اور اس ذات مقدس سے وابستہ صفات کی صورت تراشی اس نظم کا خصوصی بھی ہے اور مرکزی خیال بھی۔ چونکہ پروین شیر مصورہ بھی ہیں لہذہ انکی تشبیہات و استعارے نہایت خوبصورت اور اپیفکیٹو ہوتے ہیں رحمت کا ابر صحرا میں کوئی شجر اندھیری رات کے آنگن میں روشن چراغ ندی کا کسی جھلتے پتھر کو اپنی تہہ میں رکھ دینا دہکتی لو کی تپش میں ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اور پناہ لینے کے لئے جنگل میں ایک کٹیا وغیرہ ایسی سیمبلیس ہیں جنہیں علاحدہ علاحدہ دلکش برشی تصویر کے پیرایے میں ڈھالا جا سکتا ہے۔ اگر چہ پروین نے اپنی گزشتہ دونوں کتابوں کی شاعری کو مصورہ بھی کیا ہے لیکن چہرہ گل دھواں دھواں سا ہے" میں انکی پینٹنگ شامل نہیں ہیں۔ میرا خیال ہے نظم کے تخلیقی عمل میں نہ صرف شاعرہ پروین شیر بلکہ مصورہ پروین شیر کی شمولیت بھی ہوتی ہے شاید یہی وجہ ہے کہ انکی ہر نظم صوری و معنوی دونوں اعتبار سے پُروقار نظر آتی ہیں اور کچھ نظمیں شاہکار کے زمرے میں بھی رکھی، جاسکتی ہیں۔ ایک اور پُر کیف نظم دیکھیں:

جاوداں۔
یہ کیوں ہے؟۔
کہ نغمہ بھی بے نشاں ہو گئے ہیں۔
فلک چشم تر ہے۔
لٹاتا ہے قطرے گہر کے۔
شجر اپنی مغموم آنکھوں سے۔
تکتا ہوا آسمان کو۔
کسی سوچ میں گم کھڑا ہے۔
وہ سورج۔
درخشانیاں جو لٹاتا رہا۔
وہی آج تھک کر بجھا ہے۔
افق میں وہ تحلیل ہو کر۔۔۔۔۔
زمین اوڑھ کر سو گیا ہے۔
مگر اس کی آواز کی گونج۔
زندہ ہے اب بھی۔
فضائے دل وجاں میں۔
نغمہ سرا روشنی۔

اس کی جوئے رواں کی طرح جاوداں ہے! بقول بالزیک زندگی کے۔ تجربات و حادثات نیر گرد ونواح کی دنیا میں رونما ہونے والی واردات کے مشاہد ہی حقیقی شاعری کا سرچشمہ ہوتے ہیں۔ اس ضمن میں ساحر نے بڑی سچی بات کہی تھی: دنیا نے تجربات وحوادث کی شکل میں جو کچھ مجھے دیئے ہیں وہ لوٹا رہا ہوں میں۔ برقی میڈیا کی ترقی وفروغ کے باعث آج دنیا سمٹ کر اتنی چھوٹی ہو چکی ہے کہ ایک ٹیب کی شکل میں دور حاضر کا آدمی اسے اپنے ہاتھوں میں لیکر گھوم رہا ہے۔ دنیا میں کب کہاں کیا ہو رہا ہے ساری خبریں اس ٹیب کی اسکرین پر دیکھی اور سنی جاسکتی ہیں۔ چنانچہ کہا جاسکتا ہے ماضی کی بہ نسبت آج کے ادبا وشعرا کے لئے دائرہ فکر ومشاہدہ بے حد وسیع ہو چکا ہے۔ آج پوری دنیا کا منظر نامہ انکے سامنے ہے اور انگنت موضوعات ہیں۔ پروین شیر چونکہ کینیڈا میں سکونت پذیر ہیں اور بہت سے ملکوں کی سیاحت انکے حصے میں آئی ہے لہذا انکے دائرہ فکر کا عام شعرا کے مقابلے زیادہ عمیق وعریض ہونا ایک فطری بات ہے۔ غالباً اسی خصوصی کے باعث انگی شاعری میں عالمگیریت نظر آتی ہے۔ ماضی سے لیکر اب تک دیکھا گیا ہے کہ چند کو چھوڑ کر زیادہ تر خواتین قلمکاراؤں اپنی تخلیقات میں اپنے ذاتی کلفت وکرب اور مجروح احساس کی عکاسی کی ہے لیکن پروین شیر نے غم دوراں کو قلب کی گہرائیوں سے محسوس کیا ہے اور اسے اپنی شاعری میں کچھ اس انداز اور ہنر مندی سے پرویا ہے وہ انکا اپنا درد دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح موصوفہ نے ایک سچا انسان دوست ہونے کا ثبوت پیش کیا ہے درج بالا نظم انکے اسی خصوصی کا استعارہ ہے۔ اس میں چھپا کرب کسی ذاتی نوعیت کا نہیں ہے بلکہ زمانہ حال کے پر تشدد حالات ۔ پر ایک حساس دل شاعرہ کا اظہار افسوس بھی ہے اور اظہار حیرت بھی۔ وضاعت کی ضرورت نہیں کہ زمین اوڑھ کر سورج کا سو جانا یا اس کا افق میں تحلیل ہو جانا اس روئے زمین پر واقع ہونے والے کسی بہت والے کسی سے بڑے المیہ کا استعارہ ہے۔ کوئی ایسا المیہ جس کے نتیجے میں پوری دنیا تاریکیوں کے حصار میں آگئی ہو۔ اگر چہ پروین شیر عام طور پر بہ حیثیت نظم نگار جانی اور پہچانی جاتی ہیں تاہم انہوں نے غزل کے میدان میں بھی اپنی صلاحیت کا مظاہرہ کیا ہے۔ کچھ غزل کے رنگ ملاحظہ کریں۔

تری تلاش میں جو خود کو بھول آئے تھے
بتہ وہ اپنا کبھی ڈھونڈنے نہ پائے تھے
ٹوٹی ہے شاخ اور نشیمن بھی جل چکے
طائر بھی جو کوئی ادھر جائے بھی تو کیا۔
مری حیات کی بس اک یہی ادا ٹھہری
کہ حوصلوں کی تمنا ہی انتہا ٹھہری
ہر ایک خواب کو تعبیر کا شباب ملے
نہال دل کو ترے سایہ سحاب ملے

سب الجھنوں سے آج گزر جانا چاہئے شیرازہ حیات بکھر جانا چاہئے زیر نظر کتاب میں تیرہ شگفتہ غزلیں بھی شامل ہیں جن کی اساس پر کہہ سکتے ہیں کہ پروین شیر نے صنف غزل میں بھی اپنا تخلیقی کردار و معیار برقرار رکھا ہے۔ انکی شعری ساختیات، تشبیہات و استعارے انکے اپنے ہیں انکی لفظیات بھی اوروں سے مختلف ومنفرد ہے جو شب تار میں قمقموں کی مانند نظر آتی ہے۔ چہرہ گل دھواں دھواں سا ہے" کے مطالعے کی روشنی میں پروین شیر کی تخلیقی چہرہ مجھے رات کے آنگن میں روشن چراغ کی طرح معلوم ہوتا ہے۔ ان کی نظموں کی ایک پر کیف دنیا ہے جس کی سیاحت فکری نشاط وانبساط کی نوید دیتی ہے۔

رابطہ: 9546308801
پتہ: مسلم آباد، ہسپورہ (824120)
اورنگ آباد (بہار)

☆☆☆☆
☆☆☆☆

کتاب سینمائی چہرے: ایک فکری اور تہذیبی مطالعہ

ابوشحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

اردو سنیما اور ادب کے باہمی رشتے پر سنجیدہ تحقیق اور فکری مطالعہ آج کے زمانے میں نہایت اہمیت اختیار کر چکا ہے۔ فلمی دنیا کو محض تفریح کا ذریعہ سمجھنے کے بجائے اس کے تہذیبی اور ادبی پس منظر کو جاننا ایک علمی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر منتظر قائمی کی مرتب کردہ کتاب سینمائی چہرے اسی ضرورت کو نہایت خوش اسلوبی سے پورا کرتی ہے۔ ایوب خان کی محنت اور باریک بینی سے مرتب یہ کتاب 2025ء میں پہلی بار شائع ہوئی۔ 153 صفحات پر مشتمل اس اولین اشاعت کو دہلی کے معروف ادارے نامک پبلیکیشنز (اوکھلا، نئی دہلی) نے شائع کیا ہے۔ 500 کی تعداد میں شائع ہونے والی اس کتاب کی قیمت صرف 399 روپے رکھی گئی ہے، جو اپنے علمی اور تحقیقی معیار کے اعتبار سے قاری کے لیے ایک قیمتی سرمایہ ہے۔ یہ کتاب میری نظروں سے گزری تو احساس ہوا کہ اردو میں سنیما پر اس درجے کی جامع اور معیاری کاوشیں بہت کم ملتی ہیں۔ ڈاکٹر منتظر قائمی نے اس کتاب میں ایسے موضوعات اور شخصیات کو شامل کیا ہے جن کے بغیر ہندوستانی فلمی تاریخ اور اردو تہذیب کی تصویر ادھوری رہتی ہے۔ کتاب کا ہر مضمون نہ صرف سنیما کی فنی جہات کو بیان کرتا ہے بلکہ اردو ادب کی گہری روایات اور ہندوستانی سماج کے تہذیبی رشتوں کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ ابتدائی مضمون ''سنیما میں تاریخ اور سنیمائی تاریخ'' کتاب کے فکری زاویے کو واضح کرتا ہے۔ اس میں یہ سوال اٹھایا گیا ہے کہ فلم محض ایک تفریحی مظہر نہیں بلکہ تاریخ کے سفر کا گواہ بھی ہے۔ پردۂ اسکرین پر دکھائی دینے والے کردار، کہانیاں اور مناظر کسی نہ کسی عہد کے سیاسی، سماجی اور ثقافتی حالات کی جھلک ہیں۔ یہ بحث قاری کو اس نکتے تک لے جاتی ہے کہ سنیما دراصل اجتماعی یادداشت اور تہذیبی تجربے کا ایک جیتا جاگتا حوالہ ہے۔ اس کے بعد مضمون ''تہذیب و ادب کا ستون: دلیپ کمار'' ہمیں اس عظیم فنکار کی طرف لے جاتا ہے جن کی شخصیت اردو زبان کی نزاکت اور ہندوستانی تہذیب کے وقار کی نمائندہ تھی۔ دلیپ کمار کی اداکاری محض فنی کمال نہیں بلکہ ایک تہذیبی احساس کی علامت تھی۔ ان کے کرداروں میں جو جذباتی گہرائی اور زبان کی مٹھاس دکھائی دیتی ہے، وہ اردو کے ادبی سرمائے سے گہرا تعلق رکھتی ہے۔ اسی طرح مضمون ''گنگا کا بیٹا: ڈاکٹر راہی معصوم رضا'' ایک ایسے ادیب کی فلمی وابستگی کا بیان ہے جس نے اپنے ناولوں کی طرح فلمی مکالموں میں بھی ہندوستانی سماج کی حقیقتوں کو بڑے فکری انداز میں پیش کیا۔ فلم گنگا جمنا اور دیگر تخلیقات میں ان کا قلم سماجی انصاف اور عوامی احساس کی علامت بن کر ابھرتا ہے۔ کے آصف کے حوالے سے تحریر ''کے آصف کا فلمی سفر'' قاری کو اس خلاق ہدایت کار کی تخلیقی جستجو سے روشناس کراتی ہے جن کی فلم مغلِ اعظم نے نہ صرف سنیما کی تاریخ بدلی بلکہ اردو زبان کی لطافت اور مکالمے کی قوت کو بھی نئی شناخت دی۔ ان کے فلمی سفر کو جس طرح کتاب میں پیش کیا گیا ہے، وہ سنیما کے فنکارانہ پہلوؤں کے ساتھ ساتھ ایک خواب کی تکمیل کی کہانی بھی بیان کرتا ہے۔ ''کیفی اعظمی کے خوابوں کا ہندوستان'' میں مشہور شاعر اور نغمہ نگار کیفی اعظمی کے فلمی نظریات پر بات کی گئی ہے۔ کیفی صاحب نے اپنی شاعری اور مکالمہ نگاری کے ذریعے ایک ایسے ہندوستان کا تصور پیش کیا جو مساوات، انسان دوستی اور ترقی کا علمبردار ہو۔ یہ مضمون ادب اور سنیما کے سنگم کی ایک روشن مثال ہے۔ اردو کے جادوئی حسن کو موسیقی میں ڈھالنے والی آواز کا تذکرہ مضمون ''اردو کا طلسم اور لتا منگیشکر'' میں ملتا ہے۔ یہاں لتا منگیشکر کے نغموں کے ذریعے اردو شاعری کی شیرینی اور اس کے صوتی حسن کو ایک لازوال حوالہ بنایا گیا ہے۔ یہ مضمون قاری کو اس دنیا میں لے جاتا ہے جہاں لفظ اور لحن مل کر ایک طلسم پیدا کرتے ہیں۔ کتاب میں شامل ''راہی کے آدھا گاؤں میں معاشرتی کشمکش'' میں سماج کی طبقاتی تقسیم اور انسانی رشتوں کی الجھنوں کا بیان نہایت فنی نزاکت سے کیا گیا ہے۔ یہ مضمون اس حقیقت کی گواہی دیتا ہے کہ سنیما محض کہانی سنانے کا فن نہیں بلکہ سماجی حقیقتوں کو پرکھنے کا ایک موثر وسیلہ بھی ہے۔ اسی طرح ''ساحر لدھیانوی کی شاعری میں عورت'' ایک ایسا تنقیدی مطالعہ ہے جو عورت کی شخصیت کو ساحر کی شاعری میں ایک باشعور، خوددار اور انقلابی کردار کے طور پر پیش کرتا ہے۔ یہ مضمون نہ صرف ساحر کے فکری رویے کی وضاحت کرتا ہے بلکہ اردو فلمی گیتوں میں عورت کی بدلتی ہوئی حیثیت کو بھی نمایاں کرتا ہے۔ فلم مغل اعظم کے پس منظر میں تحریر ''مغل اعظم میں سنگ تراش کا کردار'' فن اور قربانی کی ایک علامتی کہانی سناتی ہے۔ یہ کردار بتاتا ہے کہ عظیم فن پارے کتنی محنت اور کتنی گمنام کوششوں کا نتیجہ ہوتے ہیں۔ اردو کے ممتاز شاعر اور دانشور پر مضمون ''علی سردار جعفری اور اودھ کی خاک حسیں'' اودھ کی تہذیب، اس کی نرمی اور اس کے شعری مزاج کو فلمی تناظر میں دیکھنے کی ایک خوبصورت کاوش ہے۔ یہ تحریر بتاتی ہے کہ فلم کیسے کسی خطے کی ثقافت کو زندہ رکھتی ہے۔ ہندوستانی سنیما کے عالمی قد کے فلم ساز پر لکھا گیا مضمون ''ستیہ جیت رے اور ان کی فلمیں'' اس عظیم ہدایت کار کے فن، حقیقت پسندی اور عالمی معیار کو خراج عقیدت ہے۔ ان کی فلمیں نہ صرف ہندوستان بلکہ پوری دنیا میں حقیقت نگاری کی نئی پہچان بنی ہیں۔ کتاب کے آخری حصے میں مضمون ''تہذیب اودھ کا سفیر: مظفر علی'' اور ''واجد علی شاہ اور اردو ڈرامہ'' قاری کو اودھ کی تہذیبی روایت، اس کی موسیقی، رقص اور ڈرامائی شان سے روشناس کراتے ہیں۔ مظفر علی کی فلمیں اودھ کے لطیف مزاج اور اردو تہذیب کا عملی اظہار ہیں جبکہ واجد علی شاہ کی ڈرامائی خدمات اردو کے اس سنہرے عہد کی یاد دلاتی ہیں جب ڈرامہ اور موسیقی تہذیب کا اہم حصہ تھے۔ ڈاکٹر منتظر قائمی کی مرتب کردہ یہ کتاب اس اعتبار سے قیمتی ہے کہ اس میں فلم کو محض تفریح نہیں بلکہ تہذیب، ادب اور سماج کے ایک مکمل بیانیے کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ ایوب خان نے مضامین کی ترتیب میں جو محنت اور باریک بینی دکھائی ہے، وہ کتاب کو ایک فکری اور تحقیقی حوالہ بنا دیتی ہے۔ 153 صفحات پر مشتمل سینمائی چہرے اردو قاری کے لیے سنیما کو سمجھنے کا ایک ایسا دروازہ کھولتی ہے جس کے پار نہ صرف فلم کی رنگین دنیا ہے بلکہ تاریخ، تہذیب اور ادب کی گہری خوشبو بھی بکھری ہوئی ہے۔ یہ کتاب بلاشبہ اردو سنیما کے سنجیدہ مطالعے میں ایک اہم سنگِ میل ہے۔

☆☆☆☆
☆☆☆☆

صدائے نسواں

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ

سعیدہ سراج مفلحاتی اور عائشہ سراج مفلحاتی میری نواسیاں ہیں، انہوں نے طالبات کی انجمن، مدرسہ کے مختلف پروگرام اور موقعوں سے جو تقریریں کیں اور جن تقریروں پر ان کی حوصلہ افزائی کی گئی، انعام و اکرام سے نوازا گیا، انہیں" صدائے نسواں" کے نام سے مرتب کر دیا ہے، یہ پچیس (25) مختصر تقریریں ہیں، جو موقع کی مناسبت سے کی گئیں، ان کے موضوعات متنوع ہیں، ان کا اسلوب خطیبانہ اور مواد جامع ہے، البتہ اگر آپ ان تقریروں کے شروع اور بیچ سے" دینی بہنوں" کے تخاطب کو ہٹا دیں، تو یہ تقریریں مدارس کے طلبہ کے لیے بھی اتنی ہی مفید اور کارآمد ہیں۔ جتنی طالبات کے لیے۔ سب سے مشکل کام مختصر ترین تقریریں کرنا ہے، لمبی تقریروں میں ڈائیورسن لے کر اور لطائف وغیرہ سنا کر ٹائم پاس کر لینا ہوتا ہے، جو چنداں مشکل نہیں، لیکن مختصر تقریروں میں مواد، پیش کش تعبیرات و اسلوب، اعضاء و جوارح کی حرکات وسکنات (باڈی لنگویج) کا تقریر کو مؤثر بنانے میں بڑا رول ہوا کرتا ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم جوامع الکلم تھے، اس لیے آپ کے خطابات مختصر ہوا کرتے تھے، گھنٹے دو گھنٹے کی کوئی تقریر میرے علم کے مطابق آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی موجود نہیں ہے، سب سے بڑا خطاب خطبہ حجۃ الوداع ہے، ساری روایتوں کو یک جا کرنے کے باوجود اسناد کو چھوڑ دیا جائے تو بخاری شریف کے تقریباً ایک صفحہ کو بھی نہیں پہونچتا، دوسری تقریر آپ نے اس موقع سے فرمائی، جب غزوہ حنین کے بعد مال غنیمت کی تقسیم سے بعض حضرات بدگمانی میں مبتلا ہو گیے تھے، اس تقریر میں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لب ولہجہ ہے اس میں جوش بھی ہے، مواد بھی ہے اور کلائمکس یعنی اختتامیہ تو اس قدر مؤثر ہے کہ سر دھننے کو جی چاہتا ہے کیا منظر رہا ہوگا جب آقا صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بات کہی ہوگی کہ کیا تم اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ مکہ والے مال لیں اور تم اپنے ساتھ محمد رسول اللہ کو لے جاؤ صحابہ کرام بے اختیار کہہ پڑے کہ اللہ کے رسول ہم اس فیصلے پر راضی ہیں، مختصر ترین تقریر پر، شکوہ جذبات سے بھرے الفاظ اور مکمل اثر آفرینی، اب آقا کی طرح دوسرا کوئی جوامع الکلم تو نہیں ہوسکتا، لیکن اپنی تقریروں میں اس اسوہ کی نقل کی کوشش تو کر ہی سکتا ہے، ہمارے یہاں مقررین دو دو گھنٹے تقریر کرتے ہیں، نہ اس میں مواد ہوتا ہے اور نہ سامعین کے لیے کوئی پیغام، مقرر اچھلتا رہتا ہے، میں کبھی کبھی سوچتا ہوں کہ تقریر کا یہ انداز کسی درجہ میں بھی اسوۂ نبوی سے میل کھاتا ہے؟ میں نے ان بچیوں کی تقریر کے الفاظ پڑھے ہیں، پیش کش انداز اور باڈی لنگویج حرکات وسکنات تو سامعین ہی دیکھتے اور متاثر ہوتے ہیں، لیکن ان بچیوں کی ان تقریروں کے کرنے پر جو حوصلہ افزائی ہوئی اور جو انعامات ان بچیوں نے حاصل کیے، ان سے تو یہی اندازہ ہوا کہ پیش کش بھی اچھی اور مؤثر رہی ہوگی۔ ظاہر ہے اس تقریر کی تیاری میں ان کے والدین، مفسر قرآن عزیزم مولانا مفتی محمد سراج الہدی ندوی ازہری اور حافظہ رضیہ عشرت کی تربیت کا بھی بڑا عمل دخل رہا ہے؟ اس لیے ان بچیوں کے ساتھ، یہ دونوں بھی بہترین تربیت کے لیے مبارک باد کے مستحق ہیں۔ ان بچیوں کی تقریر کی طباعت کوئی معمولی اور عام سا واقعہ نہیں ہے، دراصل یہ ان بچیوں کے ذریعہ" خانوادہ ہدی" کی علمی روایات کو آگے بڑھانے کا نقطۂ آغاز ہے، وہ روایت جس کی داغ بیل میرے دادا منشی علی حسن نے ڈالی اور جس کو وہ پروان چڑھانے میں میرے والد محترم ماسٹر محمد نور الہدی رحمانی، میرے بڑے بھائی اور ان بچیوں کے دادا ماسٹر محمد ضیاء الہدی ضیاء رحمہم اللہ نے پوری زندگی وقف کر دی ان حضرات کے بعد مولانا محمد سراج الہدی ندوی ازہری اس" خانوادہ ھدی" کے سراج (چراغ) اور حقیقتاً میرے علمی وارث ہیں، اور ان کی علمی صلاحیت اور تقوی وطہارت سے ایک بڑا علاقہ اور کئی علمی ادارے مستفیض ہو رہے ہیں، اللہ تعالیٰ تا قیامت اس سلسلے کو باقی رکھے اور ان حضرات کی خدمات کو پہلے گزر جانے والے لوگوں کے لیے صدقہ جاریہ بنائے، آمین یارب العالمین صلی اللہ علی النبی الکریم، وعلی آلہ وصحبہ اجمعین۔

کاش ایک دیا جلے محبت کے نام کا!!

جاوید بھارتی

ہر سال دیوالی کا تہوار آتا ہے منایا جاتا اور گذر جاتا ہے سجاوٹ بھی ہوتی ہے مختلف قسم کے پروگرام ہوتے ہیں اور سب سے خاص بات یہ کہ چراغ جلایا جاتا ہے دیا روشن کیا کیا جاتا ہے کیوں: اس لئے کہ اندھیرا ختم ہو اور اجالے کا بول بالا ہو، دیا روشن کر کے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ ہر کالی رات کو صبح کی سفیدی کا سامنا کرنا، چڑھتے ہوئے سورج کو ڈھلنا بھی ہے۔ اندھیرا سے مراد صرف وہ اندھیرا نہیں ہے کہ کچھ دکھائی نہ دے اور راستہ چلنا مشکل ہو جائے یاد رکھیں کسی تعلیم گاہ کی بنیاد رکھی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ یہاں علم کا چراغ روشن ہوگا مطلب صاف ہے کہ جس کے اندر حرام وحلال کی تمیز آ گئی تو اسے روشنی مل گئی، کمزوروں اور بے سہارا لوگوں کو سہارا دینا روشنی ہے، حق بولنا حق سننا، حق سنانا اور حق پر عمل کرنا روشنی ہے، امانت کی راہ پر لگنے والا مشورہ دینا روشنی ہے اور انصاف کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑنا روشنی ہے یعنی ہر اچھی چیز اچھا کام اور اچھی بات روشنی ہے معلوم ہوا کہ،، خیر،، روشنی ہے اور،، شر،، اندھیرا ہے صلح روشنی ہے اور فتنہ اندھیرا ہے، محبت روشنی ہے اور نفرت اندھیرا ہے، بھائی چارگی روشنی ہے اور دشمنی اندھیرا ہے، ملک کی تعمیر وترقی روشنی ہے اور فرقہ پرستی اندھیرا ہے۔ روشنی میں امن وامان قائم ہوتا ہے اور جب امن وامان قائم ہوتا ہے تو خوشحالی آتی ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ ہم نے دیئے میں تیل ڈالا بتی لگائی اور جلایا اسی کو کہا جاتا ہے کہ دیا روشن کیا،، اب یہاں قابل غور بات یہ ہے کہ کیا ہم نے گنگا جمنی تہذیب کے فروغ کے نام دیا جلایا، فرقہ پرستی کے خاتمے کے نام کا دیا جلایا، حق وانصاف کے لئے دیا جلایا، انسانوں کی فلاح وبہبود کے لیے دیا جلایا یہ تمام سوالات،، جواب چاہ رہے ہیں ۔ایک دیا فروخت کرنے والا کندھے پر جھولی اور تھیلے ٹانگ کر صدا لگاتا ہے کہ سستے داموں میں دیئے لے لو صدا لگاتے لگاتے امیروں کی بستی میں پہنچ جاتا ہے ایک عالیشان بنگلے کا دروازہ کھلتا ہے ایک صاحب باہر نکلتے ہیں اتنے میں دیا فروخت کرنے والے نے صدا لگا دی اور صاحب بنگلہ نے دیا خریدنا چاہا کہ اتنے میں مکان مالکن بھی آجاتی ہے اور کہتی ہے کہ ہم بڑے اسٹینڈر لوگ ہیں ہمارے پاس بنگلہ ہے کار ہے ایر کنڈیشن روم ہمارے پاس دولت کی کمی نہیں پھر ہم تمہارے جیسے غریبوں سے دیا خرید کر اپنی بے عزتی نہیں کرا سکتے تم سے دیا خریدنا ہماری توہین ہے تم شکل سے چور بھی لگتے ہو جاؤ یہاں سے ہم بڑی بڑی دکانوں سے دیئے خرید لیں گے،، صاحب بھی بیوی کو خوش کرنے کی غرض سے کہا کہ فوراً ہماری نظروں سے دور ہو جاؤ ورنہ پولیس کے حوالے کر دیں گے،، اسی اکڑ، گھمنڈ اور تکبر کو اندھیرا کہا جاتا ہے۔ اب آیئے روشنی کی طرف دیا بیچنے والا مایوس ہو کر دھیرے دھیرے واپس ہوا بازار میں پہنچ کر دکان لگانی چاہی تو لوگوں نے دکان نہیں لگانے دیا ایک بڑا صحن دیکھ کر اس میں اپنا جھولا تھیلا رکھا اور دیا پھیلایا تھوڑی ہی دیر میں ایک شخص اتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ ہمارا صحن ہے جتنی جلدی ہوسکے یہاں سے اپنی دکان ہٹا لو وہ بیچارہ وہاں سے بھی اپنا تھیلا اپنے کاندھے میں لٹکائے ہوئے اور انکھوں سے انسو بہاتے ہوئے چل دیتا ہے اتنے میں سورج بھی غروب ہو گیا اور اندھیرا ہونے لگا سامنے سے ایک کار آتی ہوئی دکھائی دیا فروخت کرنے والے کے نزدیک اکر رکی کھڑکی سے شیشہ ہٹا کار مالک نے اس دیئے والے کو دیکھا تو اسے ٹھہرنے کو کہا اور اس سے پوچھتا ہے کہ تمہارے پاس مخصوص قسم کا دیا ہے کہ نہیں تو اس نے جواب دیا میرے پاس ہے اس نے قیمت پوچھی اب پھر پوچھتا ہے کہ کیا تمہارا دیا ابھی تک بکا نہیں تو اس نے جواب دیا کہ نہیں صاحب کار مالک نے کہا تو پھر ان دیوں کا کیا کرو گے تو اس نے جواب دیا کہ صاحب اب اگلے سال بیچیں گے اس سال کوئی دکان لگانے کے لیے جگہ نہیں دے رہا ہے اتنا سننے کے بعد کہتا ہے کہ کل صبح میرے مکان کے پاس اجانا اور گھر اکر اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ ہم نے اسے ڈانٹ ڈپٹ کر واپس کر دیا لیکن وہ چور نہیں ہے وہ ایک غریب ادمی ہے پتہ نہیں اس کے گھر کے چولہے میں اگ جلے گی یا نہیں تو اس کی بیوی نے بھی کہا کہ ہمیں اس کی مدد کرنی چاہیے غرضیکہ اس نے اپنے تمام پڑوسیوں سے کہا کہ کل ایک دیا فروخت کرنے والا ائے گا سبھی لوگ اسی سے دیا خریدیں تا کہ اس غریب کی مدد ہو جائے چنانچہ دوسرے دن صبح کو دیا فروخت کرنے کے لیے اسی بستی میں پہنچتا ہے جس بستی سے وہ واپس ایا تھا لیکن اج اسی بنگلے سے صاحب نکلتے ہیں اور اس کے بعد اپنے بنگلے میں واپس جاتے ہیں کہ چاروں طرف سے لوگ دیا خریدنے کے لیے اتے ہیں اور اس کا سارا دیا فروخت ہو جاتا ہے اس طریقے سے اس دیا بیچنے والے کی مدد بھی ہو گئی اور لوگوں کی ضرورت بھی پوری ہو گئی اسی کو روشنی کہا جاتا ہے یعنی غریبوں کی مدد کرنا روشنی ہے اور غریبوں کو جھڑ کنا نہیں جھنکارنا اور ان سے نفرت کرنا یہ اندھیرا ہے۔ مضمون لکھنے کا اصل مقصد یہ ہے کہ کاش اس دیئے کی روشنی میں ہر ہندوستانی کے دل میں ہر ہندوستانی کی محبت ہو جائے ہمدردی ہو جائے اور ایسا جذبہ پیدا ہو جائے کہ سماجوادکا نعرہ صرف دیواروں پر لکھا ہوا نظر نہ آئے، صرف بینروں پر چھپا ہوا نظر نہ آئے، صرف اسٹیجوں سے چیخ چلاتا ہوا نظر نہ آئے بلکہ ہر میدان ہر شعبے میں ہندو مسلم سکھ عیسائی آپس میں بھائی بھائی نظر آئیں اس کے لئے ضروری ہے کہ صرف گھروں کی صفائی نہیں بلکہ دلوں کی صفائی کی جائے اور صرف گلی کوچوں کو روشن نہ کیا جائے بلکہ دلوں کو بھی روشن کیا جائے تا کہ کسی کے ساتھ کسی قسم کا بھید بھاؤ نہ ہو سکے، کسی کا حق نہ مارا جا سکے اور سب ایک دوسرے کے دکھ سکھ میں شریک ہو سکیں۔

javedbharti508@gmail.com

☆☆☆☆

مہاراشٹر کے ستارا میں خاتون ڈاکٹر کی موت پر راہل گاندھی کا تبصرہ، 'یہ خودکشی نہیں بلکہ ادارہ جاتی قتل ہے'

مہاراشٹر 26 اکتوبر: مہاراشٹر کے ستارا ضلع میں خاتون ڈاکٹر کی خودکشی کے معاملے نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ راہل گاندھی نے اس واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اسے عام خودکشی نہیں بلکہ 'ادارہ جاتی قتل' قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ ڈاکٹر ایک باصلاحیت اور حساس خاتون تھی جو دوسروں کا درد کم کرنے کی خواہش رکھتی تھی مگر بدعنوان اور مجرمانہ ذہن رکھنے والے عناصر نے اس کی زندگی اجیرن کر دی۔ راہل گاندھی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اپنے پیغام میں لکھا، ''مہاراشٹر کے ستارا میں عصمت دری اور ہراسانی سے تنگ آ کر ایک خاتون ڈاکٹر نے خودکشی کر لی۔ یہ کسی بھی مہذب سماج کی روح کو جھنجھوڑ دینے والا واقعہ ہے۔ ایک ہونہار ڈاکٹر بیٹی، جو دوسروں کو زندگی دینے کا عزم رکھتی تھی، اسی نظام کے ہاتھوں جان گنوا بیٹھی جو اسے انصاف دینے والا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ جسے عوام کے تحفظ کی ذمہ داری دی گئی تھی، اسی نے اس معصوم کے ساتھ بدترین جرم کیا۔ رپورٹوں کے مطابق خاتون نے اپنے سوسائڈ نوٹ میں ایک پولیس سب انسپکٹر، گوپال بدنے، پر جنسی زیادتی کا الزام عائد کیا ہے۔ اس کے علاوہ اس نے اپنے مکان مالک کے بیٹے پر بھی ذہنی اذیت اور ہراسانی کا الزام لگایا ہے۔ راہل گاندھی نے بی جے پی حکومت پر براہ راست حملہ کرتے ہوئے کہا، ''یہ واقعہ بی جے پی کی سرپرستی میں پروان چڑھنے والی مجرمانہ سوچ کی بدترین مثال ہے۔ جب حکومت خود مجرموں کی ڈھال بن جائے تو انصاف کی امید کس سے کی جاسکتی ہے؟'' انہوں نے کہا کہ اس واقعے نے مہاراشٹر کی بی جے پی حکومت کا غیر انسانی اور بے حس چہرہ بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا، ''ہم اس متاثرہ خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں۔ یہ لڑائی صرف ایک خاندان کی نہیں بلکہ پورے ملک کی بیٹیوں کے حق کی لڑائی ہے۔ اب خوف نہیں، انصاف چاہیے۔'' واقعہ ستارا کے پھلٹن علاقے کا ہے جہاں سرکاری اسپتال میں تعینات ایک خاتون ڈاکٹر جمعرات کی رات ایک ہوٹل کے کمرے میں مردہ پائی گئی۔ پولیس کو جائے وقوعہ سے ایک سوسائڈ نوٹ برآمد ہوا جس میں اس نے پولیس افسر اور ایک عام شہری پر سنگین الزامات عائد کیے۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم پولیس سب انسپکٹر گوپال بدنے اور مکان مالک کے بیٹے کو گرفتار کر لیا ہے۔ دونوں سے تفتیش جاری ہے اور معاملے کی جانچ اعلیٰ سطح پر ہو رہی ہے۔

فضائی آلودگی اب صرف سانس کا مسئلہ نہیں، یہ دماغ اور جسم پر مکمل حملہ ہے: جے رام رمیش

نئی دہلی 26 اکتوبر:: کانگریس کے سینئر لیڈر جے رام رمیش نے ہندوستان میں بڑھتی ہوئی فضائی آلودگی کے حوالے سے شدید خدشات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اب صرف سانس لینے کا مسئلہ نہیں بلکہ ہمارے جسم اور دماغ پر بھی ایک مکمل حملہ ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2023 میں ہندوستان میں تقریباً 20 لاکھ اموات فضائی آلودگی سے ہوئی ہیں، جو کہ 2000 کے مقابلے میں 43 فیصد زیادہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان اموات میں سے تقریباً 9 میں سے ایک غیر متعدی امراض جیسے دل کی بیماری، پھیپھڑوں کے کینسر، ذیابیطس اور ڈیمنشیا کی وجہ سے ہوئی ہیں۔ ہندوستان میں فی ایک لاکھ افراد میں فضائی آلودگی سے ہونے والی تقریباً 186 اموات ریکارڈ کی جاتی ہیں، جو کہ زیادہ آمدنی والے ممالک کی شرح فی ایک لاکھ میں 17 کے مقابلے میں تقریباً 10 گنا زیادہ ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ سی او پی ڈی (کرونک آبسٹرکٹیو پلمونری ڈیزیز) کی تقریباً 70 فیصد اموات، پھیپھڑوں کے کینسر سے ہونے والی تقریباً 33 فیصد اموات، دل کی بیماری کی 25 فیصد اور ذیابیطس کی 20 فیصد اموات فضائی آلودگی کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ اس کے علاوہ فضا میں مائیکروگرام فی کیوبک میٹر (پی ایم 2.5) میں ماپے جانے والے باریک ذرات کی موجودگی دماغی نقصان اور ادراک کی کمی سے بھی منسلک ہو چکی ہے۔ عالمی سطح پر 2023 میں فضائی آلودگی کے سبب تقریباً 626,000 افراد کی موت ڈیمنشیا کی بیماری کے نتیجے میں ہوئی۔ انہوں نے زور دیا کہ فضائی آلودگی نہ صرف صحت عامہ کی تباہی ہے بلکہ یہ ہمارے معاشرے، صحت کی دیکھ بھال کے نظام اور مستقبل کی افرادی قوت کے لیے قومی سلامتی کا خطرہ بھی ہے۔ موجودہ پی ایم 2.5 کے معیار عالمی ادارہ صحت کے سالانہ رہنما اصول کے مقابلے میں 8 گنا اور 24 گھنٹے کی موجودگی کے لیے 4 گنا زیادہ ہیں۔ جے رام رمیش کے مطابق، 2017 میں نیشنل کلین ایئر پروگرام (این سی اے پی) کے آغاز کے باوجود پی ایم 2.5 کی سطح میں مسلسل اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور حیران کن طور پر ہر فرد ایسے علاقوں میں رہ رہا ہے جہاں یہ سطح عالمی ادارہ صحت کے رہنما اصول سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ این سی اے پی میں یکسر نظر ثانی کی جائے اور نیشنل ایمبیئنٹ ایئر کوالٹی اسٹینڈرڈز (این اے اے کیو ایس) کو فوری طور پر اپ ڈیٹ کیا جائے، جو نومبر 2009 کے بعد پہلی بار جاری کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اقدامات نہ کیے گئے تو فضائی آلودگی کے نتائج مستقبل میں اور بھی مہلک اور معاشرتی طور پر نقصان دہ ثابت ہوں گے۔ جے رام رمیش نے اپنی پوسٹ کے ساتھ اسٹیٹ آف گلوبل ایئر رپورٹ 2025 کا لنک بھی شیئر کیا ہے، جس میں دنیا بھر میں فضائی آلودگی اور اس کے صحت پر اثرات کا جامع تجزیہ فراہم کرتا ہے۔ رپورٹ میں یہ واضح کیا گیا ہے کہ فضائی آلودگی نہ صرف سانس کی بیماریوں بلکہ دل، پھیپھڑوں، ذیابیطس اور دماغی امراض جیسے غیر متعدی امراض کے خطرات میں بھی اضافہ کر رہی ہے۔ عالمی سطح پر اس سال فضائی آلودگی کے سبب ہونے والی اموات میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا اور بھارت میں اس کے اثرات دیگر ممالک کے مقابلے میں زیادہ شدید پائے گئے۔ یہ رپورٹ واضح کرتی ہے کہ فضائی آلودگی ایک عالمی صحت کا بحران ہے جس کے فوری اور مؤثر اقدامات کی ضرورت ہے۔

چاول، دال اور خوردنی تیلوں میں دیکھی گئی تیزی

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) گھریلو تھوک اجناس کی منڈیوں میں گزشتہ ہفتے چاول کی اوسط قیمتوں میں اضافہ ہوا، دالوں اور خوردنی تیلوں کی قیمتوں میں بھی تیزی رہی، جبکہ گیہوں اور چینی کے نرخ تقریباً مستحکم رہے۔ گھریلو تھوک اجناس کی منڈی میں ہفتے کے دوران چاول کی اوسط قیمت 30 روپے بڑھ کر ہفتے کے اختتام پر 3,863.88 روپے فی کوئنٹل تک پہنچ گئی۔ گیہوں 2,859.70 روپے فی کوئنٹل پر تقریباً مستحکم رہا، آٹے کی قیمت 11 روپے بڑھ کر 3,324.16 روپے فی کوئنٹل ہو گئی۔ گزشتہ ہفتے سرسوں کے تیل کی اوسط قیمت 83 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ پام آئل میں 42 روپے کی تیزی دیکھی گئی، مونگ پھلی کا تیل 32 روپے اور سویا تیل 56 روپے فی کوئنٹل مہنگا ہوا، سورج مکھی کے تیل کی قیمت 69 روپے اور بناسپتی کی 48 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی۔ دالوں میں مسور دال کی اوسط قیمت میں 16 روپے فی کوئنٹل کی ہفتہ وار تیزی درج کی گئی، چنا دال کی قیمت 21 روپے اور مونگ دال کی 42 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، تور دال 110 روپے اور اُڑد دال 33 روپے فی کوئنٹل مہنگی ہوئی۔ میٹھے کی منڈی میں ہفتے کے دوران گُڑ کی اوسط قیمت 21 روپے فی کوئنٹل بڑھ گئی، وہیں چینی کے نرخ کم و بیش مستحکم رہے۔

سرکاری ویب سائٹ پر ہفتے کے روز جاری کردہ اناج کی اوسط تھوک قیمتیں حسب ذیل رہیں:

دالیں: چنا دال 7,875.79 روپے، کالی مسور 8,102.91 روپے، مونگ دال 10,125.80 روپے، اُڑد دال 10,398.60 روپے، اور تور دال 10,525.20 روپے فی کوئنٹل۔

اناج: (قیمت فی کوئنٹل) گیہوں دڑا 2,859.70 روپے اور چاول 3,863.88 روپے فی کوئنٹل۔ چینی اور گُڑ: چینی (ایس) 4,326.49 روپے اور گُڑ 5,032.23 روپے فی کوئنٹل درج کی گئی۔ خوردنی تیل: سرسوں کا تیل 17,913 روپے، مونگ پھلی کا تیل 17,622.20 روپے، سورج مکھی کا تیل 15,638.90 روپے، سویا تیل 13,772.60 روپے، پام آئل 12,533.30 روپے اور بناسپتی 14,513.50 روپے فی کوئنٹل رہا۔

دہلی میں اسکولوں کے نئے قواعد، پہلی کلاس میں داخلہ کے لیے کم از کم عمر اب 6 سال

نئی دہلی 26 اکتوبر: دہلی حکومت نے اپنے سرکاری اسکولوں میں داخلہ کے عمل کو لے کر ایک اہم فیصلہ لیا ہے۔ ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے تعلیمی سال 27-2026 سے نافذ ہونے والے نئے قواعد جاری کیے ہیں۔ اب پہلی کلاس میں داخلے کے لیے بچے کی اکم از کم عمر 6 سال اور زیادہ سے زیادہ عمر 7 سال طے کی گئی ہے۔ یہ تبدیلی قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 اور تعلیم کے حق ایکٹ 2009 کے مطابق کی گئی ہے۔ محکمہ تعلیم کا کہنا ہے کہ یہ فیصلہ بچوں کی ذہنی، جذباتی اور معاشرتی ترقی کو مدنظر رکھتے ہوئے لیا گیا ہے، تا کہ وہ رسمی تعلیم کے لیے مکمل طور سے تیار ہوں۔

دہلی حکومت کے ذریعہ جاری کردہ نئے سرکلر میں پری اسکول سے لے کر پہلی جماعت کے لیے عمر کی حد درجہ ذیل طے کی گئی ہے:

نرسری (پری اسکول): 3 سے 4 سال
لوور کے جی (پری اسکول 2): 4 سے 5 سال
اپر کے جی (پری اسکول): 5 سے 6 سال
کلاس 1: 6 سے 7 سال

ڈائریکٹوریٹ آف ایجوکیشن نے بتایا کہ ہیڈ آف اسکول کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ عمر میں ایک ماہ تک کی چھوٹ دے سکتے ہیں۔ یعنی اگر کسی بچہ کی عمر مقررہ حد سے تھوڑی کم یا زیادہ ہے تو ہیڈ آف اسکول اپنی صوابدید پر داخلے کی اجازت دے سکیں گے۔ اس کے علاوہ جو طالب علم پہلے سے کسی تسلیم شدہ اسکول میں تعلیم حاصل کر رہا ہے اور اگلی جماعت میں جانا چاہتا ہے تو انہیں عمر کی حد میں رعایت دی جائے گی، تا کہ ان کی تعلیم میں کسی طرح کا کوئی خلل واقع نہ ہو۔ افسران کے مطابق یہ قدم داخلہ کے عمل کو مزید شفاف بنائے گا اور تمام بچوں کے لیے یکساں مواقع کی فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ تمام سرکاری، امدادی اور پرائیویٹ اسکولوں کو اس کے متعلق ہدایات جاری کر دی گئی ہیں۔ محکمہ تعلیم کا کہنا ہے کہ اس تبدیلی کا بنیادی مقصد بچوں کے تعلیمی معیار میں بہتری لانا اور ابتدائی تعلیم کی سطح کو مضبوط کرنا ہے۔ 6 سال کی عمر میں بچے عام طور پر بنیادی پڑھنے لکھنے اور سمجھنے کی صلاحیت پیدا کر لیتے ہیں، جس سے ان کی خواندگی اور عددی مہارت بہتر ہو جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ منصوبہ ابتدائی تعلیم میں موجود عدم مساوات کو کم کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوگا۔

دہلی میں سردی کے ساتھ آلودگی کی دوہری مار
شمالی ہندوستان میں سردی کی دستک

کشمیر 26 اکتوبر: محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے خبردار کیا ہے کہ آنے والا ہفتہ پورے ملک میں موسم کے لحاظ سے بہت اہم ثابت ہو سکتا ہے۔ کشمیر میں سردی سے لے کر جنوبی ہندوستان میں بارش تک، ملک بھر میں موسم میں نمایاں اتار چڑھاو آئے گا۔ ویسٹرن ڈسٹربنس کا فعال ہونا شمالی پہاڑی ریاستوں میں برف باری کا اشارہ دے رہا ہے، جب کہ خلیج بنگال میں بننے والے ایک چکرواتی طوفان سے جنوبی ہندوستان میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق ہماچل پردیش، اتراکھنڈ اور جموں و کشمیر کے کچھ حصوں میں 27 اکتوبر تک ہلکی سے درمیانی برف باری متوقع ہے۔ اس دوران اونچائی والے علاقوں میں درجہ حرارت تیزی سے گرے گا، جس سے سردی کے اثرات میں اضافہ ہوگا۔ ہماچل اور اتراکھنڈ میں آج سے ابر آلود آسمان، ہلکی بارش اور برف باری بھی شروع ہو گئی ہے۔ ماہرین موسمیات کا کہنا ہے کہ اس بار پہاڑوں پر سردی کے اثرات معمول سے پہلے اکتوبر کے آخری ہفتے میں محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ قومی راجدھانی دہلی کی بات کریں تو موسم اب پہلے سے زیادہ ٹھنڈا ہو رہا ہے، دن میں دھوپ تو نکل رہی ہے لیکن اسموگ کی وجہ سے اس کا خاص اثر نظر نہیں آ رہا ہے۔ رات میں بھی اب سردی ہونے لگی ہے۔ ہفتہ کی رات کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس ریکارڈ کیا گیا۔ اتوار کو صبح بھی دہلی میں ایسا ہی موسم رہا۔ نوئیڈا، غازی آباد، فرید آباد، گروگرام اور آس پاس کے علاقوں میں راتیں سرد ہوتی جا رہی ہیں، لوگ صبح کے وقت گرم کپڑے پہننے لگے ہیں۔ آج صبح بھی کئی علاقوں میں دھند اور کہرا دیکھا گیا۔ جیسے جیسے دہلی-این سی آر میں سردی کی شدت بڑھ رہی ہے، فضائی آلودگی کی سطح بھی بڑھ رہی ہے، جس سے لوگوں کا سانس لینا مشکل ہو رہا ہے۔ راجدھانی کا آنند وہار علاقہ سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے، جہاں اتوار کی صبح فضائی آلودگی کی سطح 400 سے تجاوز کر گئی ہے، جو 'سنگین' زمرے میں آتی ہے۔ یہاں کی صورتحال دم گھٹنے جیسی ہو گئی ہے۔ آج کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 21 ڈگری سیلسیس اور کم سے کم درجہ حرارت 16 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہنے کا امکان ہے۔ پیر سے موسم بدلنے کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ ہمالیہ کے علاقے میں ویسٹرن ڈسٹربنس سرگرم ہو رہا ہے، جس کی وجہ سے پیر کو دہلی میں بارش ہو سکتی ہے جو 28 اکتوبر کو بھی جاری رہے گی۔ اس کی وجہ سے چھٹھ تہوار کے دوران لوگوں کو پریشانی ہو سکتی ہے۔

کھیتی میں اے آئی ٹیکنالوجی سے زراعت کی صورتحال بدل سکتی ہے، کسانوں کو فائدہ ہوگا

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) مصنوعی ذہانت (اے آئی) پر مبنی ٹیکنالوجیاں تلنگانہ اور آندھرا پردیش جیسے کچھ علاقوں میں کھیتی کے طریقوں میں انقلابی تبدیلی لا رہی ہیں اور اگر ان کا وسیع پیمانے پر استعمال کیا جائے تو اس سے ملک کے 15 کروڑ سے زیادہ کسانوں کو بڑا فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ زرعی شعبے میں اے آئی کے استعمال پر ایک تازہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اے آئی کو بڑے پیمانے پر نافذ کرنے سے زرعی مجموعی گھریلو پیداوار (زرعی جی ڈی پی) میں اضافہ ہوگا، وسائل کا مؤثر استعمال بڑھے گا اور نقصان کم ہوگا۔ یہی نہیں، اے آئی مقامی کسانوں کو عالمی منڈیوں سے جوڑنے میں بھی کافی مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔ 'فیوچر فارمنگ اِن انڈیا: اے پلے بُک فار اسکیلنگ آرٹیفیشل انٹیلیجنس اِن ایگری کلچر' کے عنوان سے یہ رپورٹ حال ہی میں وزیر اعظم کے پرنسپل سائنسی مشیر اجے کمار سود نے جاری کی۔ اسے چوتھے صنعتی انقلاب (سی 4 آئی آر) انڈیا اور عالمی اقتصادی فورم (ڈبلیو ای ایف) کی مدد سے تیار کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ ہندوستان اور دنیا کے مختلف مقامات پر نافذ پائلٹ پروجیکٹس کے نتائج پر مبنی ہے۔ رپورٹ میں تلنگانہ کے 'ساگو باگو' پروجیکٹ میں اے آئی کے استعمال کے فوائد کی تفصیل دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ اس منصوبے میں شامل مرچ کی کاشت کرنے والے 7,000 کسانوں کی ایک سیزن کی پیداوار میں 21 فیصد اضافہ ہوا، جبکہ کھادوں پر خرچ 9 فیصد کم ہو گیا۔ اس کے ساتھ ہی کسانوں کو اپنی فصلوں کے لیے 11 فیصد زیادہ قیمت ملی اور انہیں فی ایکڑ 800 ڈالر یا تقریباً 70 ہزار روپے کا اضافی منافع ہوا۔ اسی طرح آندھرا پردیش میں ایک منصوبے کے تحت کسانوں کو اے آئی پر مبنی کھیتی باڑی کے مشوروں سے پیداوار میں 30 فیصد تک اضافہ ہوا۔ اے آئی پر مبنی کیڑوں کے حملے کی پیش گوئی کرنے والے ماڈل سے 3,000 کسانوں کو اپنی فصلوں کے نقصان کو روکنے میں مدد ملی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایسی کئی ابتدائی کامیابیاں یہ ظاہر کرتی ہیں کہ اے آئی کم پیداوار، موسم کی مار اور منڈی کی رکاوٹوں سے نمٹنے میں بہت مددگار ثابت ہو سکتی ہے، جس سے ہندوستان کے کسانوں کے لیے علم پر مبنی، صحت مند اور خوشحال مستقبل کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔ ہندوستانی زراعت میں کم پیداوار، چھوٹے رقبے، چھوٹے کسانوں کے لیے قرض کی محدود سہولتیں اور موسمیاتی تبدیلی کے بڑھتے اثرات جیسی رکاوٹوں کا ذکر کرتے ہوئے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان مسائل کے حل میں اے آئی ایک انقلابی ہتھیار کے طور پر ابھر رہا ہے۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی ہے کہ اے آئی ٹیکنالوجی کو زراعت میں بڑے پیمانے پر نافذ کرنے کے لیے حکومتوں، اسٹارٹ اپس اور تعلیمی اداروں سمیت مختلف اسٹیک ہولڈرز کو مل کر ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ رپورٹ میں چھوٹے کسانوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے عملی طریقے بھی تجویز کیے گئے ہیں۔ رپورٹ کے مطابق 2022 میں عالمی اے آئی مارکیٹ کی مالیت 136 ارب امریکی ڈالر تھی، جو 2030 تک 13 گنا بڑھ کر تقریباً 1,800 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ اس میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ہندوستانی زرعی شعبہ اس موقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے تیزی سے تیار ہو رہا ہے اور اس سے زراعت میں انقلابی تبدیلیاں ممکن ہیں۔ رپورٹ کے مطابق ان ابتدائی کامیابیوں سے اے آئی کی تبدیلی لانے کی صلاحیت کا اندازہ ہوتا ہے، لیکن چیلنج یہ ہے کہ ان فوائد کو لاکھوں چھوٹے کسانوں تک کیسے پہنچایا جائے۔ رپورٹ میں تین بنیادی ستونوں - 'اینیبل' (قابل بنانا)، 'کریئیٹ' (تخلیق کرنا) اور 'ڈیلیور' (کسانوں تک پہنچانا) - پر مبنی ایک روڈ میپ بھی پیش کیا گیا ہے۔ یہ روڈ میپ مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر، جامع پالیسیوں اور اے آئی کے تیز رفتار اپنانے پر مبنی ہے۔ رپورٹ میں اے آئی کی مدد سے صحیح فصلوں کے انتخاب اور منصوبہ بندی پر زور دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق، اے آئی کی مدد سے مٹی، موسم، قیمتوں اور عالمی تجارت کے اعداد و شمار کی بنیاد پر کھیتی کے لیے موزوں فصل کا انتخاب کیا جا سکتا ہے۔ دوسری سفارش یہ ہے کہ مٹی کی صحت کے درست تجزیے کی بنیاد پر کھادوں اور زرعی ادویات کا مؤثر استعمال کیا جائے۔ تیسری سفارش کیڑوں کے حملے کی پیش گوئی پر مبنی دوا کے انتظام سے متعلق ہے، تا کہ فصل کو نقصان سے بچایا جا سکے۔ چوتھی سفارش اسمارٹ مارکیٹ پلیس کے قیام کی ہے، جہاں مارکیٹ کی معلومات کی بنیاد پر کسانوں کو اپنی فصلوں کے مناسب دام دلانے کا نظام فراہم کیا جائے۔

بہار میں تیجسوی یادو کا ماسٹر اسٹروک! پنچایت کے نمائندوں کے لیے پنشن، انشورنس اور 5 لاکھ روپے امداد کا اعلان کیا

بہار 26 اکتوبر: بہار میں حکومت تبدیلی کے عوامی رجحان سے پر جوش کانگریس زیر قیادت مہا گٹھ بندھن کے رہنماوں نے اسمبلی انتخابات میں بڑی کامیابی درج کرانے کے لئے اپنی انتخابی مہم تیز کر دی ہے۔ اس دوران مہا گٹھ بندھن کی جانب سے وزیر اعلیٰ عہدے کا چہرہ اور آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو نے اتوار کو ایک اور بڑا وعدہ کیا۔ انہوں نے بہار اسمبلی انتخابات میں مہا گٹھ بندھن کے اقتدار میں آنے پر پنچایت کے نمائندوں کو 50 لاکھ روپے کی پنشن اور انشورنس کور دینے کا وعدہ کیا ہے۔ بہار کی راجدھانی پٹنہ میں ایک پر ہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ انتخابی مہم تیز ہو گئی ہے اور بہار تبدیلی کے لیے بے چین ہے۔ موجودہ نتیش کمار حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بہار میں 20 سالوں سے کھٹارا سرکار ہے مگر اب عوام تبدیلی کے لیے بے چین ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ جہاں بھی جاتے ہیں، تمام ذاتوں اور مذاہب کے لوگ ان کی حمایت کے لیے بڑی تعداد میں سامنے آ رہے ہیں۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ عوام بہار کی موجودہ حکومت سے تنگ آ چکے ہیں اور اسے بدلنا چاہتے ہیں۔ اس حکومت میں بدعنوانی اور جرائم عروج پر ہیں اور لوگ بی جے پی کو سمجھ چکے ہیں۔ بی جے پی اور امیت شاہ پر طنز کرتے ہوئے تیجسوی یادو نے کہا کہ بہار میں جان بوجھ کر کارخانے نہیں لگنے دیئے گئے۔ سابق نائب وزیر اعلیٰ نے اپنی حکومت کی کامیابیوں کو بتاتے ہوئے کہا کہ 17 مہینوں میں بہت کام ہوا تھا، چاچا جی نہیں پلٹے ہوتے تو اور بھی کام ہوتا۔ کانگریس اور اتحاد کے بارے میں آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ وہ ایک ساتھ انتخابی مہم چلا رہے ہیں اور مستقبل میں راہل گاندھی اور پرینکا گاندھی کے ساتھ انتخابی مہم بھی شروع کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ تیجسوی نے کسی کا نقصان نہیں کیا ہے اور نہ تیجسوی سے کسی کو شکایت ہے۔ بہار کے عوام نے پچھلی حکومت کو 20 سال دیے اور اب ہم صرف 20 مہینے مانگ رہے ہیں۔ تیجسوی یادو نے اپنی حکومت کے قیام کے وعدوں کی فہرست بیان کرتے ہوئے کہا کہ پنچایتی نمائندوں کا اعزازیہ دوگنا کر دیا جائے گا۔ اس کے علاوہ وہ سونار، حجام، لوہار اور بڑھئی پیشے سے وابستہ افراد کو خود روزگار کے لیے یکمشت پانچ لاکھ روپے دیئے جائیں گے۔

ایشیا پیسیفک ایوی ایشن ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن گروپ کی میٹنگ ہندوستان میں ہوگی

نئی دہلی، 26 اکتوبر (آئی این ایس) ایشیا پیسیفک ایوی ایشن ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن گروپ (اے پی اے سی-اے آئی جی) کا چار روزہ اجلاس 28 اکتوبر سے ہندوستان میں منعقد ہوگا۔ شہری ہوابازی کی وزارت کی جانب سے ایئر کرافٹ ایکسیڈنٹ انویسٹی گیشن بیورو (اے اے آئی بی) 31-28 اکتوبر 2025 تک میٹنگ اور ورکشاپ کا اہتمام کرے گا۔ مرکزی شہری ہوابازی کے وزیر رام موہن نائیڈو اس تقریب کا افتتاح کریں گے۔ اے پی اے سی-اے آئی جی کا سالانہ اجلاس پہلی بار ہندوستان میں منعقد ہو رہا ہے۔ انٹرنیشنل سول ایوی ایشن آرگنائزیشن (آئی سی اے او) کے ایشیا پیسیفک خطے کے رکن ممالک کے ساتھ ساتھ مختلف بین الاقوامی تنظیمیں (آئی سی اے او) اس اجلاس میں شریک ہیں۔ عام طور پر، اس اجلاس کی میزبانی اے پی اے سی خطے سے آئی سی اے او کے رکن ممالک میں سے ایک کرتا ہے۔ ہوائی جہاز کے حادثے کی تحقیقات کے حکام اور ایشیا پیسیفک ممالک سے آئی سی اے او کے تقریباً 90 نمائندے شرکت کریں گے۔ اجلاس میں طیارہ حادثے کی تحقیقات کے مختلف پہلوؤں جیسے طریقہ کار اور رپورٹنگ پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔ گروپ کی میٹنگوں کا مقصد حادثے/ واقعہ کے تفتیشی افسران کے درمیان مہارت، تجربے اور معلومات کے تبادلے کو فروغ دینا اور ایشیا پیسفک خطے میں حادثے/ واقعہ کی تفتیش کی صلاحیتوں کو بہتر بنانے کے لیے ان کے درمیان تعاون کو فروغ دینا اور مضبوط کرنا ہے۔

کانگریس نے دادرا اور نگر حویلی و دمن اور دیو میں مقامی انتخابات میں دھاندلی کا الزام عائد کیا

نئی دہلی 26 اکتوبر: کانگریس پارٹی کے رہنما مانک راو؟ ٹھاکرے، ڈاکٹر انجلی ہیمنت نمبالکر اور پربھو ٹوکیا نے اے آئی سی سی ہیڈ کوارٹرز میں پریس بریفنگ کے دوران دادرا اور نگر حویلی وہ دمن اور دیو میں ہونے والے مقامی انتخابات میں دھاندلی کے سنگین الزامات عائد کیے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی نے منصوبہ بندی کر کے اپنے مقابلہ کرنے والے امیدواروں کے فارم روک دیے اور پورے انتخابات کو ہائی جیک کر لیا۔ کانگریس کے مطابق الیکشن کمیشن نے کاغذات نامزدگی 10 سے 17 اکتوبر کے درمیان جمع کروانے کا اعلان کیا تھا لیکن 10 اکتوبر کو کمیشن کی ویب سائٹ پر فارم دستیاب نہیں تھے۔ بعد ازاں 13 اکتوبر کو فارم کے لیے ضروری دستاویزات کی فہرست دی گئی، تاہم اہل امیدوار جب دستاویزات دینے گئے تو بتایا گیا کہ عملہ انتخابی تربیت میں مصروف ہے۔ نتیجتاً بہت سے کانگریس امیدوار فارم جمع کروانے میں ناکام رہے اور جو فارم جمع کروائے گئے، ان کی جانچ پڑتال کے دوران تقریباً 80 فیصد فارم رد کر دیے گئے۔ مانک راو؟ ٹھاکرے نے کہا، ''بی جے پی نے مقامی انتظامیہ کے تعاون سے انتخابات پر قبضہ کیا اور ہمارے امیدواروں کو حصہ لینے کا موقع ہی نہیں دیا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ دادرا اور نگر حویلی وہ دمن اور دیو میں ضلعی صدر نے پہلے ہی اعلان کر دیا تھا کہ انتخاب جیت لیا گیا ہے، جس سے انتخابی دھاندلی کی منصوبہ بندی کا اندازہ ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا، ''اسکروٹنی کے دوران ضلعی اور میونسپل کمشنروں نے عملے کے تعاون سے کانگریس، شیوسینا اور آزاد امیدواروں کے فارم رد کر دیے، جبکہ بی جے پی کے فارم کو کوئی رکاوٹ نہیں دی گئی۔ یہ پورے دادرا اور نگر حویلی و دمن اور دیو میں آمریت کی مثال ہے اور عوام اس غیر جمہوری عمل سے پریشان ہیں۔'' کانگریس نے الیکشن کمیشن اور متعلقہ ضلعی افسران کو درخواست دی ہے کہ وہ اس دھاندلی کی تحقیقات کریں اور انتخابات میں شفافیت یقینی بنائیں۔ مانک راو؟ نے کہا کہ پارٹی اس معاملے کو عدالت میں لے جائے گی اور تمام قانونی چارہ جوئی کے ذریعے حقائق کو سامنے لائے گی۔ انہوں نے مزید کہا، ''یہ دھاندلی صرف مقامی انتخابات تک محدود نہیں، بلکہ یہ جمہوریت کے لیے خطرہ ہے۔ ہمیں امید ہے کہ عدالت اور الیکشن کمیشن مل کر اس غیر جمہوری رویے کو روکیں گے۔''

تاریخ میں آج کا دن

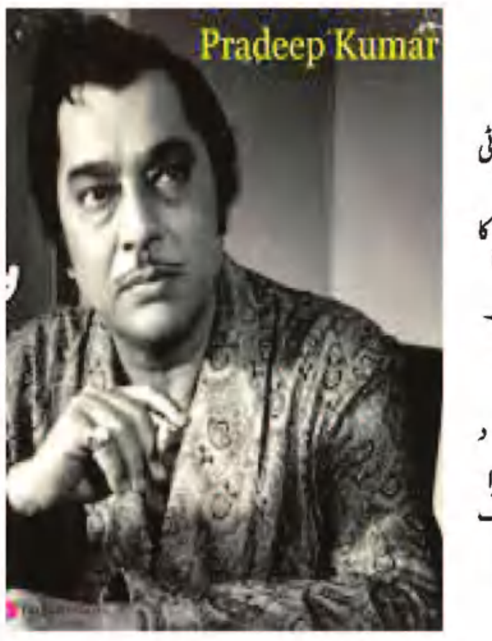

نئی دہلی، 26 اکتوبر (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 27 اکتوبر کے چند اہم واقعات اس طرح ہیں:-

1605۔ مغل کے تیسرے حکمراں اکبر کا فتح پور سیکری میں انتقال ہوا۔
1676۔ پولینڈ اور ترکی نے وارسا معاہدے پر دستخط کیے۔
1795۔ امریکہ اور اسپین نے سین لوریز و معاہدہ پر دستخط کیے۔
1806۔ فرانس کی فوج برلن میں داخل ہوئی۔
1811۔ سلائی مشین کے موجد آئزک میرٹ سنگر کی پیدائش ہوئی۔
1890۔ عظیم مجاہد آزادی، صحافی اور سماجی قانون بنایا گیا۔
1904۔ ہندستان کے مشہور مجاہد آزادی یتیندر ناتھ داس عرف جتن دا کی پیدائش ہوئی۔
1905۔ ناروے کو سویڈن سے آزادی ملی۔
1907۔ عظیم انقلابی اور مجاہد آزادی شہید سردار بھگت سنگھ کی پیدائش ہوئی۔
1920۔ ہندستان کے دسویں صدر کے آر نارائن کی پیدائش ہوئی۔
1934۔ باباۓ قوم مہاتما گاندھی نے "اکھل بھارتیہ گرامین ادیو گ سنگھ" قائم کیا۔
1947۔ جموں کشمیر کے مہاراجہ ہری سنگھ ریاست کے ہندوستان کے ساتھ الحاق پر متفق ہوئے۔
1959۔ مشرقی میکسیکو میں آئے سمندری طوفان سے تقریباً 2000 افراد ہلاک ہوئے۔
1962۔ چین کے ہندوستان پر حملے کے بعد صدر جمہوریہ نے ملک میں پہلی مرتبہ ایمرجنسی کا اعلان کیا۔
1968۔ میکسیکو سٹی میں 19 ویں اولمپک کھیل اختتام پذیر ہوئے۔
1974۔ ہندستان کے مشہور ماہر ریاضیات رامانوجم کا انتقال ہوا۔
1978۔ مصری صدر انور سادات اور اسرائیلی وزیر اعظم مینوچم نوبل امن ایوارڈ کے لئے منتخب ہوئے۔
1982۔ باباۓ قوم مہاتما گاندھی کے پرائیویٹ سکریٹری پیارے لال کا انتقال ہوا۔
1987۔ ہندستان کے مشہور کرکٹر وجے مرچنٹ کا انتقال ہوا۔
1994۔ اسرائیل اور اردن نے امن معاہدہ پر دستخط کیے۔
1995۔ یوکرین کے کیف میں واقع چرنوبل ایٹمی پلانٹ سیکورٹی سے متعلق خامیوں کی وجہ سے دوبارہ بند ہوا۔
1997۔ ایڈنبرگ (اسکاٹ لینڈ) میں دولت مشترکہ کانفرنس کا اختتام ہوا۔
1999۔ ہندی زبان کے مشہور ادیب ڈاکٹر ناگندر کا انتقال ہوا۔
2001۔ بالی وڈ کے مشہور اداکار پردیپ کمار کا انتقال ہوا۔
2001۔ امریکہ میں محب وطن قانون بنا۔
2003۔ چین میں آئے زلزلہ سے 50، 000 سے زائد افراد متاثر ہوئے۔
2012۔ عراق میں سلسلہ وار بم دھماکوں میں۔ 46 افراد ہلاک اور 123 زخمی ہوئے۔

'ہر ماہ رکوائی ایک جنگ، اب پاکستان-افغانستان تنازعہ جلد حل کر دوں گا'، امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا دعویٰ

امریکہ 26 اکتوبر: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے اتوار (26 اکتوبر) کو دعویٰ کیا ہے کہ وہ بہت جلد پاکستان–افغانستان کے درمیان جاری کشیدگی کو ختم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بات ملیشیا میں منعقد کمبوڈیا–تھائی لینڈ امن معاہدہ کے دستخط پروگرام کے دوران کہی۔ ٹرمپ نے کہا کہ "جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میری حکومت نے صرف 8 ماہ کی مدت کار میں 8 جنگیں ختم کی ہیں۔ ہم ہر ماہ ایک جنگ ختم کر رہے ہیں۔ اب صرف ایک باقی ہے، پاکستان–افغانستان تنازعہ، لیکن میں اسے بھی بہت جلد ختم کردوں گا۔" ڈونالڈ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ پاکستان اور افغانستان کے درمیان حال ہی میں جھڑپیں ہوئی ہیں، لیکن دونوں ممالک کے لیڈران کو جانتے ہیں اور بھروسہ ہے کہ معاملہ جلد حل ہو جائے گا۔ ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ ان کی انتظامیہ نے جو کیا، ویسا کوئی امریکی صدر آج تک نہیں کرسکا۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ بقیہ صدر جنگ شروع کرتے ہیں، ہم انہیں ختم کرتے ہیں، یہی فرق ہے۔ واضح رہے کہ حالیہ دنوں میں پاکستان اور افغانستان کے درمیان 'ڈیورنڈ لائن' پر جھڑپوں میں اضافہ ہوا ہے، یہ 2611 کلومیٹر طویل سرحد برطانوی حکومت کے وقت طے کی گئی تھی، جسے افغانستان نے کبھی باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق پاکستان نے حال ہی میں افغانستان کے اندر کئی دہشت گرد ٹھکانوں پر ڈرون اور فائٹر جیٹس سے حملے کیے، جبکہ طالبان جنگجوؤں نے کئی چوکیوں پر قبضہ کر لیا۔ کمبوڈیا–تھائی لینڈ کے درمیان تاریخی امن معاہدہ پر دستخط کی تقریب کے دوران ٹرمپ نے یہ بھی کہا کہ "ہم نے وہ کر دکھایا جو لوگ کہتے تھے کہ ناممکن ہے۔ اس ایک سمجھوتہ سے ہی لاکھوں لوگوں کی جان بچی ہے۔ یہ جنوب مشرقی ایشیا کے لوگوں کے لیے تاریخی دن ہے۔" ٹرمپ نے دونوں ممالک کے رہنماؤں کے جر ?ت مندانہ اقدام کی تعریف کی اور کہا کہ امریکہ نے اس معاہدہ میں اہم کردار ادا کیا ہے۔ امریکی صدر کہتے ہیں کہ رواں سال کی شروعات میں کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے درمیان سرحد پر جھڑپیں ہوئی تھیں، لیکن امریکہ کی مداخلت کے بعد جھڑپ رک گئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ میں اس وقت اسکاٹ لینڈ میں تھا اور پورے دن فون پر دونوں لیڈران سے بات کی۔ یہ ناقابل یقین تھا کہ سب کچھ کتنا جلدی حل ہو گیا۔ امن معاہدہ کے ساتھ ہی ٹرمپ نے یہ بھی اعلان کیا کہ امریکہ نے کمبوڈیا کے ساتھ تجارتی معاہدہ اور تھائی لینڈ کے ساتھ معدنیات کا ایک اہم معاہدہ کیا ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ امریکہ دونوں ممالک کے ساتھ تب تک مضبوط تجارتی تعلقات قائم رکھے گا، جب تک وہ امن برقرار رکھیں گے۔

کملا ہیرس نے دیا صدارتی انتخاب لڑنے کا اشارہ

امریکہ 26 اکتوبر: امریکہ کی سابق نائب صدر کملا ہیرس نے اشارہ دیا ہے کہ وہ دوبارہ صدارتی انتخابات میں حصہ لے سکتی ہیں۔ سنیچر کے روز ایک انٹرویو کے دوران کملا ہیرس نے کہا کہ انہیں امید ہے کہ آنے والے سالوں میں ایک خاتون صدر بنے گی اور وہ یقیناً خود ایک دن امریکہ کی صدر بن سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ ابھی ختم نہیں ہوئی ہیں۔ انٹرویو کے دوران جب کملا ہیرس سے پوچھا گیا کہ کیا وہ صدر بن سکتی ہیں تو انہوں نے اس کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ ایسا ممکن ہے۔ یہ ان کا اب تک کا سب سے مضبوط اشارہ ہے کہ وہ 2028 میں دوبارہ صدارتی انتخاب لڑ سکتی ہے لیکن یہ فیصلہ ابھی حتمی نہیں ہے۔ ہندوستان نژاد کملا ہیرس نے کہا کہ وہ ممکنہ طور پر ایک دن امریکہ کی صدر بن سکتی ہیں۔ وہ پورے یقین سے کہہ سکتی ہیں کہ ایک دن وائٹ ہاؤس میں ضرور کسی خاتون صدر کا داخلہ ہوگا۔ کملا ہیرس نے کہا کہ میری اننگز ابھی ختم نہیں ہوئی ہے، میں پھر سے امریکی صدارتی عہدے کی امیدوار بن سکتی ہوں۔ واضح رہے کہ کملا ہیرس گزشتہ سال ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے امریکی صدارتی انتخابات میں امیدوار تھیں اور بڑی طاقت کے ساتھ انہوں نے الیکشن بھی لڑا لیکن ریپبلکن پارٹی کے امیدوار ڈونلڈ ٹرمپ سے ہار گئی تھیں۔ کملا ہیرس نے کہا کہ وہ ابھی ختم نہیں ہوئی ہیں۔ سابق نائب صدر نے کہا کہ انہوں نے 2028 کی صدارتی مہم کے بارے میں حالانکہ ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے، لیکن انہوں نے اس بات کو پوری طرح خارج کر دیا کہ انہیں مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کملا ہیرس نے واضح کیا کہ وہ کبھی بھی سروے یا پولز کی بنیاد پر فیصلے نہیں کرتی ہیں۔ بتادیں کہ ڈیموکریٹک پارٹی کی طرف سے پہلے جو بائیڈن صدارتی امیدوار تھے لیکن عمر سے متعلق مسائل کی وجہ سے وہ اس دوڑ سے دستبردار ہو گئے تھے اور ان کی جگہ کملا ہیرس کو امیدوار بنایا گیا تھا۔

شمالی کیرولائنا میں فائرنگ 2 افراد ہلاک، متعدد زخمی

نیویارک، 26 اکتوبر (یو این آئی) مقامی پولیس نے بتایا کہ ہفتے کے روز امریکی ریاست نارتھ کیرولائنا میں ایک بڑی پارٹی میں فائرنگ کے واقعے میں کم از کم دو افراد ہلاک اور متعدد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ روبیسن کاؤنٹی شیرف برنیس ولکنز کے دفتر نے سوشل میڈیا پر بتایا کہ جنوبی قصبے میکسٹن کے باہر ایک دیہی علاقے میں کل 13 افراد کو گولی ماری گئی۔ دفتر کے مطابق قانون نافذ کرنے والے افسران کے پہنچنے سے پہلے ہی 150 سے زائد افراد جائے وقوع سے فرار ہو گئے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ "کمیونٹی کو فی الحال کوئی خطرہ نہیں ہے کیونکہ ایسا لگتا ہے کہ یہ ایک الگ تھلگ واقعہ ہے"۔ پولیس کے مطابق، فائرنگ کے بارے میں مزید تفصیلات بشمول متاثرین کے نام فوری طور پر جاری نہیں کیے گئے ہیں، اور ابھی تک کسی گرفتاری کا اعلان نہیں کیا گیا ہے۔

جنوبی لبنان میں اسرائیلی ڈرون حملے میں حزب اللہ کا کمانڈر ہلاک

بیروت/ یروشلم، 26 اکتوبر (یو این آئی) جنوبی لبنان پر اسرائیلی ڈرون حملے میں ہفتے کے روز حزب اللہ کا ایک کمانڈر ہلاک اور ایک اور شخص زخمی ہو گیا۔ لبنانی اور اسرائیلی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ لبنان کی سرکاری قومی خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ اس حملے میں ایک اسکول کے نزدیک ایک کار کو نشانہ بنایا گیا۔ وزارت صحت عامہ کے ایمرجنسی آپریشن سنٹر نے بتایا کہ حملے میں ایک شخص ہلاک اور دوسرا زخمی ہو گیا، جبکہ لبنانی فوج کے ایک انٹیلی جنس ذرائع نے ژنہوا کو بتایا کہ ہلاک ہونے والے کا نام زین فوتونی تھا، جو حزب اللہ کی اشرافیہ رودوان فورس کا کمانڈر تھا، جو ہالوسیہ قصبے سے تھا۔ اسرائیلی دفاعی افواج نے ایک بیان میں اس حملے کی تصدیق کی۔ انہوں نے کہا کہ فوتونی رودوان فورس کا ایک ٹینک مخالف کمانڈر تھا، جو حال ہی میں جنوبی لبنان میں حزب اللہ کے فوجی انفراسٹرکچر کو دوبارہ قائم کرنے کی کوششوں میں شامل تھا۔ حزب اللہ اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی 27 نومبر 2024 سے نافذ العمل ہے، جس سے بڑی حد تک غزہ کی جنگ سے شروع ہونے والی جھڑپیں رک گئی ہیں۔

کیتھرین کونولی آئرلینڈ کی صدر منتخب

لندن، 26 اکتوبر (یو این آئی) کیتھرین کونولی آئرلینڈ کی نئی صدر منتخب ہوگئی ہیں۔ ہفتے کے روز اعلان کردہ سرکاری انتخابی نتائج کے مطابق، آزاد امیدوار کیتھرین کونولی نے صدارتی انتخاب میں کامیابی حاصل کر لی ہے اور وہ ملک کی دسویں صدر ہوں گی۔ انتخابی نتائج میں محترمہ کونولی کی بڑی جیت ظاہر ہوئی ہے۔ ان کی واحد حریف فائن گیل پارٹی کی ہیتھر ہمفریز نے دوپہر کے وقت باضابطہ طور پر اپنی شکست تسلیم کرلی۔

مصر نے اسرائیلی یرغمالیوں کے باقیات کی بازیابی کے لیے ٹیم غزہ بھیجی

قاہرہ، 26 اکتوبر (یو این آئی) القاہرہ نیوز کے ذریعہ ہفتے کے روز موصولہ اطلاع کے مطابق مصر نے ایک خصوصی ٹیم اور ساز و سامان غزہ بھیج دیا ہے، تاکہ اس علاقے میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی باقیات کی بازیافت میں مدد کی جاسکے۔ ریاست سے وابستہ میڈیا نے ایک گمنام ذریعے کے حوالے سے بتایا کہ اس کارروائی کا مقصد جنگ بندی معاہدے کے تحت تلاشی، خصوصاً غزہ میں ملبے کے نیچے سے باقیات کی بازیافت کے لیے کارروائیوں میں تیزی لانا ہے کیوں کہ گزشتہ رپورٹس کے مطابق بڑے پیمانے پر ہوئی تباہی کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کو نکالنے میں دشواری ہوئی تھی۔ اسرائیلی اخبار دی یروشلم پوسٹ نے اطلاع دی تھی کہ اسرائیلی لیڈران نے بازیافت مشن کے تحت ساز و سامان اور اہلکاروں کو داخلے کی اجازت دینے کی مصر کی درخواست کو منظور کر لیا ہے، یہ جنگ بندی کی شرائط پر عمل درآمد کے لیے جاری کوششوں کے ایک حصے کے طور پر سامنے آیا ہے۔ 10 اکتوبر سے نافذ العمل جنگ بندی معاہدے کے تحت، حماس نے سبھی 20 زندہ اسرائیلی یرغمالیوں کو رہا کیا تھا جبکہ اسرائیل نے تقریباً 2000 فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا۔ اسرائیل کا اندازہ ہے کہ 28 یرغمالیوں کی لاشیں غزہ میں موجود ہیں، جن میں سے کچھ کو لے جانے سے پہلے ہی ہلاک کر دیا گیا تھا اور بقیہ جو اسیری کے دوران فوت ہو گئے۔ حماس اب تک 15 لاشیں واپس کر چکا ہے۔

سائبر کرائم معاہدہ: ڈیجیٹل دنیا کے تحفظ کی نئی امید

مدیحہ فصیح

انٹرنیٹ اور مصنوعی ذہانت جیسی نئی ٹیکنالوجیز کے دور میں آپ کتنی آسانی سے سائبر کرائم کے جال میں پھنس سکتے ہیں، اس کا احساس کرنے کے لیے تصور کریں کہ آپ اپنے مقامی اسٹور کی مانوس ویب سائٹ پر جاتے ہیں۔ سب کچھ ایک جیسا نظر آتا ہے — وہی ڈیزائن، وہی برانڈ، وہی انٹرفیس۔ آپ آرڈر دیتے ہیں، رقم کی ادائیگی کرتے ہیں، اور بعد میں ایک چھوٹی سی تفصیل پر غور کرتے ہیں کہ ویب سائٹ ایڈریس میں صرف ایک لیٹر یا حرف مختلف تھا۔ لیکن آپ کی رقم تو گئی۔ اگر آپ خوش قسمت ہیں تو ہوسکتا ہے کہ ضائع ہونے والی رقم کم ہو، یا اگر آپ کا بینک تیزی سے کام کرتا ہے تو آپ کی رقم واپسی کا امکان ہے۔

لیکن ہر شخص اتنا خوش قسمت نہیں ہوتا: بہت سے ممالک میں، چوری شدہ رقوم کی وصولی تقریباً ناممکن ہے۔ حالت یہ ہے کہ کچھ ممالک میں، سائبر کرائم کی کارروائیاں اب بھی 'سائبر کرائم' کی قانونی تعریف کے تحت واضح نہیں ہیں اور بین الاقوامی سطح پر قانونی تعاون کا فقدان ہے۔ سائبر کرائم تیزی سے پنپ رہا ہے۔ جو کبھی انفرادی حملے ہوتے تھے وہ اب منظم مجرمانہ نیٹ ورکس کے ذریعے چلائے جانے والے آپریشن میں تبدیل ہو چکے ہیں۔

نئی ٹیکنالوجیز، بشمول انٹرنیٹ اور مصنوعی ذہانت نے مجرموں کے لیے تیز رفتاری سے کام کرنا، پوری دنیا میں متاثرین تک پہنچنا، اور کم سے کم انسانی شمولیت کے ساتھ جرائم انجام دینا آسان بنا دیے ہیں — خودمختار سائبر حملوں اور ڈیپ فیک ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی جعلی تصاویر سے لے کر بدنیتی پر مبنی سافٹ ویئر اور فشنگ مہمات تک، جہاں متاثرین کو جعلی ویب سائٹس یا ای میلز کے ذریعے پاس ورڈز یا مالی معلومات ظاہر کرنے کے لیے دھوکہ دیا جاتا ہے۔ حالیہ برسوں میں، اربوں چوری شدہ صارف نام اور پاس ورڈ کے امتزاج ڈارک ویب پر سامنے آئے ہیں۔ یہ ڈیٹا نام نہاد 'کریڈینشل اسٹفنگ' حملوں میں استعمال کیا جاتا ہے — یعنی ایک ساتھ ہزاروں ویب سائٹس پر خودکار لاگ ان کی کوششیں۔

لہٰذا، دنیا بھر میں انٹرنیٹ اور آن لائن میڈیا کے بڑھتے ہوئے استعمال سے سائبر کرائم کا خطرہ بھی غیر معمولی سطح پر بڑھ رہا ہے۔ دہشت گردی، انسانی اسمگلنگ، منی لانڈرنگ اور منشیات کی اسمگلنگ سمیت جرائم کے ارتکاب کے لیے اطلاعات اور مواصلاتی ٹیکنالوجی کا بھرپور استعمال کیا جا رہا ہے۔ ان بڑھتے خطرات سے نمٹنے کے لیے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے 24 دسمبر 2024 کو نیویارک میں سائبر کرائم سے نمٹنے اور ان کی روک تھام کے لیے اقوام متحدہ کے پہلے معاہدے کو منظور کیا تھا اور اب ویتنام کے دارالحکومت ہنوئی میں 65 ممالک نے اس معاہدے پر دستخط کر دیے ہیں۔

دستخط کی تقریب کا اہتمام ویتنام میں اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم کنٹرول (یو این او ڈی سی) کے تعاون سے کیا گیا جس میں اعلیٰ حکام، سفارت کاروں اور ماہرین نے شرکت کی۔ دستخط کیے جانے کے بعد اب مختلف ممالک قانون سازی کے ذریعے اس معاہدے کی توثیق کریں گے۔ یہ معاہدہ 40 دستخط کنندہ ملکوں کی توثیق کے 90 دنوں کے اندر نافذ ہو جائے گا۔

معاہدے کے اہم نکات

اس معاہدے سے پہلے الیکٹرانک ثبوت کے لیے وسیع پیمانے پر کوئی بھی تسلیم شدہ بین الاقوامی معیار موجود نہیں تھا۔ یہ تمام سنگین جرائم کے لیے الیکٹرانک شواہد جمع کرنے، ساجھا کرنے اور استعمال کرنے کا پہلا عالمی فریم ورک ہے۔ دوسرے، سائبر کرائم میں ملوث افراد کو مجرم قرار دینے والا یہ پہلا عالمی معاہدہ ہے، جو آن لائن فراڈ، بچوں کے ساتھ آن لائن بدسلوکی، استحصال اور اس سے متعلقہ مواد سے نمٹے گا۔ تیسرے، اس معاہدہ کے تحت بے تکلف لمحات میں بنائی گئی تصاویر اور ویڈیو مواد کو بغیر اجازت آن لائن نشر کرنے کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ علاوہ ازیں، پہلی بار ایک چوبیسوں گھنٹے متحرک رہنے والا نیٹ ورک قائم کیا گیا ہے جہاں رکن ممالک فوری طور پر ایک دوسرے سے تعاون کر سکتے ہیں۔ ساتھ ہی تیزی سے بڑھتے ہوئے سائبر کرائم سے نمٹنے کے لیے تمام ممالک میں استعداد کار کو فروغ دیا جائے گا۔

سائبر کرائم کے خلاف اجتماعی ڈھال

امید کی جاتی ہے کہ اس نئے معاہدے سے ایسے وقت میں ڈیجیٹل خطرات سے لڑنے میں مدد ملے گی جب سائبر کرائم سے سالانہ نقصانات ہزاروں ارب ڈالر ہونے کا امکان ہے۔ اقوام متحدہ کے سربراہ انتونیو گوتیرش نے خبردار کیا کہ ٹیکنالوجی نے جہاں بے مثال ترقی کی ہے وہیں اس نے بہت سے خطرات بھی پیدا کیے ہیں۔ آئے روز خاندان دھوکہ دہی کا شکار ہو رہے ہیں، روزگار چھینے جا رہے ہیں اور معیشتوں سے اربوں ڈالر کا فراڈ کیا جا رہا ہے۔ سائبر اسپیس میں کوئی بھی اس وقت تک محفوظ نہیں ہے جب تک کہ سب محفوظ نہ ہوں اور کمزوریاں لوگوں اور اداروں کو کہیں بھی غیر محفوظ بنا سکتی ہیں۔ انہوں نے اس معاہدے کو آن لائن جرائم سے متاثر ہونے والے ہر فرد کی فتح اور تفتیش کاروں اور استغاثہ کے لیے انصاف کی لڑائی میں رکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے ایک واضح راستہ قرار دیا۔ اقوام متحدہ کے سربراہ نے اس معاہدے کو ایک طاقتور اور قانونی طور پر عملی اقدام قرار دیا ہے جو سائبر کرائم کے خلاف اجتماعی دفاع کو مضبوط کرے گا۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ کثیر الجہتی طاقت کی ایک مثال ہے جس کی مدد سے مسائل کے حل تلاش کیے جا سکتے ہیں، اور یہ ایک عہد بھی ہے کہ کوئی بھی ملک سائبر کرائم کے خلاف دفاع میں تنہا نہیں ہے۔

☆☆☆

بہار نئی تاریخ لکھنے کی راہ پر... سہیل انجم

بہار میں اسمبلی انتخابات کی گہما گہمی شروع ہو چکی ہے۔ انتخابی میدان میں یوں تو ایک نئی جماعت پرشانت کشور کی 'جن سوراج پارٹی' اور اسد الدین اویسی کی پرانی پارٹی 'اے آئی ایم آئی ایم' اور کچھ چھوٹی پارٹیاں بھی قسمت آزمائی کر رہی ہیں لیکن اصل مقابلہ بی جے پی کی قیادت والے این ڈی اے اور کانگریس کی قیادت والے مہا گٹھ بندھن یا 'انڈیا اتحاد' کے درمیان ہے۔ بظاہر یہ اسی طرح کا ایک الیکشن ہے جیسا کہ پہلے بھی ہوتا رہا ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ اس بار بہار کا الیکشن کچھ الگ ہے۔ بہار ایک نئی تاریخ لکھنے جا رہا ہے۔ انتخابی میدان میں بظاہر مہا گٹھ بندھن کا پلڑا بھاری دکھائی دیتا ہے لیکن انتخابات میں آخری لمحوں میں بھی بہت کچھ الٹ پلٹ جاتا ہے اور نتائج کچھ کے کچھ ہو جاتے ہیں۔

انتخابی مہم کے آغاز سے قبل این ڈی اے کی پوزیشن مضبوط دکھائی دے رہی تھی اور مہا گٹھ بندھن کی کمزور لیکن کانگریس کے ایک داو? نے این ڈی اے کو بظاہر چت کر دیا ہے۔ اس داو? سے لگنے والا زخم ابھی بھرا بھی نہیں تھا کہ دوسری ضرب بھی لگ گئی۔ ابھی تک کسی بھی محاذ نے وزیر اعلیٰ کے امیدوار کا اعلان نہیں کیا تھا جس پر این ڈی اے کے رہنما مہا گٹھ بندھن کو گھیرنے کی کوشش کر رہے تھے۔ حالانکہ خود این ڈی اے نے بھی اعلان نہیں کیا ہے لیکن گزشتہ دنوں جب راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اور سینئر کانگریس رہنما اشوک گہلوت نے پٹنہ میں جا کر ایک پریس کانفرنس کی اور آر جے ڈی رہنما اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو کو وزیر اعلیٰ کا امیدوار بنانے کا اعلان کیا تو اس محاذ کو گھیرنے والا این ڈی اے خود گھر گیا۔ گہلوت نے تیجسوی کے نام کے اعلان کے ساتھ 'وکاس شیل انصاف پارٹی' کے لیڈر مکیش سہنی کو نائب وزیر اعلیٰ کا امیدوار قرار دیا۔ اس اعلان سے زخم خوردہ این ڈی اے کے رہنما اور ترجمان یہ پوچھنے لگے کہ ساڑھے تین فیصد آبادی کے لیڈر کو تو نائب وزیر اعلیٰ بنایا جا رہا ہے لیکن ساڑھے انیس فیصد آبادی والوں میں سے یعنی مسلمانوں میں سے کسی کو نائب وزیر اعلیٰ کیوں نہیں بنایا گیا۔ ذرا سوچیے کہ بی جے پی مسلمانوں کے حق میں آواز بلند کر رہی ہے جو کسی مسلمان کو اپنا امیدوار بنانا پسند نہیں کرتی لیکن اس سے پہلے کہ وہ لوگ مزید تنازع پیدا کریں تیجسوی یادو نے ایک انٹرویو میں اشارہ دے دیا کہ ایک نائب وزیر اعلیٰ مسلمان بھی ہوسکتا ہے۔ خود اشوک گہلوت نے بھی اپنی پریس کانفرنس میں اس سلسلے میں واضح طور پر کہا تھا کہ بعد میں ایک اور نائب وزیر اعلیٰ بنایا جائے گا۔ مہا گٹھ بندھن کے اس دوسرے داو پر این ڈی اے والوں سے کوئی جواب نہیں بن پا رہا ہے۔

اس الیکشن میں ابھی تک کسی بھی محاذ کی جانب سے انتخابی منشور جاری نہیں کیا گیا ہے۔ توقع ہے کہ مہا گٹھ بندھن کی جانب سے 28 اکتوبر کو منشور جاری کیا جائے گا۔ تجزیہ کاروں کے مطابق اس میں پولیس فورس کو سیاست سے الگ کرنے، اسٹیشن انچارجوں کی شفاف تقرری اور لا اینڈ آرڈر کو مضبوط کرنے سمیت متعدد ایشوز پر زور دیا جائے گا۔ مہا گٹھ بندھن نے ریاست میں لا اینڈ آرڈر کی خراب صورتحال کے پیش نظر اس حکومت کو غنڈہ راج قرار دیا ہے۔ اس کے علاوہ روزگار پر خصوصی توجہ دی جائے گی تاکہ روزگار کی تلاش میں بہار کے نوجوانوں کو دوسری ریاستوں کا رخ نہ کرنا پڑے۔ سینئر کانگریس رہنما راہل گاندھی نے بھی اس جانب اشارہ کیا ہے۔ انھوں نے گزشتہ دنوں کہا کہ بہار کا نوجوان بے روزگاری سے پریشان ہے۔ وہ دوسری ریاستوں میں جانے کے لیے مجبور ہے۔ وہ ملازمتوں کے لیے ہونے والے امتحانوں کے پرچے لیک ہونے سے بھی فکر مند ہے۔ جب وہ انصاف کا مطالبہ کرتا ہے تو اس پر لاٹھیاں برسائی جاتی ہیں۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں ایسے کئی واقعات پیش آئے ہیں جب ملازمت اور روزگار کا مطالبہ کرنے والے نوجوانوں پر لاٹھی چارج کیا گیا ہے۔ انھوں نے وہاں کے نوجوانوں کو یہ یقین دلایا کہ ہم نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے تحفظ کے لیے تمام ضروری اقدامات کریں گے۔ تیجسوی یادو نے جہاں ہر گھر کے لیے روزگار اور روزی روٹی کو یقینی بنانے کا اعلان کیا ہے وہیں کانگریس نے مفت بجلی اور گیس سلینڈر پر چھوٹ کا اعلان کیا ہے۔ بہار میں خواتین ووٹر ایک بڑی طاقت ہے۔ این ڈی اے نے خواتین کو دس دس ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ تیجسوی نے بھی اس مخصوص ووٹر کی فلاح و بہبود پر نظر رکھی ہے۔

اشتہار پر چڑ کی وجہ سے ٹرمپ نے کینیڈا پر دس فیصد مزید محصولات عائد کرنے کا اعلان کیا

امریکہ 26 امریکہ: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز کینیڈا پر اضافی محصولات میں دس فیصد اضافے کا اعلان کیا۔ انہوں نے یہ فیصلہ کینیڈا کے صوبے اونٹاریو سے شائع ہونے والے ایک اشتہار کے جواب میں کیا۔ ٹرمپ کا تازہ ترین اعلان کینیڈا پر کل محصولات کو 45 فیصد تک کر دیتا ہے۔ اشتہار میں سابق صدر اور ریپبلکن آئکن رونالڈ ریگن کا ایک ویڈیو کلپ دکھایا گیا تھا، جس میں انہوں نے دلیل دی تھی کہ محصولات تجارتی جنگوں اور اقتصادی بحرانوں کا سبب بنتے ہیں۔ ٹرمپ نے اشتہار کو "جھوٹا اور گمراہ کن" قرار دیا اور اس کے جواب میں سخت کارروائی کی۔ ٹرمپ نے اپنے ٹروتھ سوشل پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا، "ان کے حقائق پر مبنی من گھڑت اور معاندانہ اقدامات کی وجہ سے، میں کینیڈا پر موجودہ نرخوں میں دس فیصد اضافہ کر رہا ہوں۔" انہوں نے یہ اعلان ایک ایسے وقت میں کیا جب وہ پہلے ہی اسی اشتہار پر کینیڈا کے ساتھ جاری تجارتی مذاکرات کو روک چکے ہیں۔ اونٹاریو کے پریمیئر ڈگ فورڈ نے جمعہ کو کہا کہ وہ اگلے ہفتے اس اشتہار کو ٹیلی ویژن سے ہٹا دیں گے، لیکن ٹرمپ نے اس حقیقت پر اعتراض کیا کہ یہ ورلڈ سیریز گیم کے پہلے دن نشر ہوا، جس سے صورتحال مزید خراب ہوگئی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے جمعہ کو کہا کہ وہ امریکہ کے ساتھ تجارتی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں۔ تاہم وائٹ ہاؤس یا امریکی محکمہ تجارت کی جانب سے فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا۔ ٹرمپ کے ٹیرف میں اضافہ امریکہ اور کینیڈا کے درمیان تجارتی کشیدگی کو مزید بڑھا سکتا ہے۔ جولائی میں، ٹرمپ نے ایک ایگزیکٹو آرڈر پر دستخط کیے جس کے ذریعہ امریکہ میں درآمد کی جانے والی کینیڈین اشیا پر ٹیرف 25 فیصد سے بڑھا کر 35 فیصد کر دیا گیا۔ مارچ سے، ٹرمپ نے کینیڈا کے سامان اور توانائی کے وسائل پر کئی ٹیکسوں میں اضافہ کیا ہے۔ ان میں شامل ہیں وہ تمام اشیا پر 25 فیصد ٹیکس (پوٹاش اور توانائی کی مصنوعات کے علاوہ)۔ توانائی کے وسائل اور پوٹاش پر علیحدہ 10 فیصد ٹیکس۔ اسٹیل اور ایلومینیم کی درآمد پر 50 فیصد ٹیکس۔ آٹوموبائل اور آٹو پارٹس پر 25 فیصد ٹیکس۔

شی جن پنگ سے ملاقات کریں گے ٹرمپ، امریکہ-چین معاہدہ طے پانے کا امکان، روسی تیل ہوگا اہم موضوع

امریکہ 26 اکتوبر: امریکہ اور چین کے درمیان بڑھتی ہوئی تجارتی کشیدگی میں کمی کے آثار دکھائی دینے لگے ہیں۔ دونوں ممالک کے مذاکرات کاروں کی گزشتہ ہفتے ملاقات کے بعد اب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور چینی صدر شی جن پنگ کی ملاقات کا امکان ہے۔ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ وہ جمعرات کو جنوبی کوریا کے شہر گیانگجو میں ہونے والے ایشیا پیسفک اکنامک کوآپریشن (اے پی ای سی) سربراہی اجلاس کے دوران چینی صدر سے ملاقات کریں گے۔ ٹرمپ نے کہا کہ ملاقات کے دوران روسی تیل کی خریداری، زرعی شعبے کے تعاون اور فینٹانل کے اجزاء ؎ کی چینی برآمدات جیسے اہم موضوعات زیر بحث آئیں گے۔ ان کے مطابق گفتگو میں ٹیرف، تجارتی رکاوٹیں، تائیوان اور یوکرین کے تنازعات پر بھی تبادلہ خیال ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ "میرے خیال میں ہمارے پاس ایک جامع معاہدے تک پہنچنے کا اچھا موقع ہے۔ یہ ان دیرینہ مسائل کو حل کرنے کا بہترین طریقہ ہے۔" بلومبرگ کی رپورٹ کے مطابق ٹرمپ نے صحافیوں سے گفتگو میں بتایا کہ وہ شی جن پنگ کے ساتھ روسی تیل کی چینی خرید کم کرنے پر بات کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی حالیہ پابندیوں کے بعد چین نے روسی تیل کی خریداری میں نمایاں کمی کی ہے، جبکہ ہندوستان بھی اپنی درآمدات میں بڑی حد تک کمی لا چکا ہے۔ امریکی صدر کے مطابق امریکہ نے پچھلے ہفتے دو بڑی روسی توانائی کمپنیوں — روزنیفٹ پی جے ایس جی اور لوکو آئل پی جے ایس جی — کو بلیک لسٹ میں شامل کیا ہے۔ یہ پابندیاں یوکرین جنگ کے چوتھے سال میں داخل ہونے کے بعد روس کے تیل و گیس کے شعبے پر لگائی جانے والی پہلی بڑی قدغن ہیں۔ وائٹ ہاؤس نے غیر ملکی مالیاتی اداروں کو بھی خبردار کیا ہے کہ اگر انہوں نے پابندی شدہ روسی اداروں سے لین دین جاری رکھا تو انہیں امریکی مالیاتی نظام سے خارج کر دیا جائے گا۔ حکام کے مطابق اس اقدام کا مقصد روسی توانائی کی آمدنی کو محدود کرنا ہے تاکہ جنگ کے مالی وسائل پر دباؤ ڈالا جا سکے۔ ٹرمپ نے کہا کہ چین کے ساتھ ہونے والی یہ ملاقات ایک نئے معاشی سمجھوتے کی راہ ہموار کر سکتی ہے۔ ان کے مطابق دونوں فریق اس بات پر متفق ہیں کہ عالمی سطح پر تجارتی استحکام اور توانائی کی قیمتوں میں توازن قائم رکھنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ جنوری میں وائٹ ہاؤس واپسی کے بعد ٹرمپ اور شی جن پنگ کے درمیان یہ پہلا آمنے سامنے رابطہ ہوگا۔ مبصرین کے مطابق یہ ملاقات نہ صرف دونوں ملکوں کے تعلقات میں نیا موڑ لا سکتی ہے بلکہ روس کے تیل پر عالمی انحصار کے مستقبل کا تعین بھی کر سکتی ہے۔ گزشتہ ہفتے کوالالمپور میں امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ اور چینی نائب وزیر اعظم ہی لیفنگ کے درمیان ہونے والی ملاقات کو امریکی محکمہ خزانہ نے "انتہائی تعمیری" قرار دیا تھا۔ رپورٹس کے مطابق دونوں ممالک کی ٹیمیں تجارتی مذاکرات دوبارہ شروع کرنے کے لیے تیار ہیں، جس سے ایک نئے دوطرفہ معاہدے کی امید پیدا ہوگئی ہے۔

چھٹھ کے تہوار کے موقع پر آسنسول میونسپل کارپوریشن کا ٹیبلے

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): چھٹھ تہوار کے سلسلے میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کی طرف سے پانچ خصوصی ٹیبلوں نمائشی گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا گیا۔ یہ گاڑیاں چھٹھ کے گانوں اور رنگ برنگی جھانوں سے سجی ہوئی ہیں اور شہر کے مختلف وڈاوں میں عقیدت مندوں کے درمیان گھومیں گی۔ پروگرام آسنسول میونسپل کارپوریشن کے دفتر سے شروع ہوا، جہاں چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے تمام گاڑیوں کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا اس موقع پر میونسپل کارپوریشن کے دیگر افسران بھی موجود تھے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے کہا کہ میونسپل کارپوریشن ہر سال مذہبی اور ثقافتی تقریبات میں فعال کردار ادا کرتی ہے۔ جس طرح درگا پوجا کے موقع پر نمائشی گاڑیاں نکالی جاتی ہیں، اسی طرح اس سال چھٹھ پوجا کے موقع پر شہر بھر میں گاڑیاں نکالی جائیں گی وہ عقیدت مندوں میں تہوار کا ماحول پھیلائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی چھٹھ پوجا کو خاص اہمیت دے رہی ہیں اس سمت میں میونسپل کارپوریشن اس بات کو یقینی بنا رہی ہے کہ عقیدت مندوں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے تمام گھاٹوں پر صفائی اور حفاظتی اقدامات کو برقرار رکھا گیا ہے۔ سیکورٹی اور سہولیات کا مکمل انتظام کیا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے میونسپل کارپوریشن کے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی تقریبات نہ صرف مذہبی عقیدے کو فروغ دیتی ہیں بلکہ سماجی ہم آہنگی اور ثقافتی شعور کو بھی تقویت دیتی ہیں۔

انتظامیہ کا چھٹھ پوجا کیلئے برن پور دامودر گھاٹ کا معائنہ اور حفاظتی ہدایات جاری

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): انتظامی عہدیداروں اور سیاسی قائدین کی ایک ٹیم نے آئندہ چھٹھ پوجا کی تیاری کے سلسلے میں برن پور دامودر گھاٹ کا معائنہ کیا معائنہ کے موقع پر مغربی بردوان کے ضلع کلکٹر ایس پنا بلم، آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ایم ایم آئی سی گروداس چٹرجی، آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے اے سی پی امپسیتا دتہ، اور بورو کے چیئرمین شیوانند باوڑی سمیت دیگر افسران موجود تھے۔ معائنہ کے دوران عہدیداروں نے گھاٹوں پر تیاریوں کا جائزہ لیا اور تمام ضروری انفراسٹرکچر تیار کرنے کی ہدایات دیں ضلع مجسٹریٹ نے خاص طور پر ڈی وی سی اتھارٹی کے ساتھ تال میل قائم کرنے کی ہدایت دی تاکہ گھاٹ میں اضافی پانی چھوڑنے سے پیدا ہونے والے کسی بھی خطرے کو روکا جاسکتا ہے اس کے علاوہ معتمرین کی حفاظت کو یقینی بنانے اور کسی بھی ناخوشگوار واقعے کو روکنے کے لیے کشتیوں اور ریسکیو ٹیموں کو تعینات کرنے کے احکامات دیے گئے انتظامیہ نے واضح کیا کہ چھٹھ پوجا کے دن کوئی افراتفری یا حادثہ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے تمام گھاٹوں پر مکمل حفاظتی انتظامات اور نگرانی رکھی جائے گی مقامی لوگوں نے انتظامیہ کے اس اقدام کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے معائنے اور تیاریاں نہ صرف عقیدت مندوں کی حفاظت کو یقینی بناتی ہیں بلکہ تہوار کو محفوظ اور پرامن ماحول میں منانے کو بھی یقینی بناتے ہیں۔

ویسٹ بردوان ضلع مجسٹریٹ کا درگاپور کے منگلم پارک کا دورہ

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے کمار منگلم پارک میں چھوٹا گھاٹ۔ ویسٹ وندامان ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ ای ایس پونا بالم نے دوپہر میں دورہ کیا ان کے ساتھ درگاپور میونسپل کارپوریشن کے سوربھ چٹوپادھیائے، درگاپور میونسپل کارپوریشن کمشنر بھی تھے، میونسپل کارپوریشن ایڈمنسٹریٹو بورڈ کے ممبر، دھرمیندر یادو، پنکج رائے درگاپور اسٹیل فیکٹری کے افسران شامل تھے اس موقعے پر ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ مغربی بردوان ضلع میں تقریباً 300 چھٹھ گھاٹ ہیں جن میں ندیاں، چھوٹی جھیلیں اور تالاب شامل ہیں اس میں ندیوں اور بڑے آبی ذخائر کی تعداد 40 ہے۔ ان بڑے گھاٹوں کی خصوصی نگرانی کی جارہی ہے۔ ان میں سے ایک کمار منگلم پارک کا ذخیرہ ہیان کا مزید کہنا تھا کہ ہر سال کی طرح اس بار بھی کسی بھی حادثے سے بچنے کے لیے اس کی روک تھام کے لیے ہم نے کئی اقدامات کیے ہیں سول ڈیفنس کے ساتھ کشتیاں بھی ہوں گی۔ درگاپور کے کمار منگلم پارک کا انتظام درگاپور اسٹیل سٹی کے ذریعہ کیا جاتا ہے اس آبی ذخائر میں بانس کی رکاوٹوں کے ساتھ گھاٹ بنائے گئے ہیں توقع ہے کہ اس پارک میں دس ہزار سے زائد افراد جمع ہوں گے۔ ڈرون اور سی سی کیمروں کے ذریعے بھی نگرانی کی جائے گی ڈیزاسٹر ریسپانس ڈیپارٹمنٹ کے اہلکاروں اور اسپیڈ بوٹس کے ذریعے خصوصی نگرانی کی جائے گی۔ کمیٹی کے کارگزار صدر شیوشنکر پرساد نے کہا، "درگاپور سمیت آس پاس کے علاقے کے لوگ یہاں آئیں، تاکہ انہیں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے، خواتین کے لیے ہر خاندان کو ایک گھاٹ دیا جاتا ہے، اس کے اردگرد بنایا گیا ہے، وہاں بیت الخلا کا نظام ہے، پارک کے اردگرد کی صفائی کی گئی ہے، کافی پولیس تعینات کی جائے گی، لائٹس لگائی جارہی ہیں۔

☆☆☆

باؤنسر پر ترنمول وارڈ صدر اور وین ڈرائیور کی پٹائی کرنے کا الزام

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور شہر کے امرائی گاؤں علاقہ میں دیوی کالی کی مورتی کا وسرجن معمولی جھگڑے پر لڑائی ہوئی، جس میں ترنمول کانگریس وارڈ نمبر 12 کے صدر ہیرالال ساہا اور ایک وین ڈرائیور کو بری طرح مارا پیٹا گیا، جس سے علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔ درگاپور تھانے کی پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر حالات کو قابو میں کیا معلومات کے مطابق گذشتہ رات تقریباً 12 بجے امرائی اسکول پاڑہ میں مورتی وسرجن کی تیاریاں چل رہی تھیں، جب وین ڈرائیور کا ابھجیت سوارنکر نامی باؤنسر سے کسی بات پر جھگڑا ہو گیا غصے میں باؤنسر نے ڈرائیور کی پٹائی کردی لڑائی کے دوران گاؤں والوں کی بھیڑ جمع ہو گئی لوگوں نے بتایا کہ کچھ دیر بعد باؤنسر ابھجیت اور اس کے بھائی نے وین ڈرائیور پر دوبارہ حملہ کیا اس دوران جب ترنمول وارڈ صدر ہیرالال ساہا کے رشتہ دار شمبھو ساہا نے احتجاج کیا تو دونوں بھائیوں پر بھی حملہ کردیا۔ معاملہ بڑھنے پر وارڈ صدر ہیرالال ساہا خود موقع پر پہنچے، لیکن انہیں بھی بری طرح پیٹا گیا۔ مقامی ذرائع نے بتایا کہ دونوں فریقین کے درمیان تصادم کے دوران مورتی کو لے جانے والی وین الٹ گئی اور مورتی ٹوٹ گئی جس سے مقامی باشندوں میں غم وغصہ پھیل گیا۔ آخرکار پولیس کی موجودگی میں وسرجن مکمل کیا گیا حملے کے بعد علاقے میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔ پولیس کی ایک ٹیم جائے وقوعہ پر تعینات کر دی گئی ہے۔ پولیس نے باؤنسر ابھجیت سوارنکر کے والد کو حراست میں لے لیا ہے، جبکہ ابھجیت اس وقت مفرور ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ وارڈ کے صدر ہیرالال ساہا نے بتایا، "میں وین ڈرائیور کو بچانے گیا جب ابھجیت سوارنکر اور اس کے بھائیوں نے مجھ پر حملہ کیا مقامی لوگوں نے کہا کہ یہ واقعہ درگاپور کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کی کوشش ہے انتظامیہ ذمہ داروں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔

☆☆☆

ہیراپور ٹریفک پولس پر بغیر کسی اطلاع کے من مانی چالان جاری کرنے کا الزام

آسنسول 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) ہیراپور ٹریفک پولیس (ہیراپور تھانے کے تحت) کچھ اہلکار من مانی کررہے ہیں زرائع کے مطابق برن پور ریلوے اسٹیشن کے سامنے سبزی منڈی کے قریب کھڑی گاڑیوں کے بغیر پیشگی اطلاع کے چالان کیے جارہے ہیں صبح 10 بجے کے قریب سبزی منڈی کے قریب کھڑی دو پہیہ گاڑیوں کے بھی بغیر پیشگی اطلاع کے چالان کیے گئے ایک پریس گاڑی کا بھی چالان کیا گیا (چالان نمبر: WB 295491251025103451)۔ چند گھنٹوں بعد، آپ کے موبائل فون پر ایک پیغام آتا ہے جس میں کہا جاتا ہے کہ آپ کی گاڑی کا چالان کردیا گیا ہے۔ پریس کلب آف آسنسول میگا سٹی نے اس مسئلہ پر آواز اٹھائی جنرل سکریٹری سنجے سنہا نے اس سلسلے میں آسنسول-درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ڈی سی پی وی جی ستیش پاسوماتھی، اے سی پی ٹریفک 2 پردیپ کمار منڈل، اے سی پی ٹریفک 1 سوربھ چودھری اور او سی ہیراپور کو خط لکھا ہے پولیس کو خط لکھ کر کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے واضح رہے کہ یہ گاڑیاں پیدل چلنے والوں کو کسی قسم کی تکلیف کا باعث نہیں بنتی ہیں لوگ اپنی گاڑیاں سڑک کے کنارے کھڑی کر کے سبزی خریدنے جاتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ٹریفک پولیس کی جانب سے یہاں کوئی بورڈ نہیں لگایا گیا اور نہ ہی کوئی حکم جاری کیا گیا ہے پھر ٹریفک اہلکار آ کر یہ من مانی حرکت کیوں کرتے ہیں؟ اس پر فوری ایکشن لیا جائے یہ مطالبہ خط میں کیا گیا ہے۔ چالان پر ایس آئی تاپس گھوش کا نام درج ہے اور گواہ میں اے ایس آئی ایس کے پال کا نام درج ہیا یک خبر کی کوریج کے لیے جانے والے صحافی کی گاڑیوں کا بھی بغیر کسی نوٹس کے چالان کیا گیا۔ خط میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ ٹریفک اہلکاروں کے اس غلط رویے کو روکا جائے ایسا لگتا ہے کہ عام لوگوں کو جان بوجھ کر پریشان کیا جارہا ہے۔ اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی درخواست کی گئی ہے۔

زمین تحفظ کمیٹی کا انڈال ڈی وی سی سے راکھ کے تالاب کو ہٹانے کا مطالبہ

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (ڈی وی سی) انڈال (ڈی ایس ٹی پی ایس) نے گوپال مٹھ گاؤں کے قریب خالی گراؤنڈ میں دو جگہوں پر راکھ پھینکی، جس سے راکھ کا تالاب بن گیا جس سے علاقے میں آلودگی پھیل گئی پھیلتی فضائی آلودگی نے گوپال مٹھ اور آس پاس کے علاقوں کے رہائشیوں کو متاثر کیا ہے لینڈ پروٹیکشن کمیٹی کئی سالوں سے ڈی وی سی کی فضائی آلودگی کے خلاف احتجاج کررہی ہیعلاقے میں موجود راکھ کے ڈھیروں کو ہٹا دیا گیا ہے۔ کمیٹی کے مطالبے پر انڈال ڈی ایس ٹی پی ایس عہدیداروں کو تحریری نوٹس دے کر راکھ کے تالابوں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا گیا کمیٹی کے دھروجیوتی مکھرجی نے کہا کہ انڈال ڈی ایس ٹی پی ایس کے ذریعہ پھینکی جارہی خوفناک راکھ اس گاؤں کے لئے ایک لعنت بن گئی ہے یہ الزام لگایا گیا کہ ڈی وی سی نے انڈال گاؤں کے بچوں کو ایک بھی نوکری نہیں دی ہے۔ علاقے میں سی ایس آر پراجیکٹ کا ایک روپیہ بھی نہیں کیا گیا ہے۔ اس کے باوجود گاؤں والوں کو راکھ کی آلودگی کو برداشت کرنا پڑتا ہے انتظامیہ کو ہر قیمت پر علاقے سے راکھ کے تالاب کو ہٹانا ہوگا بصورت دیگر دیہاتیوں کے مفادات کے تحفظ کے لیے کمیٹی کا احتجاج جاری رہے گا۔

کلیانیشوری چوکی پر پولس نے چھٹھ کے عقیدت مندوں کو پوجا کی اشیاء تقسیم کی

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): سلان پور پولس تھانے کی کلیانیشوری چوکی کی پہل پر، چھٹھ پوجا کی اشیاء چوکی کے احاطے میں علاقے کے تقریباً 70 چھٹھ عقیدت مندوں کے حوالے کی گئیں اس دن سلان پور پولس اسٹیشن کے انچارج افسر امیت ہٹی، کلیانیشوری چوکی کے انچارج للٹو پکھیرا کے ساتھ، سماجی کارکن بھولا سنگھ اور منوج تیواری کے ساتھ مل کر چھٹھ کے عقیدت مندوں کو ذاتی طور پر اشیاء حوالے کیں اس دن سلان پور پولیس اسٹیشن کے انچارج افسر امیت ہٹی نے ہر سال کی طرح اس سال بھی چھٹھ پوجا کی پوری اشیاء علاقے کے لوگوں کے حوالے کی۔ اس کے ساتھ ہی اس دن سبھی نے میتھن تھرڈ ڈائک چھٹھ گھاٹ کا دورہ کیا۔ اس کے علاوہ بھولا سنگھ نے بنجیماڑی اور ہندوستان کیبلز اور چترنجن چھٹھ گھاٹ کا دورہ کیا۔

ٹوٹو ڈرائیوروں کا ٹوٹو بند کر کے شہری رضا کاروں کے ظلم کے خلاف احتجاج

آسنسول 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) برن پور علاقے کے ٹوٹو ڈرائیوروں نے ہیراپور پولیس اسٹیشن کے سیوک رضا کاروں پر ہراساں کرنے کا الزام لگاتے ہوئے آج اپنی ٹوٹو چلانے کو روک دیا۔ انہوں نے مسافروں کو اٹھانے کے بعد اپنا ٹوٹو روک دیا اور احتجاج شروع کر دیا انھوں نے الزام لگایا کہ شہری رضا کاروں نے انھیں ہراساں کیا، انھیں مارا پیٹا اور ان کے ٹوٹو کو نقصان پہنچایا، جس سے انھیں کافی مالی نقصان پہنچا۔ اس لیے انہوں نے آج یہ احتجاج کیا اس بارے میں کچھ ٹوٹو ڈرائیوروں کا کہنا ہے کہ وہ انتظامیہ کے ساتھ ہمیشہ تعاون کرتے ہیں۔ جب بھی ٹریفک جام ہوتا ہے تو وہ خود سڑک کو صاف کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور جب بھی کسی اعلیٰ اہلکار کی گاڑی سڑک پر گزرتی ہے تو وہ اس کے لیے راستہ بناتے ہیں۔ پھر بھی انتظامیہ ان کے ساتھ بدسلوکی کرتی ہے، ان کی پٹائی کرتی ہے اور ان کے ٹوٹو توڑ دیتی ہے۔ ڈرائیوروں کا کہنا تھا کہ وہ غریب لوگ ہیں اور اگر ان کے ٹوٹو کو بار بار خراب کیا جاتا ہے تو وہ کب تک برداشت کریں گے اسی لیے آج احتجاج کیا ایک اور ٹوٹو ڈرائیور منجیت سنگھ نے بتایا کہ آج صبح سیوک رضا کاروں کے کارکنوں نے ان کے ٹوٹو کی چابی چھین لی تھی اور بعد میں اسے واپس کر دیا گیا انہوں نے کہا کہ جب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ ٹوٹو چلانا جاری رہے گا تو پھر انہیں کیوں روکا جارہا ہے حقیقت یہ ہے کہ لوگ نہیں چاہتے کہ ٹوٹو چلانا جاری رہے۔ تاہم پولیس نے اس وحشیانہ کارروائی کو غلط قرار دیا ہے۔

درگاپور میں عوامی سڑک پر آٹو ڈرائیور کی داداگیری

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میں آٹو ڈرائیور کے خلاف غنڈہ گردی کا الزام۔ LIC یا لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا کے ایک ریٹائرڈ افسر سے معمولی جھٹکا لگنے کی وجہ سے آٹو ڈرائیور کے خلاف افسر کے فور وہیلر کا اگلا شیشہ توڑنے کا مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ یہ واقعہ درگاپور کے بیدھان نگر میں ایک پرائیویٹ سپر اسپیشلٹی اسپتال کے سامنے پیش آیا اس واقعہ سے قدرتی طور پر پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا شکایت ملنے کے بعد پولس نے جانچ شروع کر دی اور آٹو ڈرائیور کی تلاش کر رہی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ آج صبح بدھان نگر، درگاپور کے ایک پرائیویٹ سپر اسپیشلٹی اسپتال بمونا پور ہاؤسنگ کمپلیکس سے خون کی رپورٹ لینے آیا تھا۔ لائف انشورنس کارپوریشن کا ایک ریٹائرڈ افسر جس کا نام ار مجمدار ہے۔ شکایت کی رپورٹ لینے کے بعد، فور وہیلر چلاتے ہوئے ایک آٹو کے پیچھے ہلکی چوٹ لگی۔ تب آٹو ڈرائیور آیا اور تپن بابر کی فور وہیلر کار کا اگلا شیشہ توڑ دیا۔ ریٹائرڈ لائف انشورنس کارپوریشن کے ریٹائرڈ ملازمین نے بیدھان نگر پولیس اسٹیشن میں تحریری شکایت درج کرائی۔ سرکاری شکایت ملتے ہی پولس آٹو اسٹینڈ پہنچ گئی۔ سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کریں بیدھان نگر پولس نے سی سی ٹی وی فوٹیج دیکھ کر چھاپے مارے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ آٹو ڈرائیور کا سراغ لگانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ تپن مجمدار نے کہا، وہ آٹو سڑک کے بیچ میں کھڑا تھا۔ اس آٹو کو میری کار کو ادھر ادھر منتقل کرنا تھوڑا مشکل محسوس ہوتا ہے۔ میں نے آٹو ڈرائیور کو رکنے کو کہا اور پھر گاڑی سے اترنے کے لیے چلا گیا۔ اسی دوران آٹو ڈرائیور نے میری کار کے بونٹ کو لوہے کی سلاخ سے مارا اور سامنے کا شیشہ توڑ دیا۔ اس سے پہلے کہ میں اس کا نام لے سکوں وہ بھاگ گیا۔ انہوں نے مزید کہا، آس پاس کے دیگر آٹو ڈرائیوروں میں سے کوئی بھی آگے نہیں آیا۔ پولیس نے کہا، شکایت درج کر لی گئی ہے۔ آٹو ڈرائیور کی تلاش ہے۔

کوئلہ اسمگلنگ کو لیکر ہنگامی اجلاس طلب

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل میں غیر قانونی کان کنی اور کوئلہ کی چوری میں سیکیورٹی اہلکاروں کے ملوث ہونے کی خبر گزشتہ روز اخباروں میں شائع ہوئی جس سے ای سی ایل کے کچھ انتظامیہ کے اہلکاروں اور سیکیورٹی افسران میں ہلچل مچ گئی خبر نے ایسے افسران کو بے نقاب کیا جو برسوں سے ایک ہی عہدے پر اور ایک ہی علاقے میں بڑے پیمانے پر ای سی ایل کا کوئلہ چوری کرنے کے لیے کول مافیا کے ساتھ ملی بھگت کر رہے تھے۔ معتبر ذرائع کے مطابق ای سی ایل انتظامیہ کے سینئر چیف سیکیورٹی آفیسر نے عجلت میں اپنے تمام ساتھی سیکیورٹی افسران کیساتھ ای سی ایل ہیڈ کوارٹر میں ہنگامی اجلاس بلایا اجلاس میں کیا بات چیت ہوئی اس کی تفصیلات تحریری طور پر دستیاب نہیں ہیں تاہم شبہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ برسوں سے غیر فعال رہنے والے سکیورٹی اہلکاروں کی ایک بڑی تعداد کا اب ان کے علاقوں سے تبادلہ کیے جانے کا امکان ہے۔ دریں اثنا کہا جارہا ہے کہ کوئلہ چوری اور غیر قانونی کانکنی کو فوری طور پر روکنے کا یقین دلایا جارہا ہے تاہم دیکھا جارہا ہے کہ بے نقاب ہونے کے بعد ایک طرف تو کئی دنوں سے غیر قانونی کانوں کو بھرا ہوا ہے تو دوسری طرف کان کنی کی غیر قانونی کارروائیوں کا پردہ فاش کیا جارہا ہے۔ سی آئی ایس ایف کے اہلکار چھاپے مار رہے ہیں اور غیر قانونی کوئلہ ضبط کر رہے ہیں اس علاقے میں پولیس انتظامیہ بھی کام کر رہی ہے۔ انہیں ایف آئی آر درج کرنے سے لے کر غیر قانونی کوئلہ ضبط کرنے تک پولیس کا تعاون حاصل ہے کہا جارہا ہے کہ جب تک انہیں ای سی ایل انتظامیہ کا تعاون حاصل نہیں ہوتا، سی آئی ایس ایف اور پولیس کے لیے کام کرنا مشکل ہو جائے گا انہوں نے کہا کہ وہ کوئلے کی غیر قانونی کان کنی اور کوئلے کی چوری کو ای سی ایل میں روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ ای سی ایل انتظامیہ کب اور کب تک غیر قانونی کان کنی کے لیے کھودے گئے گڑھوں کو ختم کرتی رہے گی۔ بتایا جاتا ہے کہ کوئلے کی چوری کو روکا جاسکتا ہے۔ اس وقت ای سی ایل کے کئی علاقوں میں غیر قانونی کان کنی اور کوئلہ چوری عروج پر ہے اور ای سی ایل انتظامیہ بزدل بن چکی ہے ادھر بے نقاب ہونے کے بعد غیر قانونی کان کنی میں کچھ کمی آئی ہے لیکن یہ بلا روک ٹوک جاری ہے زرائع کے مطابق پنڈیشور کے علاقے میں ریلوے سائڈنگ سے لے کر جھنڈ واڑہ ریلوے سائڈنگ تک جہاں جھانجرا اور بنکولہ کا کوئلہ ذخیرہ کیا جاتا ہے، سینکڑوں لوگ داخل ہو کر کوئلہ چوری کرتے ہیں یہ روزانہ جاری رہتا ہے دوسری طرف سون پور بازاری کے او سی پیز، بنکولہ کے جوال بھنگہ او سی پی، کینڈہ علاقے کے نیو کینڈا او سی پی، موگما پر یہ کے چھپا پورا او سی پی، راج پورہ او سی پی، کپاسرا او سی پی، ویدجانا او سی پی ہو یا نارائن کوڑی او سی پی، سینکڑوں لوگ کانوں میں گھس کر کوئلہ چوری کرتے ہیں، اسے غیر قانونی ڈپو میں لے جاتے ہیں اور بیچتے ہیں۔ یہاں سے مافیا کوئلہ ٹرکوں میں لاد کر اپنی منزل پر بھیج دیتا ہے ایسی ہی سرگرمیاں ای سی ایل کے انپاڈا او سی پی سلان پور، ڈبرا او سی پی، بیگونیا او سی پی، ستگرام کے چرن پور او سی پی میں چلائی جارہی ہیں، جہاں کوئلہ چوری کا ایسا ہی ماحول ہیاس کے ساتھ ہی رونئی، توپسی، بانسرہ، موگما کے سنگ محل، سنیاسی آشرم، سودپور کے بیلڈ یہ، پتھر ڈیہا علاقہ، ستگرام کے تلواڑا اور نجتی پور میں غیر قانونی کانکنی تیز رفتاری سے چل رہی ہے۔ اطلاع کے مطابق یقین دلایا جارہا ہے کہ غیر قانونی کان کنی کو اگلے 15 سے 20 دنوں یا زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر روک دیا جائے گا۔ انہوں نے اپنے ساتھی سیکیورٹی افسران کے تبادلے کا وعدہ بھی کیا جو برسوں سے غیر فعال ہیں اب دیکھنا یہ ہے کہ آگے کیا ہوتا ہے یہ افسران کس حد تک اپنی بات پر قائم رہیں گے یا ان کی باتیں اور یقین دہانیاں محض خالی خولی ثابت ہوں گی۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: 'نہ مذہب ایسا مطالبہ کرتا ہے اور نہ ک وئی مدرسہ'

آئیں گے اس کی بنیاد پر کارروائی کی جائے گی۔ فی الحال اس معاملے میں کوئی ایف آئی آر درج نہیں کی گئی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے بعد ہی اگلے قدم کا فیصلہ کیا جائے گا۔ دریں اثنا مدرسے کے ایک استاد نے ان الزامات کو یکسر مسترد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے الفاظ زبان پر لانا ممکن ہی نہیں ہے۔ کسی بچے کو لے کر اس طرح کا گندا الزام لگانا انتہائی افسوسناک ہے۔ یہ سب جھوٹ اور غصے سے لگائے گئے الزامات ہیں۔

بقیہ: الیکشن کمیشن کی دھلی میں پریس کانفرنس

شام 4:15 بجے دہلی کے وگیان بھون میں ایک پریس کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ اور اس نے قیاس آرائیوں کو جنم دیا ہے، تو کیا پیر کو SIR کی تاریخ کا اعلان ہوگا؟
اگر 10 ریاستوں بشمول آسام، تمل ناڈو، کیرالہ، پڈوچیری، بشمول بنگال میں ایس آئی آر کو متعارف کرانے کا نوٹیفکیشن جاری کیا جاتا ہے، تو کمیشن کو ایک آل پارٹی میٹنگ بلانے کی ضرورت ہے۔ جس کا انعقاد ریاستی سطح کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر بھی کیا جائے گا۔ معلوم ہوا ہے کہ جس طرح ریاست کے چیف الیکٹورل افسران ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کریں گے، اسی طرح ضلع مجسٹریٹس کو بھی ضلعی سطح پر ایسی میٹنگیں کرنی ہوں گی۔ دو سطحی میٹنگ کی تمام رپورٹ دہلی کو بھیجی جائے گی۔ جس کی مسلسل چھان بین کی جائے گی۔ اس کے لیے نئی ٹیم بھی تیار کی جارہی ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات: جے ڈی یو نے

اس کے علاوہ سابق ایم ایل سی رنو جے سنگھ کے خلاف بھی کارروائی کی گئی ہے، جو برہارا سیٹ سے آزاد حیثیت سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔ جے ڈی یو نے جیراڈی سے الیکشن لڑ رہے وویک شکلا اور مہوا سیٹ سے الیکشن لڑ رہی اسما پروین کو بھی پارٹی سے نکال دیا ہے۔ باربیگھا سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر انتخاب لڑ رہے سدرشن کمار کو بھی پارٹی سے نکال دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ برہریا سے انتخاب لڑنے والے شیام بہادر سنگھ، نوی نگر سے انتخاب لڑنے والے لوکمار، موتیہاری سے انتخاب لڑنے والے دیویانشو بھاردواج، صاحب پور کمل سے انتخاب لڑنے والے امرکمار سنگھ اور کدوا سیٹ سے انتخاب لڑ رہی آشا سمن کو جے ڈی یو نے پارٹی سے نکال دیا ہے۔

بقیہ: مہاراشٹر میں خاتون ڈاکٹر کی خود کشی معاملے کا

ادا کی گئیں۔ اہل خانہ نے اس معاملے میں ملزمان کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ ملزمین کو بخشا نہیں جائے گا۔ انہوں نے معاملے میں گہرائی سے جانچ کئے جانے اور قصورواروں کے خلاف سخت کارروائی کرنے کی بات کہی ہے۔

بقیہ: سلمان خان کے بیان سے بلوچی گدگد

کارروائی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ اس حوالے سے باضابطہ نوٹیفکیشن بھی جاری کر دیا گیا ہے تاہم اس معاملے پر سلمان خان یا ان کے نمائندوں کی جانب سے کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ حال ہی میں بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی سعودی عرب میں جوائے فورم 2025 میں خطاب کرتے ہوئے ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی ہے۔ ویڈیو میں انہوں نے کہا کہ 'یہ بلوچستان کے لوگ ہیں، افغانستان کے لوگ ہیں، پاکستان کے لوگ ہیں، سبھی سعودی عرب میں کام کررہے ہیں'۔ اس بیان میں انہوں نے بلوچستان کا نام پاکستان سے الگ لیا۔ سلمان کے اس بیان سے پاکستان میں غصے کی لہر دوڑ گئی جب کہ بلوچستان کے علیحدگی پسند رہنما خوش ہیں اور سلمان کا شکریہ ادا کررہے ہیں۔ فی الحال یہ واضح نہیں ہے کہ سلمان خان نے جان بوجھ کر بلوچستان کا نام پاکستان سے الگ لیا یا نادانستہ طور پر ایسا کہا۔ اس دوران بلوچستان کی آزادی کا مطالبہ کرنے والے علیحدگی پسند رہنما میر یار بلوچ نے کہا کہ ہندوستانی فلم اسٹار سلمان خان کی جانب سے سعودی عرب میں بلوچستان کا نام لینے سے 6 کروڑ بلوچ شہریوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ سلمان نے وہ کام کردیا ہے جسے کرنے میں بڑے ممالک ہچکچاتے ہیں۔ ثقافتی شناخت کے یہ اشارے نرم سفارت کاری کے طاقتور ہتھیار ہیں، لوگوں کو جوڑتے ہیں اور دنیا کو بلوچستان کو ایک الگ قوم کے طور پر تسلیم کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ فری بلوچستان موومنٹ کے شعبہ اطلاعات کے سابق سربراہ نوبت مری بلوچ نے 'ایکس' پر لکھا کہ سلمان خان کا بلوچستان کو پاکستان سے الگ تسلیم کرنا خطے کی حقیقی شناخت کے بارے میں ایمانداری کو ظاہر کرتا ہے۔ اب وقت آگیا ہے کہ عالمی برادری بلوچ عوام کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف آواز اٹھائے اور ہماری الگ شناخت کو تسلیم کرے۔

بجلی محکمہ کی من مانی، میتھن میں درجنوں درخت کاٹنے کا الزام

آسنسول:26/اکتوبر،(عوامی نیوز سروس): مغربی بنگال اسٹیٹ الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ آسنسول ڈویژن میتھن ڈیم تھرڈ ڈائک پر نو تعمیر شدہ پی ایچ ای ڈی ڈیپارٹمنٹ واٹر پلانٹ (پمپ ہاؤس) کے لیے 11000 وولٹ (HT) بجلی کا کام کر رہی ہے۔ یہ پاور لائن کلیانیشوری، بائیں کنارے، اور پولیس گارڈن سے جنگل روڈ کے راستے تھرڈ ڈائک پی ایچ ای ڈی واٹر پلانٹ تک چلنی ہے اس پر فی الحال کام زور وشور سے جاری ہے تقریباً یہ تمام علاقہ DVC اور مغربی بنگال کے محکمہ جنگلات کے دائرہ اختیار میں آتا ہے تاہم محکمہ بجلی کی من مانی بھی ان دنوں اپنے عروج پر ہے۔ محکمہ بجلی نے اپنی ضروریات پوری کرنے کے لیے بہت سے خوبصورت اور قیمتی درختوں کی قربانی دی ہے جو میتھن کی خوبصورتی میں اضافہ کرتے ہیں۔ یہ سچ ہے کہ راستے میں پائے جانے والے ہر درخت کو بے رحمی سے کاٹا گیا اور زمین پر گرا دیا گیا۔ جنگلاتی سڑک کا پورا علاقہ تباہ ہو چکا ہے اس بارے میں جب محکمہ بجلی کے ایک ملازم سے پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ محکمہ بجلی کو درختوں کی کٹائی کا حق ہے تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ کٹے ہوئے درختوں کو محکمہ جنگلات یا ڈی وی سی سے اجازت نہیں تھی اور کہا کہ کچھ درخت غلطی سے کاٹے گئے تھے اس معاملے کے بارے میں ڈی وی سی میتھن ڈی جی ایم (بجلی) سمن بھومک نے کہا کہ میں کسی ذاتی کام سے باہر ہوں اور مجھے اس معاملے کا علم نہیں ہے تاہم میرے انجینئر نے مجھے اس حوالے سے آگاہ کر دیا تھا۔ جہاں تک میں جانتا ہوں، ڈی وی سی سے کوئی اجازت نہیں لی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ GOMDMaithon-2 نے بھی اس معاملے میں مداخلت کی ہے، کیونکہ یہ کام بغیر اجازت کے DVC لائن پر کیا گیا ہے اجازت کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ پورے معاملے کی جانچ کی جارہی ہے جس کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی اس معاملے کے بارے میں پوچھے جانے پر ہوڈلا فاریسٹ بیٹ انچارج سربنتی گھوش نے کہا، "مجھے اطلاع ملی ہے اور میں خود اس کا معائنہ کرنے جارہی ہوں، میں ڈی وی سی انتظامیہ سے بھی رابطہ کروں گی اس کام کے لیے کوئی اجازت نہیں لی گئی۔ معاملے کی جانچ کے بعد مزید کارروائی کی جائے گی۔

ریپ کیس: ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن کا سخت کارروائی کا مطالبہ

اسنسول 26 اکتوبر (عوامی نیوز سروس) درگاپور میں میڈیکل کی طالبہ کے ساتھ عصمت دری کی سخت مذمت کے لیے ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن، مغربی بردوان ضلع برانچ نے ایک پریس کانفرنس کی۔ ایسوسی ایشن نے مطالبہ کیا کہ اس گھناؤنے فعل کے مرتکب افراد کو سخت ترین قانونی کارروائی کا سامنا کرنا پڑے اور جلد از جلد سزا دی جائے پریس کانفرنس میں ایسوسی ایشن کے اہم عہدیداران بشمول سب ڈویژن اور ضلع صدر رونے مہرا، اشوک کمار سنہا، پرنب چندا، اور ونود کمار موجود تھے اس واقعہ پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے عہدیداروں نے کہا کہ اس فعل سے نہ صرف متاثرہ کو شدید ذہنی صدمہ پہنچا بلکہ طلباء اور خواتین میں خوف اور ناراضگی کا ماحول بھی پیدا ہوا ہیومن رائٹس ایسوسی ایشن آف انڈیا ڈسٹرکٹ پچھم بردوان کی جانب سے آسنسول پولیس کمشنر اور خواتین کے قومی کمیشن کو باضابطہ خط لکھ کر کارروائی کی درخواست کی گئی ہے۔ خط میں تنظیم نے اپنی گہری تشویش کا اظہار کیا درج ذیل مطالبات کیے گئے ہیں مقدمے کی شفاف، منصفانہ اور وقتی تفتیش کو یقینی بنایا جائے تاکہ انصاف میں تاخیر نہ ہو۔ حفاظت اور مدد: متاثرہ کی حفاظت، وقار، اور رازداری کا مکمل تحفظ ہونا چاہیے، اور اسے ضروری طبی، نفسیاتی اور قانونی مدد فراہم کی جانی چاہیے۔ دباؤ ڈالنے والوں کے خلاف کارروائی: کسی بھی فرد یا تنظیم کے خلاف سخت کارروائی کی جانی چاہیے۔

اندور میں آسٹریلیائی خاتون کرکٹروں کے ساتھ آوارہ نوجوان کی بدتمیزی

مدھیہ پردیش پولس نے اس خاطی عقیل خان کو دھر دبوچا

اندور26اکتوبر: خواتین ورلڈ کپ کرکٹ کے کھیل جو یہاں جاری ہیں ایسے میں ایک انتہائی ہتک آمیز واقعہ ہوا جب آسٹریلیا کی خواتین کرکٹروں کو ایک آوارہ قسم کے موٹر سائیکل سوار نے بدتمیزی کی اوران کے جسم کو غلط انداز میں ہاتھ لگایا۔ یہ واقعہ اندور کے کھاجرانہ روڈ ایریا میں رونما ہوا۔ پولس نے اس آوارہ موٹر سائیکل سوار کو دھر دبوچا ہے۔ سب انسپکٹر نیدھ رگھونشی کے مطابق آسٹریلیا کی دو کرکٹرز اپنے ہوٹل سے باہر نکلیں اور ایک کیفے کی طرف جانے لگیں جب ایک موٹر سائیکل سوار نے ان کا تعاقب کرنا شروع کیا پھر اس نے ایک کرکٹر کے جسم کو غلط انداز میں پکڑا اور موٹر سائیکل تیز رفتاری سے بھگا کر نکل گیا جس کے بعد ان دونوں خواتین آسٹریلوی کرکٹروں نے ایف آئی آر درج کرایا اور رپورٹ میں کہا کہ ایک موٹر سائیکل سوار نے ان کے ساتھ گندی حرکت کی ہے۔ دونوں کرکٹروں نے ٹیم کے سیکورٹی افسر سے رابطہ کیا جس کے فوراً بعد ہی پولس کی ایک ٹیم وہاں پہنچی اس دوران اے سی پی ہمانی مشرا نے دونوں کرکٹروں سے ملاقات کی اور دونوں کے بیان ریکارڈ کئے اور ایف آئی آر درج کرایا۔ رگھو ونشی نے بتایا کہ وہاں کھڑے دوسرے لوگوں نے اس موٹر سائیکل سوار کا نمبر نوٹ کیا ہے پھر پولس نے اس آوارہ نوجوان عقیل خان کو گرفتار کیا۔ عقیل خان کے خلاف اس سے پہلے بھی کئی مجرمانہ کیس درج ہو چکے تھے۔ بی سی سی آئی نے اس واقعہ کی مذمت کی لیکن کہا کہ یہ ایک آوارہ قسم کے نوجوان کی حرکت ہے ہم مدھیہ پردیش پولس کی تعریف کریں گے کہ جس نے فوراً سے پیشتر حرکت کی اور اس آوارہ شخص کو گرفتار کیا۔ اب قانون اس کے خلاف کیا کارروائی کرتا ہے یہ قانون دانوں پر منحصر ہے۔ اس واقعہ کے بعد اگر چہ بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست مدھیہ پردیش پر لعن طعن ہونے لگی لیکن معاملہ اس وقت بی جے پی کی حکمرانی والی ریاست کا ہے اور گنہگار ایک مسلم ہے۔ لہٰذا معاملے کو خوب بڑھا چڑھا کر پیش کیا جا رہا ہے۔ ویسے بھی عقیل خان کی اس حرکت پر ہر کسی کی ایک ہی رائے ہے کہ اسے سخت سے سخت سزا ملنی چاہئے۔

ساؤتھ ایشین سینئر ایتھلیٹکس چمپئن شپ: ہندوستان بدستور ٹاپ پر

رانچی، 26اکتوبر (یو این آئی) ہندوستان نے چوتھی ساؤتھ ایشین سینئر ایتھلیٹکس چمپئن شپ کے دوسرے دن بھی اپنی شاندار کارکردگی کو جاری رکھتے ہوئے سات چاندی کے اور آٹھ سونے کے تمغے جیتے۔ اس سے ہندوستان کے تمغوں کی تعداد 32 ہوگئی، اسے تمغوں کے ٹیبل پر ٹاپ پر بنا ہوا ہے۔ چیمپئن شپ کے دوسرے دن ہفتہ کو، ہندوستان کی نندھینی کے نے خواتین کی 100 میٹر رکاٹ دوڑ (ہرڈل) میں 13.56 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جب کہ مومیتا منڈل (ہندوستان) نے چاندی کا تمغہ جیتا اور وجیویرا ویتھا (سری لنکا) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔

مردوں کی 110 میٹر رکاوٹ دوڑ (ہرڈل) میں ہندوستان کے مانو آر نے 13.78 سیکنڈ میں طلائی تمغہ جیتا، جب کہ سری لنکا کے راناتنگے روشن نے چاندی کا تمغہ جیتا اور ہندوستان کے کرشک ایم نے کانسی کا تمغہ جیتا۔

خواتین کے 1500 میٹر کے فائنل میں، ہندوستان کی سنجنا سنگھ نے 4:25.36 کے ساتھ سونے کا تمغہ جیتا۔ یہ ان کا چیمپئن شپ کا دوسرا گولڈ میڈل ہے۔ سری لنکا کی W.K.L. اراچہ نمالی نے چاندی اور ہندوستان کی کاجل کنواڑے نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

مردوں کے 1500 میٹر فائنل میں ہندوستان کے ارجن واسکلے نے 3:54.58 منٹ میں طلائی تمغہ جیتا۔ سری لنکا کے گالاج روسیرو چتھ اور روجیدین موہاتھو نے بالترتیب چاندی اور کانسی کے تمغے اپنے نام کیے۔

خواتین کے 400 میٹر کے فائنل میں ہندوستان کی نیرو پاٹھک نے 53.15 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ ساتھی کھلاڑی اولمبا اسٹیفی نے چاندی اور سری لنکا کی مینڈس بالا پوواسیو نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

خواتین کے ڈسکس تھرو میں ہندوستان کا غلبہ رہا۔ سیما نے 55.14 میٹر کے تھرو کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا جبکہ ندھی نے چاندی کا تمغہ جیتا اور سری لنکا کی اسکیرے گیدارا ونود نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔

مردوں کے ڈسکس تھرو میں ہندوستان کے کرپال سنگھ نے 56.22 میٹر کے بہترین فاصلہ کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا۔ نربھے سنگھ (ہندوستان) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور W.D.M. میلانتھ سمپتھ (سری لنکا) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔

مردوں کی اونچی چھلانگ (لانگ جمپ) میں سری لنکا کے اے سماراویرا نے 2.17 میٹر کی چھلانگ لگا کر طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہندوستان کے روہت (2.15 میٹر) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور آدرش رام (2.09 میٹر) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے 400 میٹر کے فائنل میں سری لنکا کے ہیوا کماراج کالن نے 46.21 سیکنڈ میں طلائی تمغہ جیتا، جبکہ ہندوستان کے محمد اشفاق نے چاندی کا تمغہ جیتا اور سری لنکا کے کروویتاج کلھارا نے کانسی کا تمغہ جیتا۔

مردوں کے 100 x 4 میٹر ریلے میں سری لنکا کی ٹیم نے 39.99 سیکنڈ کے نئے میٹ ریکارڈ کے ساتھ گولڈ میڈل جیتا۔ ہندوستان (40.65 سیکنڈ) نے چاندی کا تمغہ جیتا، اور بنگلہ دیش (40.94 سیکنڈ) نے کانسی کا تمغہ جیتا۔ سری لنکا نے خواتین کے 100 x 4 میٹر ریلے میں 44.70 سیکنڈ کے وقت کے ساتھ گولڈ میڈل بھی جیتا۔ ہندوستان (44.93 سیکنڈ) نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا، جبکہ مالدیپ (47.79 سیکنڈ) نے کانسی کا تمغہ حاصل کیا۔ ہندوستان مختلف مقابلوں میں مسلسل پرفارمنس کے ساتھ میڈل ٹیبل پر سرفہرست ہے، جب کہ سری لنکا دوسرے اور نیپال تیسرے نمبر پر ہے۔

☆

پیکچر ابھی باقی ہے میرے دوست: عرفان پٹھان

نئی دہلی، 26اکتوبر (یواین آئی) سنچری اسکور کرنے والے روہت شرما اور نصف سنچری بنانے والے ویراٹ کوہلی کی تعریف کرتے ہوئے جنہوں نے ہفتہ کو آسٹریلیا کے خلاف تیسرے ون ڈے میں ہندوستان کی جیت میں اہم کردار ادا کیا، سابق ہندوستانی آل راؤنڈر عرفان پٹھان نے کہا کہ ان کی اننگز سے دونوں بلے بازوں نے دکھایا کہ "پیکچر ابھی باقی ہے، میرے دوست۔ JioStar" کے 'کرکٹ لائیو' پر خصوصی بات کرتے ہوئے ایکسپرٹ عرفان پٹھان نے روہت شرما اور ویراٹ کوہلی کے ٹیلنٹ کے بارے میں بات کرتے ہوئے کہا، "آج جس طرح سے چیزیں سامنے آئیں، ایسا لگا کہ ایسا ہی ہونا تھا۔ ان دونوں عظیم کھلاڑیوں (وراٹ اور روہت) کو ایک ساتھ میچ ختم کرتے ہوئے دیکھنے سے بہتر کوئی چیز نہیں تھی۔ اگر یہ انصاف نہیں ہے تو پھر کیا ہے؟

عرفان نے کہا، روہت نے بہت محنت کی، انہوں نے وزن کم کیا، بہت محنت کی اوران کی بہتر فٹنس اس وقت ظاہر ہوئی جب وہ دوسرے میچ میں رن آؤٹ سے تیزی سے صحت یاب ہو گئے۔ ان دونوں نے دکھایا کہ پیکچر ابھی باقی ہے، میرے دوست'۔

انگلینڈ کی خواتین ٹیم نے کیویز کو دبوچ لیا

وشاکھاپٹنم، 26اکتوبر (یو این آئی) شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے انگلینڈ نے ویمنز ورلڈ کپ کے 27ویں میچ میں اتوار کو نیوزی لینڈ کو 124 گیندوں باقی رہتے آٹھ وکٹوں سے شکست دے دی۔

نیوزی لینڈ کے 168 رنز کے جواب میں بیٹنگ کے لیے آنے والی انگلینڈ کی اوپننگ جوڑی ایمی جونز اور ٹیمی بیومونٹ نے اچھی شروعات کی، پہلی وکٹ کے لیے 75 رنز جوڑے۔ لیا تاہوہو نے 15ویں اوور میں ٹیمی بیومونٹ کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کرکے اس شراکت کو توڑی۔ بیومونٹ نے 38 گیندوں میں سات چوکے لگا کر 40 رنز بنائے۔ ہیدر نائٹ نے ایمی جونز کے ساتھ اننگز کو مستحکم کیا اور تیز رفتاری سے رنز بنائے۔ شکست کے دہانے پر موجود نیوزی لینڈ کو دوسری کامیابی اس وقت ملی جب سوفی ڈیوائن نے 28ویں اوور کی پہلی گیند پر ہیدر نائٹ کو ایل بی ڈبلیو کیا۔ ہیتھر نائٹ نے 40 گیندوں پر دو چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 33 رنز بنائے۔

پہلے ہی سیمی فائنل کے لیے کوالیفائی کرنے والے انگلینڈ نے 29.2 اوور میں دو وکٹ پر 172 رنز بنا کر میچ آٹھ وکٹوں سے جیت لیا۔ ایمی جونز نے 92 گیندوں پر ناقابل شکست 86 رنز بنائے جس میں 11 چوکے اور ایک چھکا شامل تھا۔ جونز کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے سوفی ڈیوائن اور لیا تاہوہو نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل آج نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بیٹنگ کا فیصلہ کیا۔ بیٹنگ کا انتخاب کرتے ہوئے، نیوزی لینڈ انگلینڈ کے بالنگ اٹیک کے خلاف ٹھہر نہیں سکا، 38.2 اوورز میں 168 رنز پر ڈھیر ہو گیا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے جارجیا پلیمر نے سب سے زیادہ 43 رنز بنائے۔ امیلیا کیر (35)، کپتان سوفی ڈیوائن (23)، میڈی گرین (18)، ازابیلا گیج (14)، سوزی بیٹس، اور جاس کیر نے 10-10 رنز بنائے۔ انگلینڈ کی جانب سے لنسی اسمتھ نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ نیٹ سکیور برنٹ اور ایلس کیپسی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ سوفی ایکلسٹون اور شارلٹ ڈین نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

انگلینڈ کو ہرا کر نیوزی لینڈ نے پہلا ون ڈے جیت لیا

ماؤنٹ مونگانوئی، 26اکتوبر (یواین آئی) ہیری بروک کی شاندار سنچری سازگار نتیجہ دینے میں ناکام رہی کیونکہ ڈیرل مچل (78*) اور مائیکل بریسویل (51) کی نصف سنچریوں نے نیوزی لینڈ کو انگلینڈ کے خلاف ون ڈے سیریز میں 0-1 کی برتری دلا دی۔ ان کے آغاز سے پہلے، زچری فاولکس (4-41) اور جیکب ڈفی (3-55) نے بہترین بولنگ کے ساتھ میچ کا آغاز کیا، جس سے انگلینڈ کی ٹیم لڑکھڑا گئی، لیکن بروک نے جواب دیا۔

میٹ ہنری نے میچ کی پہلی گیند پر جیمی اسمتھ کو بولڈ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو برتری دلائی۔ اس کے بعد فالک نے بین ڈکٹ کو آؤٹ کیا اور جو روٹ کو آؤٹ کرکے مہمانوں کا اسکور 5/3 پر کر دیا۔ اسکور جلد ہی 10/4 اور 33/5 تک گر گیا کیونکہ فاکس اور ہنری نے بالترتیب جیکب بیتھل اور جوس بٹلر کو آؤٹ کرتے ہوئے انگلینڈ کی تباہی جاری رکھی۔ سیم کرن 12ویں اوور میں فاکس کا چوتھا شکار بنے جب گیند وکٹ کے پیچھے لگ گئی۔

وہیں بروک نے ہنگامہ آرائی کے درمیان این اینڈ تھام لیا اور 16ویں اوور میں شاندار چھکا لگا کر 36 گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔

اوورٹن نے بروک کے ساتھ اپنی شراکت داری کو آگے بڑھایا، لیکن پھر آؤٹ ہو گئے۔ انہوں نے گیند کو لیگ سائیڈ پر کھیلنے کی کوشش کی لیکن لیڈنگ ایج کور پر ڈیرل مچل کے پاس پہنچ گئی اور وہ 54 گیندوں پر 46 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ ڈفی نے اگلی ہی گیند پر برائیڈن کارس کو بیک ورڈ پوائنٹ پر صفر پر کیچ کرایا۔ 143/8 پر، انگلینڈ کی تباہی قریب آ رہی تھی، لیکن بروک ابھی تک جمے ہوئے تھے۔ انہوں نے عادل رشید کے ساتھ مل کر ڈفی کو ایک چوکا اور ایک چھکا لگایا اور پھر نمبر 11 لیوک ووڈ کے ساتھ 57 رنز کی شراکت قائم کی۔

یہ شراکت 32 گیندوں تک جاری رہی، ووڈ کو صرف چار گیندوں کا سامنا کرنا پڑا۔ بروک نے اسٹرائیک کو اچھی طرح سے تھام لیا اور راشد کے آؤٹ ہونے پر 101 گیندوں پر 135 رنز تک پہنچ گئے، 73 پر 85 رنز بنا کر انہوں نے 32ویں اوور میں ڈفی پر تین چھکے اور ہنری کے ایک اوور میں مزید تین چھکے لگائے۔ اس کے بعد انہوں نے اسمتھ پر ایک اور چھکا مار کر اپنے چھکوں کو 11 تک پہنچا دیا۔ مچل سینٹنر کی ٹاسڈ گیند پر اپنا 12واں چھکا لگانے کی کوشش کرتے ہوئے، وہ ایک سلوگ سویپ کرنے میں غلطی کر گئے، جس سے انگلینڈ کی اننگز 223 پر سمٹ گئی۔

کین ولیمسن اور ٹام لیتھم کی واپسی کا راحت نیوزی لینڈ کے لیے زیادہ دیر نہیں چل سکا۔ برائیڈن کارس نے دوسرے اوور کی پہلی گیند پر ول ینگ اور پھر ولیمسن کو صفر پر آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ووڈ نے راچن رویندرا کو ایک ایسی گیند پر کیچ کرایا جو بائیں ہاتھ سے دور جا رہا تھا۔ لیتھم نے تین چوکوں کے ساتھ تیز شروعات کی، لیکن 12ویں اوور میں کارس نے ایل بی ڈبلیو آؤٹ کیا، جس سے نیوزی لینڈ کا سکور 4 وکٹوں پر 66 ہو گیا۔

مچل اور مائیکل بریسویل نے 92 رنز کی شراکت کر کے میچ میں واپسی کی، دونوں نے اپنی نصف سنچریاں مکمل کیں۔ دونوں نے محتاط انداز میں آغاز کیا تاہم وہ 27ویں اوور میں اس شراکت کو توڑنے میں کامیاب رہے۔ دونوں کی نصف سنچریوں تک پہنچنے کے ایک اوور کے بعد، بریسویل ایک تیز سنگل لینے کی کوشش میں رن آؤٹ ہو گئے۔

مچل سینٹنر نے ایک بار پھر میچ کو شک سے بالاتر کر دیا۔ سینٹنر اور مچل کے درمیان اس شراکت داری کے دوران اکثر چوکے لگتے رہے۔ سینٹنر نے عادل رشید کی گیند پر دو چھکے لگا کر ٹیم کو 200 تک پہنچا دیا۔ اسی اوور میں راشد نے سینٹنر آؤٹ کیا۔ وہ 25 گیندوں پر 27 رنز بنا کر آؤٹ ہوئے۔ بارہ گیندوں کے بعد مچل نے راشد کی گیند پر چوکا لگا کر نیوزی لینڈ کو جیت دلا دی۔

☆

پی سی بی کرکٹ اسٹیڈیم کے نام فروخت کر کے پیسہ کمائے گا

اسلام آباد: پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے پاکستان مین کرکٹ اسٹیڈیم کے ناموں کے حقوق فروخت کر کے تجارتی آمدن بڑھانے کی پالیسی پر عمل کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس تناظر میں اس نے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کا نام تبدیل کرنے کی تیاری شروع کر دی۔ جس کے لیے باضابطہ طور پر ٹینڈر طلب کر لیے گئے۔ ذرائع کے مطابق پی سی بی نے راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کے نیمنگ رائٹس فروخت کرنے کے لیے باضابطہ طور پر کام شروع کر دیا۔ اور اس حوالے سے تجارتی کمپنیوں سے ٹینڈرز طلب کر لیے۔ یہ پہلا موقع ہو گا کہ تاریخی راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کو کسی نجی ادارے کے نام سے منسلک کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ کرکٹ میدانوں کے ناموں کے رائٹس فروخت کرنے کا مرحلہ کراچی سے شروع کیا گیا۔ اور اب راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کی باری ہے۔ کراچی نیشنل اسٹیڈیم کو نام تبدیل کر کے نیشنل بینک کرکٹ ایرینا رکھ دیا گیا ہے۔ اس سے اسپانسر شپ کے مواقع پیدا ہوں گے۔ دنیا بھر میں کھیلوں کے میدانوں کو اسپانسرز کے ناموں سے منسلک کیا جا رہا ہے۔ اور پی سی بی کا یہ فیصلہ بھی اسی عالمی تجارتی رجحان کی پیروی ہے۔ راولپنڈی کرکٹ اسٹیڈیم کا شمار بین الاقوامی کھیلوں کے میدانوں میں ہوتا ہے۔

شان مسعود کو پی سی بی میں عہدہ ملنے پر شاہد آفریدی کا ردعمل

لاہور، 26اکتوبر (یواین آئی): پاکستان کے ٹیسٹ کپتان شان مسعود کو پی سی بی میں عہدہ ملنے پر سابق پاکستانی کپتان شاہد آفریدی کا ردعمل آ گیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر سابق کپتان شاہد آفریدی نے شان مسعود کو پی سی بی میں کنسلٹنٹ برائے انٹرنیشنل کرکٹ اور پلیئرز افیئرز مقرر ہونے پر مبارکباد دی اور اسے بہترین انتخاب قرار دیا۔ انہوں نے پاکستان کرکٹ بورڈ کی تعریف کی اور لکھا کہ 'شان مسعود کو مبارکباد پیش کرتا ہوں یہ ایک بہترین انتخاب ہے۔' شاہد آفریدی نے تجویز دی کہ سابق وکٹ کیپر بیٹر سرفراز احمد ڈومیسٹک کرکٹ کی قیادت کے لیے ایک مثالی امیدوار ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرفراز احمد ڈومیسٹک کرکٹ کی قیادت کرنے کے لیے بہترین ہیں، صرف کرکٹرز ہی اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے چیلنجز اور ضروریات کو صحیح معنوں میں سمجھتے ہیں۔ سابق کپتان نے لکھا کہ پاکستان کرکٹ کے لیے سوچ سمجھ کر اور مستقبل کے حوالے سے فیصلے کرتے ہوئے دیکھ کر بہت اچھا لگا۔ واضح رہے کہ پی سی بی نے شان مسعود کو ذمہ داری تو دے دی لیکن یہ واضح نہیں کیا کہ وہ بطور ٹیسٹ کپتان برقرار رہیں گے یا نہیں۔ پی سی بی کے مطابق اس عہدے میں بین الاقوامی کرکٹ ایونٹس کی منصوبہ بندی اور انعقاد، پاکستان کی قومی، شاہینز، انڈر 19، انڈر 16 اور ابھرتی ہوئی ٹیموں کے ہوم اور بیرون ملک دوروں کے لیے ایم او یوز کی تیاری شامل ہے۔ اس میں آئی سی سی میٹنگز کی تیاری، لاجسٹکس اور ٹورنامنٹ کے بجٹ کو تیار کرنا اور تمام فارمیٹس میں ایف ٹی پی ٹورز کے لیے مذاکرات، معاہدے پر عمل درآمد، اور سفری منصوبہ بندی بھی شامل ہے۔

آسٹریلیا 2026 کے آغاز میں پاکستان کا دورہ کرے گی

26اکتوبر (یواین آئی): آسٹریلیا کی کرکٹ ٹیم 2026 کے آغاز میں پاکستان کا دورہ کرے گی جہاں دو مرحلوں پر مشتمل وائٹ بال سیریز کھیلی جائے گی۔ ذرائع کے مطابق پہلے مرحلے میں تین ٹی ٹوئنٹی میچوں پر مشتمل سیریز 30 جنوری سے 5 فروری تک کھیلی جائے گی جو بھارت اور سری لنکا میں ہونے والے ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 سے قبل ہوگی۔ ورلڈ کپ کے بعد دوسرے مرحلے میں تین ایک روزہ میچوں کی سیریز 13 سے 19 مارچ تک شیڈول ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ جلد ہی سیریز کے مقامات اور تفصیلی شیڈول کا باضابطہ اعلان کرے گا۔ کرکٹ آسٹریلیا کے سی ای او ٹوڈ گرین برگ نے 3 جون کو ایک آن لائن پریس کانفرنس کے دوران پاکستان کے مجوزہ دورے پر خوشی کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یقین ہے کہ یہ پاکستان کا ایک اور شاندار دورہ ہوگا۔ پاکستان کے خلاف سیریز ہمارے کیلنڈر کا ایک اہم حصہ ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان کی ٹیم نے نومبر 2024 میں آسٹریلیا کا دورہ کیا تھا جہاں محمد رضوان کی قیادت میں پاکستان نے ون ڈے سیریز 1-2 سے اپنے نام کر کے 2002 کے بعد آسٹریلیا میں پہلی تاریخی سیریز جیتی تھی۔ تاہم میزبان آسٹریلیا نے بعد میں ٹی ٹوئنٹی سیریز 0-3 سے اپنے نام کر کے بدلہ چکا لیا۔

یوایس اوپن اسکواش چمپئن شپ: مصری کھلاڑیوں نے دونوں ٹائیٹلز جیت لیے

فلاڈیلفیا 26اکتوبر (یواین آئی): یوایس اوپن اسکواش چیمپین شپ 2025 کے مینز اور ویمن دونوں ٹائٹلز مصری کھلاڑیوں نے جیت لیے۔ فلاڈیلفیا میں یوایس اوپن اسکواش چمپین شپ کے فائنل میں عالمی نمبر ایک اور دفاعی چیمپین مصطفیٰ اسل نے مینز اور عالمی نمبر دو حانیہ الحمامی نے ویمن ٹائٹل اپنے نام کر لیا۔ چیمپین شپ میں دو لاکھ 13 ہزار ڈالرز کے مینز فائنل میں 24 سالہ مصطفیٰ اسل نے سیڈ 2 نیوزی لینڈ کے پال کول کو 58 منٹ کے مقابلے کے بعد 0-3 سے زیر کر کے اپنے اعزاز کا کامیاب دفاع کیا۔ ویمن کے دو لاکھ 13 ہزار ڈالرز کے فائنل میں مصر کی 25 سالہ حانیہ الحمامی نے ہم وطن 18 سالہ سیڈ 3 امینہ عارفی کو کوئی گیم ہارے بغیر 0-3 سے قابو کر کے فتح پائی۔ امینہ عارفی نے سیمی فائنل میں ہم وطن ٹاپ سیڈ دفاعی چیمپین عالمی نمبر ایک نور الشیربانی کو مات دے کر اپ سیٹ کیا تھا۔

بابراعظم کو T20 انٹرنیشنل کا ٹاپ بیٹر بننے کیلئے صرف 9 رنز درکار

کراچی 26 اکتوبر (یواین آئی) پاکستان کے بیٹر بابراعظم کو ٹی 20 انٹرنیشنل کا ٹاپ بیٹر بننے کے لیے صرف 9 رنز درکار ہیں۔ پاکستان کے اسٹار بلے باز بابراعظم جوان دنوں خراب فارم کے باعث تنقید کی زد میں ہیں۔ تاہم وہ اس خراب فارم کے باوجود عالمی سطح پر ریکارڈ بنا رہے اور ہم عصر و لیجنڈ کرکٹرز کو پیچھے چھوڑ رہے ہیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف 28 اکتوبر سے شروع ہونے والی ٹی 20 سیریز میں بھی ریکارڈز انکا انتظار کر رہے ہیں۔

بابراعظم جو تقریباً ایک سال بعد پاکستانی ٹی 20 ٹیم کا حصہ ہیں۔ وہ جنوبی افریقہ کیخلاف تین ٹی 20 میچوں کی سیریز کے منگل 28 اکتوبر کو پنڈی میں کھیلے جانے والے افتتاحی میچ میں صرف 9 رنز بنا کر ٹی 20 انٹرنیشنل کے ٹاپ بیٹر بن سکتے ہیں۔

اس وقت ٹی 20 انٹرنیشنل میں سب سے زیادہ رنز سابق ہندوستانی کپتان روہت شرمانے بنا رکھے ہیں۔ انہوں نے 159 میچوں میں 4231 رنز بنائے ہوئے ہیں۔ بابراعظم ان سے صرف 8 رنز پیچھے ہیں اور 128 میچوں میں ان کا مجموعی اسکور 4223 رنز ہے۔ یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ روہت شرما کی اوسط 32 ہے جب کہ بابراعظم کی ٹی 20 میں رنز بنانے کی اوسط تقریباً 40 ہے۔

ویراٹ کوہلی نے سنگاکارا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے میں ایک اور سنگ میل عبور کرلیا

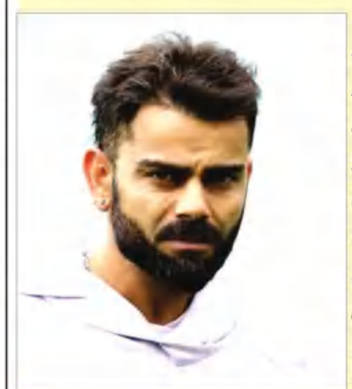

سڈنی۔ 26 اکتوبر (یواین آئی) ویراٹ کوہلی نے ایک اور سنگ میل عبور کرلیا۔ آسٹریلیا کے خلاف سڈنی کرکٹ گراؤنڈ میں کوہلی نے تیسرے اور آخری ون ڈے میچ کے دوران سابق سری لنکن بیٹر کمار سنگاکارا کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کوہلی نے 81 گیندوں پر 74 رنز کی میچ ونگ اننگ کھیلی اور سنگاکارا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے ون ڈے انٹرنیشنل کی تاریخ میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے دوسرے بیٹر بن گئے۔ کوہلی اب تک 57.71 کی اوسط سے 305 میچوں میں 14,255 رنز بنا چکے ہیں، جس میں ان کی 75 نصف اور 51 سنچریاں شامل ہیں۔ سنگاکارا اب تیسرے نمبر پر چلے گئے ہیں جنہوں نے 404 میچوں میں 14,234 رنز بنائے ہیں، جن میں 93 نصف سنچریاں اور 25 سنچریاں شامل ہیں۔ خیال رہے کہ ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ رنز بنانے کا عالمی ریکارڈ اب بھی بھارتی لیجنڈ سچن ٹنڈولکر کے پاس ہے جنہوں نے 463 میچوں 44.83 کی اوسط سے 18,426 رنز بنائے ہیں، جن میں 96 نصف سنچریاں اور 49 سنچریاں شامل ہیں۔

لٹن داس بنگلہ دیش کی ٹیسٹ کپتانی کی دوڑ میں سب سے آگے

ڈھاکہ، 26 اکتوبر (یواین آئی) بنگلہ دیش کے ٹی 20 کپتان لٹن کمار داس نے اتوار کے روز کہا کہ اگر وہ پیشکشکی جاتی ہے تو وہ ٹیسٹ کپتانی سنبھالنے کے لیے تیار ہیں۔ جولائی میں سری لنکا کے خلاف ہوم سیریز کے بعد نظم الحسین شانتو کے مستعفی ہونے کے بعد بنگلہ دیش اس وقت نئے ٹیسٹ کپتان کی تلاش میں ہے۔

لیٹن نے کہا کہ بی سی بی نے ابھی تک ان سے ٹیسٹ کپتانی کے لیے رابطہ نہیں کیا ہے۔ انہوں نے اشارہ دیا ہے کہ وہ یہ ذمہ داری نبھانے کے لیے تیار ہیں۔ بی سی بی کے پاس اپنے ٹیسٹ کپتان کا اعلان کرنے کے لیے بہت کم وقت ہے کیونکہ وہ 11 نومبر سے سلہٹ میں شروع ہونے والی دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کے لیے آئرلینڈ کی میزبانی کرنے والے ہیں۔ لٹن نے کہا، یہ بہت مشکل ہے۔ ابھی تک میں اس کے بارے میں کچھ نہیں جانتا۔ اگر انہیں لگتا ہے کہ میں قابل ہوں تو وہ ظاہر ہے مجھ سے بات کریں گے۔ دیکھتے ہیں کہ ان کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بطور کھلاڑی ٹیسٹ ٹیم کی کپتانی ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

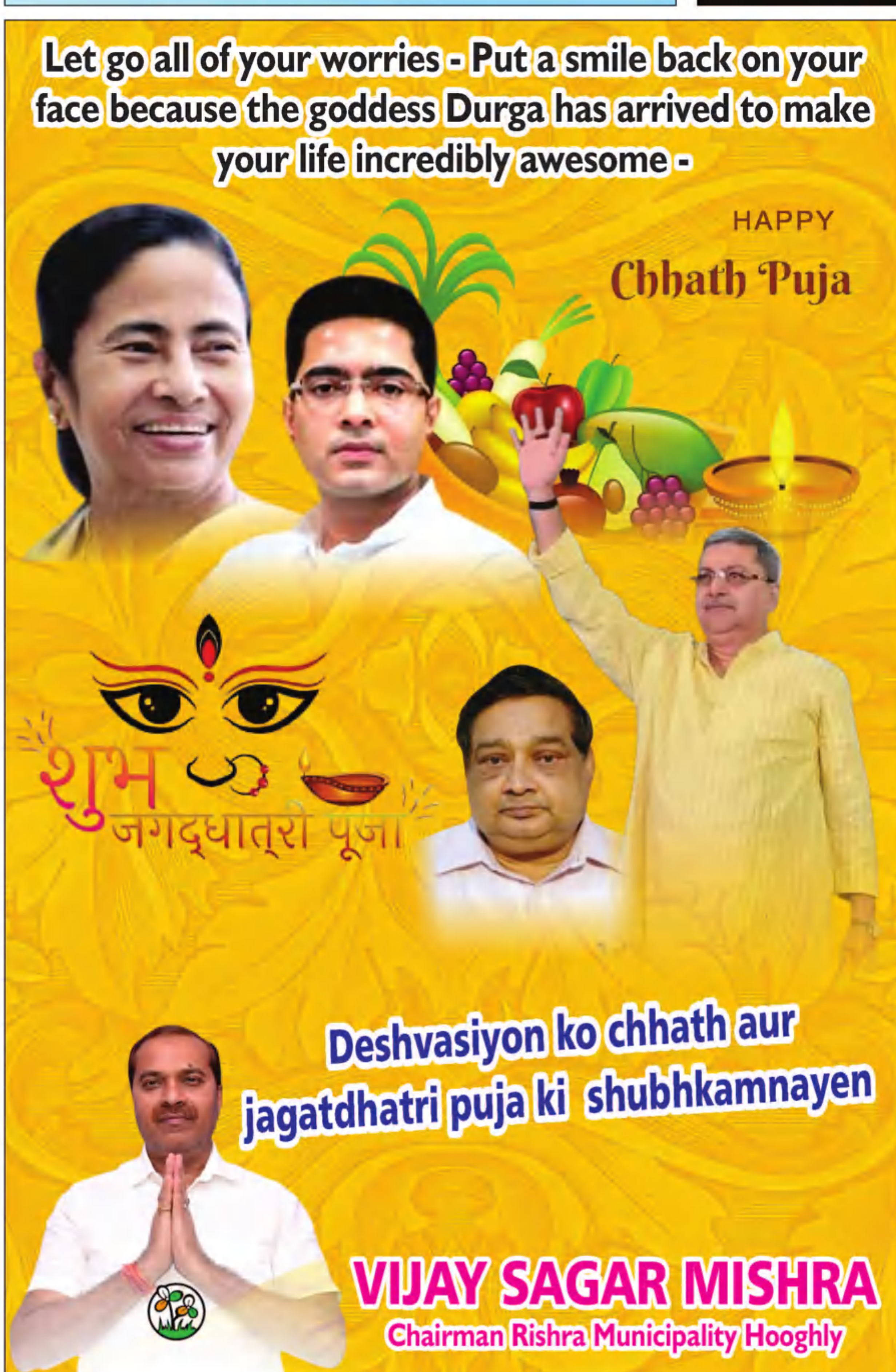

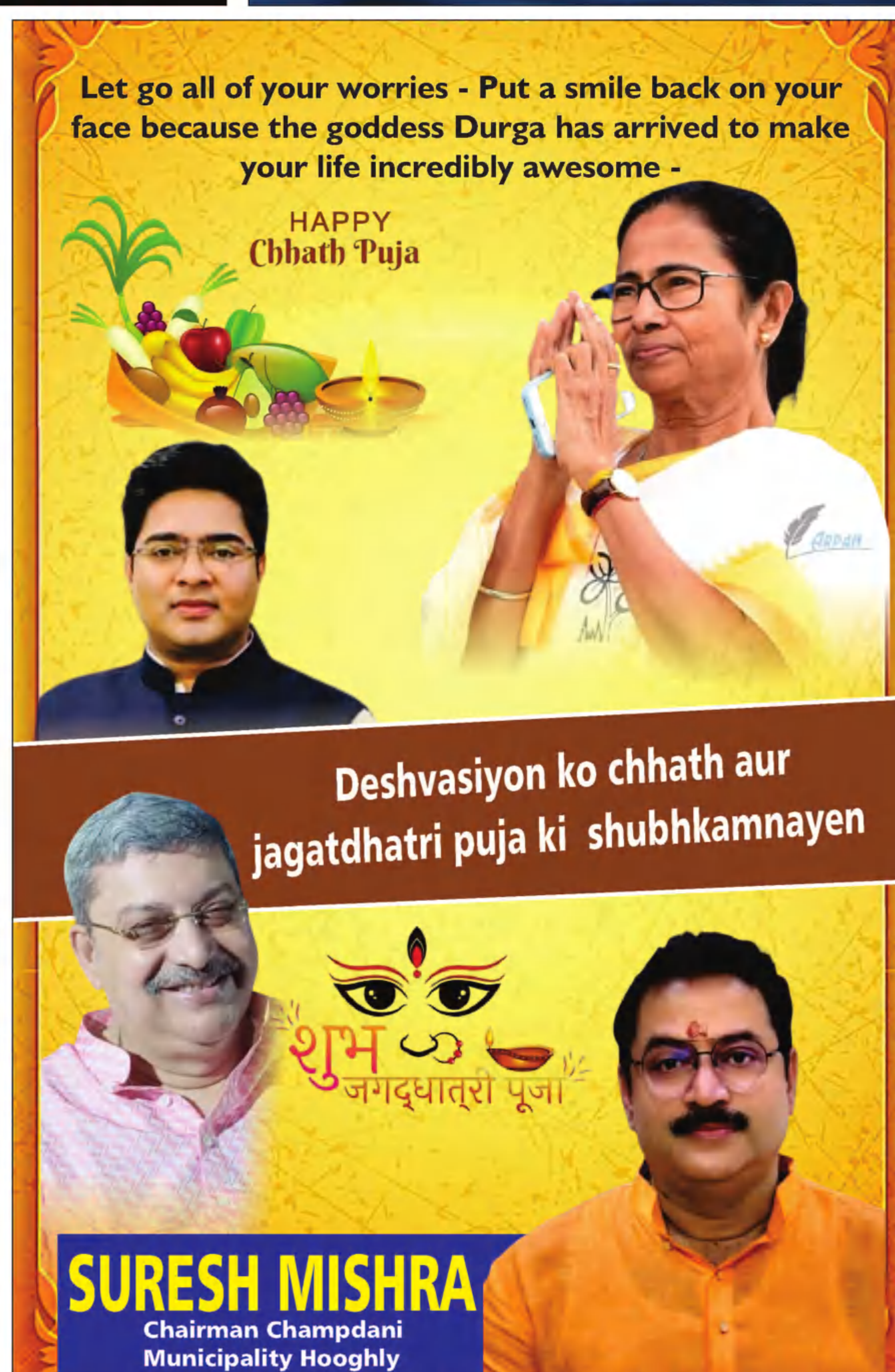

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹرو پبلیشر شری پریم شنکر کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804